MONTHLY KARACHI
MUSTAFAI NEWS

ماہنامہ
مصطفائی نیوز
کراچی

جلد نمبر 03 | شمارہ نمبر 30

جون 2010

اردو سیکھئے، اردو بولیئے، اردو لکھیئے، اردو سے پیار کیجئے اور اردو کو فروغ دیجئے
اس لیئے کہ اردو ہماری قومی زبان ہے، اردو ہمارا قومی اثاثہ ہے

چیف ایڈیٹر
محمد عابد ضیائی قادری

ایڈیٹر
صفدر نوری

ایگزیکٹیو ایڈیٹر
محمد صدیق حبیب

مدیر منتظم
سیاب احمد صدیقی

اس شمارے میں

فروغ فکر قرآن		
اداریہ		
تگ وتاز	ادارہ	05
در دل مسلم مقام مصطفیٰ است	عرفان صدیقی	19
نگاہ ہے یارسول اللہ نگاہ ہے	اوریا مقبول جان	21
او آئی سی کا کردار	ممتاز احمد ربانی ایڈوکیٹ	23
فیس بک کے بارے میں چند حقائق	تحقیقی رپورٹ	25
راولپنڈی: ٹیچرز ٹریننگ ورکشاپ، المصطفیٰ آئی کیمپ	ادارہ	28
خواتین کا صفحہ	ڈاکٹر عفت صدیقی	30
بچوں کا صفحہ	عبدالباسط	31

ادارے کا تمام مضامین سے اتفاق رائے ضروری نہیں، ادارہ

03 مصطفائی ہاوس محمد بن قاسم روڈ نزد ایس ایم لاء کالج چورنگی
کراچی پاکستان 74000

contact : 0321-8234458' 0300-9551332 '0345-2229903 Email:mustafainews@gmail.com
Website:www.mustafai.com

قیمت 20 روپے، سالانہ 250 روپے مع ڈاک خرچ

مجلس شوریٰ

- علامہ جمیل احمد نعیمی ضیائی
- ڈاکٹر ظفر اقبال نوری
- ڈاکٹر محمد شریف سیالوی
- ڈاکٹر جلال الدین نوری
- پروفیسر راؤ ارتضیٰ جبین اشرفی
- ڈاکٹر حمزہ مصطفائی
- نوخیز انور صدیقی
- محمد اسلم الوری
- پروفیسر ریاض نوری
- انجینئر ادریس غفار
- ممتاز احمد ربانی ایڈوکیٹ
- جاوید مصطفائی

مجلس ادارت

- مفتی محمد عاصم نیروی
- مولانا محمد ذاکر صدیقی
- معین الدین نوری
- عبدالعزیز موسیٰ
- سعید النبی خان
- حافظ عبدالواحد
- نعمان رحمانی
- ڈاکٹر خالد اقبال
- ذیشان مصطفائی

نمائندگان

بیورو چیف لاہور	ساجد الرحمٰن سابری
اسلام آباد	جاوید خان
گجرات	عبدالقادر مصطفائی
حیدرآباد	سلیم اختر غوری
پشاور	رفیق قریشی
چکوال	گل احمد
گوجرانوالہ	حافظ قاسم مصطفائی
فیصل آباد	ہارون رشید
منڈی بہاؤالدین	ڈاکٹر ارشد القادری
ملتان	طالش عقیل میرانی
ایبٹ آباد	محمد حنیف عباسی
راولپنڈی	مولانا عبدالکبیر میر

قانونی مشیران شوکت علی کھوکھر، ارشد محمود بھٹی

اقرأ باسم ربك

فروغِ فکرِ قرآن

قرآن پڑھیں......قرآن سمجھیں......قرآن پر عمل کریں

سورۃ نور

اسلام اور داعیِ اسلام کے خلاف سازشوں کا آغاز تو اعلانِ نبوت کے ساتھ ہی شروع ہو گیا تھا مکی زندگی میں مٹھی بھر مسلمانوں کی زندگی اجیرن کر دی گئی تھی۔ یہ تو اسلامی دعوت کی تاثیر اور پیغمبرِ اسلام ﷺ کی فکر و نظر کا اثر تھا کہ مسلمانوں نے ناقابلِ برداشت مظالم کے باوجود دامنِ رسالت پناہ سے علیحدہ ہونا گوارہ نہ کیا مخالفین اسلام کی عداوتوں کے باوجود اسلام دن بدن پھیلتا پھولتا رہا۔ یہ بات ان کو ناگوار تھی انہوں نے مسلمانوں کو ذہنی زک پہنچانے کے لئے اللہ پاک کے بعد ان کے نزدیک سب سے بڑی محترم شخصیت رسول اکرم ﷺ کی ذات بابرکات کو نشانہ بنایا۔ غزوہ المصطلق کے ساتھ جہاد کے موقع پر حضرت ام المومنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کے ساتھ تھیں واپسی قافلہ کے وقت آپ کے گلے کا ہار ٹوٹ کر گر گیا اور آپ اسے تلاش کرنے لگیں۔ اتنے میں قافلہ چل پڑا آپ کا پردہ محمل اٹھا کر اونٹ پر رکھ دیا گیا جب آپ واپس آئیں تو قافلہ جا چکا تھا وہیں پریشانی میں تھیں کہ ایک صحابی نے آپ کو دیکھا اونٹ بٹھا کر خود الگ ہو گئے جب آپ بیٹھ گئیں تو وہ مہار پکڑ کر اونٹ کو قافلہ میں لے آئے اس پر منافقین نے مومنوں کی ماں پر تہمتیں لگائیں۔

ظالموں نے اس پاک ہستی کو تہمتوں کا نشانہ بنایا جس کا تعلق براہِ راست امام الانبیاء سرورِ دو جہاں ﷺ کی ذات سے تھا جو نہ صرف خود پاکیزگی کی بلندیوں پر فائز تھے بلکہ "ویزکیھم" کے مطابق انسانوں کو پاک کرنے والا ہے۔ ان سازشوں کا سرغنہ عبداللہ بن ابی منافقوں کا سردار تھا وہ اس مکروہ سازش سے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی ذات پر حملہ کرنا چاہتا تھا مسلمانوں کی بلند ترین اخلاقی عظمت کو گرانا چاہتا تھا اور یہ مہاجرین اور انصار کے رشتۂ اخوت کو ختم کرنے کی کوشش تھی۔ اللہ تعالیٰ نے پیغمبرِ اسلام ﷺ کی زوجہ محترمہ مومنوں کی ماں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا کی پاکدامنی کے متعلق سورۃ نور کی آیات نازل فرمائیں۔ ان آیات کے نزول کے بعد منافقین کا اٹھایا ہوا فتنہ ختم ہو گیا اور مسلمانوں کی آنکھوں میں ٹھنڈک پہنچی۔ دراصل منافق جانتے تھے کہ مسلمانوں کی اصل قوت ان کا پاکیزہ اخلاق و کردار ہے اور وہ اسی میدان میں مسلمانوں کو نیچا دکھانا چاہتے تھے اس لئے انہوں نے مخربِ اخلاق الزامات لگا کر عداوت کا مظاہرہ کیا۔

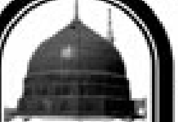

فروغِ عشقِ رسول

نعت رسول مقبول

(صلی اللہ علیہ وسلم)

عشق مولیٰ میں ہو خوں بار کنارِ دامن
یا خدا جلد کہیں آئے بہارِ دامن

بہ چلی آنکھ بھی اشکوں کی طرح دامن پر
کہ نہیں تار نظر جز دو سہ تارِ دامن

اشک برساؤں چلے کوچۂ جاناں سے نسیم
یا خدا جلد کہیں نکلے بخارِ دامن

دل شدوں کا یہ ہوا دامنِ اطہر پہ ہجوم
بیدل آباد ہوا نام دیارِ دامن

مشک سا زلف شہ و نور فشاں روئے حضور
اللہ اللہ حلبِ جیب و تتارِ دامن

تجھ سے اے گل میں ستم دیدۂ دشتِ حرماں
خلشِ دل کو کہوں یا غمِ خارِ دامن

عکس افگن ہے ہلالِ لبِ شہ جیب نہیں
مہرِ عارض کی شعاعیں ہیں نہ تارِ دامن

اشک کہتے ہیں یہ شیدائی کی آنکھیں دھو کر
اے ادب گردِ نظر ہو نہ غبارِ دامن

اے رضا آہ وہ بلبل کہ نظر میں جس کی
جلوۂ جیبِ گل آئے نہ بہارِ دامن

فرمانِ قائدِ اعظمؒ

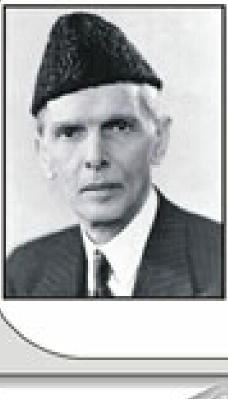

"میرا پیغام تم نوجوانوں کے لیے یہی ہے کہ ڈسپلن اور تنظیم قائم کرو اور ہر قربانی کے لیے تیار ہو جاؤ۔ قوموں کی آزادی کے گلستان خون سے سینچے جاتے ہیں اور مسلمان قوم بھی اس سے مستثنیٰ نہیں ہو سکتی۔ قوم کو مصائب سے نہیں گھبرانا چاہیے۔ مصائب سے گزر کر برائیوں کی آلائش دور ہو جاتی ہے اور قوم کے جوہر نکھرتے ہیں۔"

(نقوشِ قائدِ اعظم، بروایت حکیم آفتاب حسن قریشی، ص 297)

فرمانِ اقبالؒ

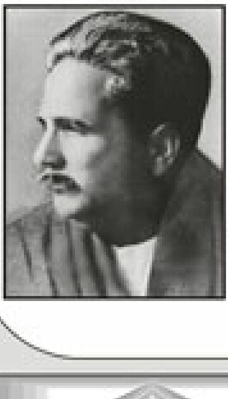

آج وہ کشمیر ہے محکوم و مجبور و فقیر
کل جسے اہلِ نظر کہتے تھے ایرانِ صغیر
سینۂ افلاک سے اٹھتی ہے آہ سوزناک
مردِ حق ہوتا ہے جب مرعوبِ سلطان و امیر

انقلاب خیر

اداریہ

تباحتیں ہمیشہ مسلمانوں پر ہی کیوں ٹوٹتی ہیں

حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اس ذات باری تعالیٰ کے ہاں مسلمہ ہے جو تمام کائنات کا خالق ہے۔ انسانیت اگر مقام مصطفیٰ ﷺ کو پہچان لے تو اس کا اپنا بھلا ہے ورنہ اس کے اتفاق اور اختلاف سے مقصود کائنات کے مرتبے میں فرق نہیں آتا کیونکہ خدا خود اپنے محبوب پر درود سلام بھیجنے کا اعلان کر رہا ہے جیسے سورج کے آگے ہاتھ رکھنے سے اس کی روشنی ماند نہیں پڑتی بلکہ اس احمق کو ہی بالآخر ہاتھ ہٹانا پڑتا ہے اسی طرح مدنی کریم ﷺ کی ذات اور شان میں گستاخی کا ارتکاب کرنے والوں کو سوائے ندامت اور بدبختی کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

اسلام کے خلاف زہریلا پروپیگنڈا کرنے والے اور حضور کی شان میں گستاخی کرنے والے وہ مٹھی بھر عناصر ہیں جن کو آئمۃ الکفر (ظالموں کے امام) کہا گیا ہے یہ لوگ کیا جانیں جذبات کیا ہوتے ہیں' احساسات کیا ہوتے ہیں۔ انبیاء کی کیا شان ہے اور پھر امام الانبیاء کی عظمت کیا ہے یہ طبقات مفادات کے اسیر اور شہرت کے حریص ہوتے ہیں ایسے لوگ آج ہی نہیں ہر دور میں فتنہ پروری کرتے آئے ہیں ان کا مقصد ہی فسادات اور اختلافات کا پرچار کرنا ہے ان کا مقابلہ کرنا صرف مسلمانوں کا ہی فرض نہیں بلکہ ان تمام انسانوں کا فرض ہے جو دنیا میں امن' محبت' رواداری' اخوت اور بھائی چارے کے ساتھ زندگی گزارنا چاہتے ہیں دنیا کے امن کو انہی بدبختوں نے تہہ و بالا کر رکھا ہے ان کا کوئی مذہب اور کوئی مسلک نہیں یہ طبقات تہذیبوں کے تصادم کا ڈھنڈورہ پیٹتے ہوئے کل انسانیت کو فنا کے گھاٹ اتار دینا چاہتے ہیں۔

مصطفیٰ کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حیثیت تمام آسمانی کتب میں اور صحائف میں وضاحت کے ساتھ مذکور ہے آپ صرف مسلمانوں کیلئے ہی رحمت نہیں بلکہ تمام جہانوں کیلئے رحمت اور عافیت کی علامت ہیں دنیا کے سارے سلیم الفطرت انسان مذاہب کے اختلافات کے باوجود ایک دوسرے کے جذبات واحساسات کا لحاظ رکھتے ہیں اور جو سلیم الفطرت نہیں ان سے ہمدردی اور دلجوئی کی توقع کرنا عبث ہے۔

سوچنے کی بات یہ ہے کہ ایسی قباحتیں ہمیشہ مسلمانوں پر ہی کیوں ٹوٹتی ہیں حالانکہ اسلام کی روح تمام مذاہب کی سچائیوں کو قبول کرتی ہے اور ان پر ایمان لانے کا تقاضا کرتی ہے اور جس قدر وسعت برداشت اور تحمل دینی فطرت میں ہے اتنا عیسائیت اور یہودیت میں نہیں یہ ایک حقیقت ہے جس کو جانچے بغیر ہم اس قضیے کو نہیں سمجھ سکتے ہم سمجھتے ہیں اس کی بڑی وجہ مسلمانوں کی نااتفاقی' اجتماعی زوال اور حکمرانوں کی امریکی غلامی ہے۔

عالمی سامراج مذہبی تناؤ پیدا کر کے ہمیشہ کی طرح اپنے سفاکانہ نظام حکومت کی طرف سے عوام کی توجہ ہٹانا چاہتا ہے اور چھوٹے ممالک کو بلیک میل کر کے یہ باور کرانا چاہتا ہے کہ اگر آپ میری پناہ سے نکل گئے تو یہ مسلمان چوکوں اور چوراہوں پر کھڑے آپ کو للکار رہے ہیں آپ کو ہضم کر جائیں گے ہماری دانست کے مطابق یہ تمام حربے امریکی آشیرباد سے چلائے جا رہے ہیں اور اس کی پشت پر ان انسانیت دشمن گروہوں کا ہاتھ ہے جو لڑاؤ اور حکومت کرو کی فرعونی سیاست کے علمبردار ہیں۔ فرعونی ذہنیت کے علمبردار اور ابلاغی دہشت گردی کے مرتکب طبقات کو یہ نہیں بھولنا چاہیے مسلمان اور دیگر مظلوم اقوام جن کو آپ نے عرصہ دراز سے غلام بنا رکھا ہے بے شک کمزور ہیں۔ معاشی عدم استحکام کا شکار ہیں مسائل میں جکڑے ہوئے ہیں مگر بے غیرت نہیں کہ آپ جو مرضی کرتے پھریں اور آپ کو کوئی پوچھنے والا نہیں ہوگا۔

آج بھی ضرورت اس امر کی ہے کہ دنیا کے سارے مسلمان ایک پلیٹ فارم پر جمع ہو کر ان انسانیت کے دشمنوں کو ناکوں چنے چبوائیں اور آپس میں دست و گریبان ہونے کے بجائے اپنی صلاحیتیں ان ظالموں اور گستاخوں کے مدمقابل صرف کریں۔ ان حالات میں پوری قوم سراپا احتجاج ہے۔ شہر شہر' قریہ قریہ' بستی بستی احتجاج ہو رہا ہے۔ حرمت رسول ﷺ کے پاسبان سروں پر کفن باندھ کر نکل پڑے ہیں مگر افسوس صد افسوس کہ صدر مملکت آصف علی زرداری' سید یوسف رضا گیلانی' سیدزادہ شاہ محمود قریشی اور دیگر نے ایک معمولی اور روایتی بیان کے علاوہ حکومتی سطح پر احتجاج کیا ہو۔ کاش کوئی ان سے پوچھ سکتا ہو کہ آپ کے دل کے کسی گوشے میں بھی عشق رسول ﷺ کا کوئی ذرہ موجود ہے یا کرسی اقتدار پر آنے کیلئے ان لوازمات سے دامن چھڑانا پڑتا ہے حکمرانو! اقتدار کے حریصو! اور مصلحت پسندی کے شکار سیاستدانو کل قیامت کے دن اگر آقائے دوجہاں مدنی تاجدار نے آپ سے پوچھ لیا کہ تمہارے دور اقتدار میں سخت گرمی اور کڑکتی دھوپ میں دکاندار' چھابہ فروش' ریڑھی بان' غرض سب نے اپنی بساط کے مطابق عشق و محبت کا عملی ثبوت دیا بتاؤ آپ نے اپنی حیثیت کے مطابق کیا کارنامہ سرانجام دیا تو کیا جواب دو گے......؟

لمحہ فکریہ..........!

گزشتہ دنوں پاکستان پیپلز پارٹی کی مرکزی سیکرٹری اطلاعات فوزیہ وہاب نے نجی چینل کے پروگرام میں قرآن مقدس اور سیدنا عمر فاروق کے متعلق جو کچھ کہا... وہ دنیا بھر میں جو بھی براہ راست اس دن دیکھ رہا تھا فوزیہ وہاب کے ان ریمارکس کو سن کر وہ لاحول پڑھنے پر مجبور ہو گیا... اس پروگرام کے دیگر شرکاء نے موقع پر فوزیہ وہاب کو نشاندہی بھی کی۔ اگر وہ اپنی کم علمی کی وجہ سے بھول کر یہ جملے کہہ رہی ہیں تو فوراً توبہ کریں مگر موصوفہ اپنے الفاظ پر ڈٹی رہیں' چند دن بعد فوزیہ وہاب کا جو بیان اخبارات میں چھپا' اس میں وہ فرماتی ہیں کہ میں نے کبھی قرآن اور آئین کا تقابل نہیں کیا اور نہ ہی آئین کو قرآن پر فوقیت دی۔ فوزیہ وہاب کا یہ بھی کہنا تھا کہ اگر کسی کی دل آزاری ہوتی ہے تو میں اس پر معافی مانگتی ہوں" موصوفہ کبھی اتنی جلدی معافی نہیں مانگا کرتیں... مگر یہاں انہوں نے فوراً ہی معافی مانگ لی... اور اگر انہوں نے غلطی کی ہی نہیں تھی تو پھر معافی کس چیز کی مانگی؟ یقیناً فوزیہ کی زبان سے نکلنے والے الفاظ گمراہی اور بدعقیدگی پر مشتمل ہیں ان الفاظ کی ادائیگی کے بعد اگر ملک کے جید اور مستند علماء کرام اور ماہرین قانون نے اس پر اپنی رائے زنی کر کے فوزیہ وہاب کے فاسد خیالات کو رد کر کے انہیں گناہ کبیرہ کا مرتکب قرار دیکر ان سے توبہ تائب ہونے کا مطالبہ کیا۔ ہم سمجھتے ہیں کہ جو عورت دین کا واجبی سا علم رکھتی ہے اسے یہ حق کس نے دیا ہے کہ وہ قرآن' آئین اور حضرت عمر جیسے حساس موضوعات سے ایوان صدر کی تقدیس کا پہلو تلاش کرتی پھرے...

علماء کرام!

آپ کو اس معاملے پر صرف اخباری بیان جاری کرنے کی حد تک ہی محدود نہیں رہنا چاہیے۔ آیئے آگے بڑھیے قوم آپ کی پشت پر کھڑی ہے۔ ہاں یہ بھی سچ ہے کہ پاکستان سمیت دنیا بھر میں توہین رسالت ﷺ کا ارتکاب کرنے والوں کی مکمل سرپرستی امریکہ سمیت پورا یورپ مل کر کرتا ہے۔ کیا اس معاملے کو یہاں ہی دبا دیا گیا ہے؟ ایسا کیوں بار بار ہو رہا ہے۔ .... ایڈیٹر

تگ وتاز

حقِ آزادیٔ اظہار اور حقوقِ انسانی کے نام پر مغربی ممالک میں جو توہینِ رسالت کی روش چل رہی ہے اور اسے ریاستی سطح پر تحفظ دیا جاتا ہے

یہ رویہ کسی بھی طور پر امّت مسلمہ کے لئے قابلِ قبول نہیں ہے، لہٰذا اس کا عالمی سطح پر سدّ باب ہونا چاہئے مفتی منیب

کراچی (مصطفائی نیوز) مرکزی رویتِ ہلال کمیٹی پاکستان کے چیئرمین مفتی منیب الرحمٰن نے کہا ہے کہ انسانیت اور دنیا کو امن وسلامتی صرف مذہب کی آغوش میں مل سکتی ہے، ظلم وفساد اور دہشت گردی سے روکنے کے لئے آج کی مادّی دنیا تباہ کن ہتھیاروں اور بے پناہ مالی وسائل کا استعمال کر رہی ہے۔ امریکہ کے زیرِ قیادت دہشت گردی کے خلاف دس سال کی طویل جنگ کے باوجود یہ تمام ذرائع امن کی ضمانت دینے اور ظلم وفساد کو روکنے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ وہ عالمی مجلسِ ادیان (ورلڈ کونسل آف ریلیجنز) کے زیرِ اہتمام ایک مقامی ہوٹل میں "امنِ عالم کے قیام میں مذاہب کا کردار" کے عنوان سے سیمینار سے خطاب کر رہے تھے، سیمینار میں مختلف مذاہب ومسالک کے رہنماؤں نے خطاب کیا۔ مفتی منیب الرحمٰن نے کہا کہ تمام حکومتی تدابیر، طاقت کے استعمال اور قانون کے خوف کے باوجود بعض اوقات مجرم باز نہیں آتا، وہ قانون کو فریب دے دیتا ہے، تباہ کن ہتھیاروں کی اندھی طاقت سے بچنے کے لئے مختلف پناہ گاہیں تلاش کر لیتا ہے، اپنی مرضی کا ہدف اور مقابلے کا میدان متعین کرتا ہے اور اس طرح دہشت اور وحشت کا ماحول معمولی کمی بیشی کے ساتھ جاری وساری رہتا ہے۔ ہماری دانست میں آج بھی امنِ عالم کا قیام اور انسانیت کو امن وسلامتی صرف مذہب کی آغوش میں مل سکتی ہے۔ کیونکہ یہ مذہب ہی ہے جو انسان کے قلب وروح کو اخلاقی مفاسد کی میل سے پاک کرتا ہے۔ انسان کے ضمیر کو جس کی قسم رب کائنات نے فرمائی ہے، بیدار کرتا ہے۔ یہ مذہب ہی ہے جو دل میں خوفِ خدا پیدا کرتا ہے، ظلم سے نفرت پیدا کرتا ہے اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں جوابدہی اور حقیقی انصاف کا تصور دیتا ہے۔ حقِ آزادیٔ اظہار اور حقوقِ انسانی کے نام پر مغربی ممالک میں جو توہینِ رسالت کی روش چل رہی ہے اور اسے ریاستی سطح پر تحفظ دیا جاتا ہے، یہ رویہ کسی بھی طور پر امّت مسلمہ کے لئے قابلِ قبول نہیں ہے، لہٰذا اس کا عالمی سطح پر سدّ باب ہونا چاہئے اور جس طرح جسمانی اذیت دینا دہشت گردی ہے، ڈیڑھ ارب مسلمانوں کو ذہنی اذیت دینے کو بھی دہشت گردی تسلیم کیا جائے اور اس کے سدّ باب کے لئے عالمی سطح پر قانون سازی کی جائے اور عالمی عدالت میں اس کا ٹرائل کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆

فیس بک پر اہانت آمیز خاکے شائع کرنے کا مقابلہ منعقد کرنے کی تحریک کھلی دہشت گردی ہے،، سنی رہبر کونسل

مشترکہ اعلامیہ میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ " حق آزادی اظہار " یا میڈیا کی آزادی کو اخلاقی حدود و قیود کا پابند کیا جائے۔

کراچی (مصطفائی نیوز) توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کی نفرت انگیز تحریک پر غور کرنے اور لائحہ عمل ترتیب دینے کیلئے سنی رہبر کونسل پاکستان کا اجلاس مفتی منیب الرحمٰن کے زیرِ صدارت دارالعلوم امجدیہ کراچی میں ہوا۔ اجلاس میں علامہ سید شاہ تراب الحق قادری، حاجی محمد حنیف طیب، مولانا ریحان امجد نعمانی، مولانا غلام دستگیر افغانی، مفتی محمد رفیق حسنی، مفتی محمد رفیق عباسی، علامہ محمد وسیم ضیائی، طارق محبوب، مولانا سید اظہر شاہ ہمدانی، مولانا قاضی احمد نورانی، مولانا محمد یعقوب عطاری، مولانا سید ساحل رضا عطاری، مولانا مبین قادری، مفتی سید صابر حسین، مولانا سید زاہد سراج قادری، مولانا غلام مرتضیٰ مہروی، مولانا محمد اشرف گورمانی، مولانا رفیع الرحمٰن نورانی، عاطف حنیف بلو، مولانا عبدالمالک اور دیگر علما و قائدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اجلاس میں تمام صورتحال پر غور کرنے کے بعد اتفاق رائے سے منظور کیے گئے اعلامیے کے مطابق علما نے کہا ہے کہ انٹرنیٹ کی فیس بک پر اہانت آمیز خاکے شائع کرنے کا مقابلہ منعقد کرنے کی تحریک کھلی دہشت گردی ہے، مسلمانوں اور پیغمبر اسلام کے خلاف یہود ونصاریٰ کے مذموم عزائم اور باطنی بغض وعناد کا واضح ثبوت ہے، امریکا اور یورپ کے حکمران اس کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ مشترکہ اعلامیہ میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ "حق آزادی اظہار" یا میڈیا کی آزادی کو اخلاقی حدود وقیود کا پابند کیا جائے۔ مشترکہ اعلامیہ میں مطالبہ کیا گیا ہے کہ اسلامی کانفرنس کی تنظیم (او آئی سی) کا ہنگامی اجلاس بلایا جائے۔ مشترکہ اعلامیہ میں پاکستان بھر کے ائمہ وخطباء سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ اپنے جمعۃ المبارک کے خطبات میں اہل مغرب کی اس ابلیسی تحریک کی شدید مذمت کریں۔

☆☆☆☆☆

گستاخانہ خاکوں پر تمام مسلم ممالک مؤثر حکمت عملی اپنائیں، حامد سعید کاظمی

اسلام آباد(جاوید خان)وفاقی وزیر برائے مذہبی امور حامد سعید کاظمی نے انٹرنیٹ فیس بک پر ہونے والے گستاخانہ خاکوں کے مقابلے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ ایسی مذموم حرکت امت مسلمہ کے خلاف سازش ہے، انہوں نے اپنے ایک تحریری بیان میں کہا ہے کہ ایسی ویب سائٹ بلاک کرلینا مسئلے کا صرف عارضی حل ہے کیونکہ ماضی میں بھی متعدد مرتبہ اسلام دشمن عناصر ایسی گستاخی کرتے رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ امت مسلمہ ایک مؤثر لائحہ عمل اختیار کرے تاکہ مستقبل میں کسی کو بھی ایسی مذموم حرکت کرنے کی جرات نہ ہو، انہوں نے وزیراعظم پاکستان سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ اس سلسلہ میں ایک مسلم کانفرنس بلائیں جس میں تمام مسلم ممالک کے مذہبی امور کے وزیر اور وزراء خارجہ شرکت کریں اور ایک مؤثر حکمت عملی اپنائیں، انہوں نے تیل پیدا کرنے والے مسلم ممالک سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ توہین رسالت کے مرتکب ممالک کو تیل کی فراہمی بند کردیں، انہوں نے کہا کہ مسلمان ممالک کے سربراہان کا یہ فرض ہے کہ وہ ایسی مذموم حرکت کی روک تھام کیلئے جامع لائحہ عمل اپنائیں، انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اشتعال انگیزی کی بجائے ایسے اسلام دشمن ممالک کا سوشل بائیکاٹ کریں۔ تاکہ وہ خود ہی اپنی موت مرجائیں۔

☆☆☆☆

صدر، وزیراعظم گستاخانہ خاکوں پر تمام مسلم ممالک سے مل کر مؤثر حکمت عملی اپنائیں، فاروق مصطفائی

اسلام آباد(مصطفائی نیوز)مصطفائی تحریک پاکستان کے مرکزی صدر میاں فاروق مصطفائی نے انٹرنیٹ فیس بک پر ہونے والے گستاخانہ خاکوں کے مقابلے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ ایسی مذموم حرکت امت مسلمہ کے خلاف سازش ہے، انہوں نے کہا کہ فیس بک کا مقصد تعلیمی تفریح ہے۔ فیس بک ٹیم نے اپنے اصولوں کی خلاف ورزی کی ہے۔ کمپلین کے باوجود بھی فیس بک ٹیم نے واقعہ سے متعلق کوئی ایکشن نہیں لیا۔ ثابت ہوتا ہے کہ خلاف ورزی کرنے والوں کے ساتھ فیس بک ٹیم خود بھی ملوث ہے۔ اگر ایسا نہیں تو فیس بک ٹیم نے خلاف ورزی کرنے والوں کو اپنے اصول وقواعد کی بناء پر بلاک کیوں نہیں کیا؟ انہوں نے حکومتی اقدمات کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ ایسی ویب سائٹ بلاک کرلینا مسئلے کا صرف عارضی حل ہے کیونکہ ماضی میں بھی متعدد مرتبہ اسلام دشمن عناصر ایسی گستاخی کرتے رہے ہیں، تاہم ضرورت اس امر کی ہے کہ امت مسلمہ ایک مؤثر لائحہ عمل اختیار کرے تاکہ مستقبل میں کسی کو بھی ایسی مذموم حرکت کرنے کی جرات نہ ہو، میاں فاروق مصطفائی نے کہا کہ ہم صدر پاکستان اور وزیراعظم سے بھی مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ اس سلسلہ میں ایک مسلم کانفرنس بلائیں جس میں تمام مسلم ممالک کے مذہبی امور کے وزیر اور وزراء خارجہ شرکت کریں اور ایک مؤثر حکمت عملی اپنائیں، انہوں نے کہا کہ تیل پیدا کرنے والے مسلم ممالک توہین رسالت کے مرتکب ممالک کو تیل کی فراہمی بند کردیں، انہوں نے کہا کہ مسلمان ممالک کے سربراہان کا یہ فرض ہے کہ وہ ایسی مذموم حرکت کی روک تھام کیلئے جامع لائحہ عمل اپنائیں، انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اشتعال انگیزی کی بجائے ایسے اسلام دشمن ممالک کا سوشل بائیکاٹ کریں۔

کراچی: فیس بک کے خلاف جماعت اہلسنت کا مظاہرہ

کراچی(مصطفائی نیوز) سوشل ویب سائٹ فیس بک پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے گستاخانہ خاکوں کے مقابلے کے خلاف جماعت اہلسنت کراچی کی جانب سے پریس کلب کے باہر مظاہرہ کیا گیا۔ مظاہرین سے خطاب میں جماعت اہلسنت کراچی کے امیر علامہ ابرار احمد رحمانی نے کہا کہ مسلمان کسی صورت نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی برداشت نہیں کرسکتے۔ مسلمانوں کو جدوجہد کرنے کی ضرورت ہے۔ مظاہرے سے خطاب میں مولانا کوکب نورانی نے کہا کہ مسلمانوں کو نبی سے محبت کا اظہار کرتے ہوئے اس ویب سائٹ کا بائیکاٹ کرتے رہنا چاہئے۔ اس موقع پر عالم دین اور مظاہرین نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ توہین آمیز خاکوں کو تحفظ دینے والے ممالک سے سیاسی سفارتی رابطہ ختم کرے۔ مظاہرین نے یہ بھی مطالبہ کیا کہ فیس بک پر عارضی نہیں بلکہ تمام مسلم ممالک سے رابطہ کر کے مستقل پابندی لگائی جائے۔

سنی اتحاد کونسل کی اپیل پر، گستاخانہ خاکوں کیخلاف یوم احتجاج منایا گیا

حیدرآباد+سکھر+ٹنڈوالہیار (مصطفائی نیوز) سنی اتحاد کونسل کے چیئرمین فضل کریم کی اپیل پر گزشتہ دنوں یوم احتجاج منایا گیا۔ متعدد شہروں میں احتجاجی مظاہرے کیے گئے۔ حیدرآباد مرکزی جمعیت علماء پاکستان کے زیر اہتمام مختلف یونٹوں اور علاقوں میں بعد نماز جمعہ احتجاج کیا گیا۔ دریں اثنا گھمسن آباد کے رہائشیوں نے توہین آمیز خاکوں اور فیس بک کے مذموم کردار کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا جس کی قیادت قاری مشتاق' مولوی اسماعیل' ڈاکٹر بہار علی و دیگر کر رہے تھے۔ مجلس اقبال حیدرآباد کے صدر پروفیسر اعجاز احمد اور جنرل سیکریٹری پروفیسر فریدالدین فرید و دیگر عہدیداران نے فیس بک پر جاری نبی اکرم کے گستاخانہ خاکوں کی سخت مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہودی وعیسائی اسلام کے ازلی اور ابدی دشمن ہیں۔ محمد خالد قادری نے فیس بک پر گستاخانہ خاکوں کے مقابلے کی شدید مذمت کرتے ہوئے اسے مسلم دشمنی قرار دیا ہے۔ جامعہ نورانیہ حیدرآباد کے مہتمم ابراہیم شیخ نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نبی کریم کی ذات بابرکات سے عقیدت مسلمان کے ایمان کا جزو ہے' آزادی اظہار رائے کے نام پر حضور نبی کریم کی شان میں گستاخی کو مسلمان کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کریں گے۔ توہین آمیز خاکوں کی اشاعت کے مقابلے کے خلاف سنی تحریک سکھر کی جانب سے ایک احتجاجی ریلی نکالی گئی جو شاہی بازار سے شروع ہوکر مختلف شاہراہوں سے ہوتی ہوئی گھنٹہ گھر چوک پہنچی جہاں پر مظاہرین نے دھرنا دیا۔ جمعیت علماء پاکستان کی جانب سے توہین آمیز گستاخانہ خاکوں کے مقابلوں کے خلاف غوثیہ مسجد کپڑا مارکیٹ سے نماز جمعہ کے بعد احتجاجی ریلی جے یو پی سندھ کے صدر مفتی محمد ابراہیم قادری کی قیادت میں نکالی گئی۔ جامشورو جماعت اہلسنت ضلع جامشورو کی جانب سے گستاخانہ خاکوں کے خلاف احتجاجی جلوس نکال کر دھرنا دیا گیا۔ کراچی میں مختلف سنی تنظیموں کی جانب سخت احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔

فیس بک کا استعمال ترک کرنیکی مہم عالمی سطح پر بھی شروع ہوگئی

ٹورنٹو... پاکستان میں بندش کے بعد فیس بک کا استعمال ترک کرنے کی مہم عالمی سطح پر بھی شروع ہوگئی ہے۔ اکتیس مئی کو FacebookQuit ڈے قرار دے دیا گیا۔ یہ مہم سوشل نیٹ ورکنگ ویب سائٹ کی پیچیدہ پرائیویسی سیٹنگز پر برہمی کا اظہار ہے۔ ڈیٹا کی پرائیویسی پر خدشات ظاہر کرنے والے اب تک 25 ہزار کے قریب فیس بک یوزرز اپنے اکاؤنٹ بند کرنے کا عزم کرچکے ہیں۔

فیس بک پر خاکوں کی اشاعت مسلمانوں کیخلاف سازش ہے' صفدر نوری

راولپنڈی (جاوید خان) حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بارے میں غیر مسلموں کی طرف سے فیس بک میں خاکوں کی اشاعت پر المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی راولپنڈی کے جنرل سیکریٹری خواجہ صفدر نوری نے ایک مشترکہ بیان میں شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ حضور نبی پاک ﷺ کی ذات گرامی دنیا بھر کے مسلمانوں کیلئے ایسی ہے جن پر مسلمان اپنا سب کچھ قربان کرسکتے ہیں مگر آپ ﷺ کی توہین برداشت نہیں کرسکتے مگر فیس بک میں آپ ﷺ کے ایسے خاکے بنائے گئے ہیں جن کو کوئی بھی مسلمان اپنی زبان پر نہیں لاسکتا۔ اسلئے پاکستان میں اس پر شدید ردعمل ظاہر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صیہونی طاقتوں کی طرف سے مسلمانوں میں اشتعال پیدا کرنے کی ایک سازش ہے جس کی ہر مسلمان شدید مذمت کرتا ہے۔ اس سے حضور نبی پاک ﷺ کی شان اقدس کم نہیں ہوگی کیونکہ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کی عظمتوں کی بلندیوں کا خود وعدہ کیا ہے۔

فرانس' نقاب پر پابندی کا بل کابینہ میں پیش' مسلمان خواتین سراپا احتجاج

پیرس (آن لائن) نقاب پر پابندی سے متعلق کابینہ میں بل پیش کئے جانے پر فرانس میں مسلمان خواتین نے شدید ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے سراپا احتجاج بن گئیں اور فیصلے کے خلاف مظاہرہ کیا غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق نقاب پر پابندی کا بل وزیر انصاف کی جانب سے کابینہ میں پیش کیا گیا تھا جس پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے درجنوں مسلمان گھریلو خواتین نے بل کے خلاف مظاہرہ کیا خواتین کا کہنا تھا کہ بل کی منظوری سے ان کی زندگیاں ایک نئے عذاب میں مبتلا ہوں گی خواتین کا کہنا تھا کہ نقاب پر پابندی سے انہیں شدید دکھ ہوگا چونکہ نقاب ان کے لئے تحفظ ہے اور اس پر پابندی سے وہ اپنے آپ کو غیر محفوظ محسوس کریں گی۔

☆☆☆☆

فیس بک پر گستاخانہ خاکوں کے مقابلوں کے انعقاد، جنوبی افریقہ کے ایک اخبار نے بھی ایسی ہی ایک ناپاک جسارت کی ہے۔

جنوبی افریقہ کے ہفتہ وار اخبار میل اینڈ گارڈین نے بھی گستاخانہ خاکے شائع کیے ہیں، جس سے دنیا بھر کے مسلمانوں میں شدید غم وغصے کی ایک نئی لہر دوڑ گئی ہے۔ اخبار کے مطابق ان خاکوں کی اشاعت کے بعد مسلمانوں کیجانب سے لاتعداد فون کالز موصول ہوئی ہیں، جن میں ملعون کارٹونسٹ جوناتھن زپیرو کو جان سے مارنے کی دھمکیاں دی گئی ہیں۔ ادھر کونسل آف مسلم تھیالوجنز نے کہا ہے کہ ان خاکوں کی اشاعت کے بعد گیارہ جون سے جنوبی افریقہ میں شروع ہونے والے ورلڈ کپ کے موقع پر شدید احتجاج کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ گوگل اور یاہو پر بھی توہین آمیز خاکوں کی موجودگی کا انکشاف ہوا ہے، جس کے بعد دونوں ویب سائٹس نے اپنے ڈیٹا بیس میں ان خاکوں کو محفوظ کرلیا ہے۔ دوسری جانب پاکستان سمیت دنیا بھر میں فیس بک پر توہین آمیز خاکوں کے مقابلے کے خلاف احتجاج کا سلسلہ جاری ہے۔ مظاہرین کا کہنا ہے کہ گستاخی کے مرتکب عناصر کا جرم ناقابل معافی ہے، انہیں سبق سکھانا ہوگا۔

☆☆☆☆

گستاخانہ خاکوں کے سرپرست ممالک سے سفارتی تعلقات ختم کئے جائیں، صدیق راٹھور

کراچی (مصطفائی نیوز) جے یو پی کے مرکزی نائب صدر ڈاکٹر صدیق راٹھور نے کہا ہے کہ بجلی کے بحران میں غیر معمولی اضافہ ہورہا ہے جو اس بات کی علامت ہے کہ یہ بحران محض مصنوعی ہے، کے ای ایس سی کی من مانی روکنے والا کوئی نہیں۔ یہ بات انہوں نے پریس کانفرنس میں کہی۔ ان کے ہمراہ مفتی عبدالحلیم ہزاروی، مفتی غوث صابری، محمد مستقیم نورانی، محمد ہاشم صدیقی، حلیم نورانی بھی موجود تھے۔ صدیق راٹھور نے مزید کہا کہ گستاخانہ خاکوں کے سرپرست ڈنمارک اور ناروے جیسے ممالک کا مکمل معاشی بائیکاٹ اب ضروری ہے، مسلم حکمراں ان ممالک سے مکمل سفارتی تعلقات ختم کرنے کا اعلان کریں، عوام کی قوت برداشت ختم ہوچکی ہے، اب وہ کسی بھی جگا ٹیکس کو قبول کرنے کو تیار نہیں۔ انہوں نے عدلیہ سے اپیل کی کہ وہ حکمرانوں کے رویے کی پرواہ کئے بغیر ظلم ودہشت گردی، لوٹ مار اور قتل وغارت گری کو روکنے کے ذمہ دار اداروں کے خلاف سخت اقدامات کرے۔

نبی کی شان میں گستاخی ہرگز برداشت نہیں کریں گے، علامہ قاضی نورانی

کراچی (مصطفائی نیوز) ناموس رسالت کا تحفظ ہر مسلمان کا اولین فریضہ ہے، عاشقان رسول اپنے نبی کی شان میں گستاخی ہرگز برداشت نہیں کریں گے اور اس فریضے کی ادائیگی میں تساہل برتنے والے اللہ اور اس کے رسول کے سامنے جوابدہ ہوں گے۔ یہ بات مرکزی جماعت اہلسنت پاکستان کراچی کے ناظم اعلیٰ علامہ قاضی احمد نورانی صدیقی نے فیس بک پر گستاخانہ خاکوں کے مقابلے اور اشاعت کے خلاف مدرسہ انوار مدینہ واحد کالونی کے تحت نارتھ ناظم آباد میں احتجاجی مظاہرے سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر فدایان ختم نبوت پاکستان کراچی کے امیر علامہ جہانگیر خان صدیقی مولانا سید عبداللہ قادری، قاری عثمان قادری، مولانا نور محمد قادری، مولانا مقبول الرحمٰن، مولانا محمد کامران ودیگر نے بھی خطاب کیا۔ علامہ قاضی احمد نورانی صدیقی نے کہا کہ مسلم حکمرانوں نے بے حسی کی چادر اوڑھ رکھی ہے۔ ان کی غیرت وحمیت سوچکی ہے وہ صرف اپنے اقتدار کو طول دینے اور خود کو امریکا کی نظر میں معتبر قرار دلوانے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔ ان کے اذہان سیکولر ہیں یہی وجہ ہے کہ یورپ و دیگر ممالک اسلام کے خلاف بھونڈی سازشیں کررہے ہیں۔ انہوں نے اپنے خطاب میں حکمران جماعت پاکستان پیپلز پارٹی کی سیکریٹری اطلاعات فوزیہ وہاب کے خیالات کو انتہائی افسوسناک قرار دیتے ہوئے کہا کہ مسلمان ہونے کے دعویداروں کو اپنی زبان سوچ سمجھ کر استعمال کرنی چاہئے۔ اسلام کی حقانیت سے نابلد، مغرب کے پرستار صبح شام جمہوریت کا راگ توالاپ رہے ہیں لیکن جب ان کے سامنے جمہوریت کے اصول پیش کئے جاتے ہیں تو وہ آئیں بائیں شائیں کرجاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کے دور خلافت کو دنیا کے تمام مفکرین ایک سنہری دور مانتے ہیں اور ان کے انصاف پسندی اور عدل کے عمل کو بلاتمیز مذہب دنیا کے تمام غیر جانبدار سیاست دان مثالی تسلیم کرتے ہیں لیکن فوزیہ وہاب کو ان کے دور میں آئین نظر نہیں آتا اور وہ قرآن کو شاید ایک عام کتاب سمجھتی ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ حکومت فوزیہ وہاب کے خلاف کارروائی کرے۔

www.NafseIslam.com

وفاقی بجٹ میں عام آدمی کیلئے مہنگائی کے سوا کچھ نہیں ہے، محمد عابد ضیائی

کراچی (مصطفائی نیوز)مصطفائی تحریک پاکستان کے مرکزی نائب امیر محمد عابد ضیائی نے کہا کہ وفاقی بجٹ میں غریب عوام کے لئے کچھ نہیں ہے امیروں کو مزید امیر، سرکاری ملازمین کی تنخواہوں میں اس لئے 50 فیصد اضافہ کیا گیا ہے کہ حکمران اور سیاست افسر شاہی کو اپنے مقاصد اور کرپشن کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مزدوروں اور کسانوں کے لئے بجٹ میں کچھ بھی نہیں ہے۔ سرمایہ داروں کی حکومت اگر بجٹ پیش کرے گی تو غریب آدمی کو کیا حاصل ہوگا جن ارکان اسمبلی اور وزراء کو یہ بھی پتہ نہیں کہ ان کے گھر کا خرچہ کیا ہے وہ غریب آدمی کے بجٹ کو کیا سمجھ سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا ہے حیرت کی بات تو یہ ہے کہ حکومت اب تک چینی، آٹے، دودھ پٹرول کے علاوہ کسی بھی بحران پر قابو نہیں پا سکی۔ یہ چیزیں تو دستیاب ہیں لیکن من مانے نرخوں میں دستیاب ہیں۔ انہوں نے کہا اس بارے میں حکومتی اقدامات کیا ہیں۔ عوام پریشان ہیں۔ کیوں کہ حکمرانوں کی پالیسیاں ہیں عوام دشمن ہیں۔

فرانس: ملک کی سب سے بڑی مسجد کا سنگ بنیاد رکھ دیا گیا

مارسیلے: فرانس میں ملک کی سب سے بڑی مسجد کی تعمیر کیلئے سنگ بنیاد رکھ دیا گیا۔ مارسیلے شہر میں تعمیر کی جارہی اس مسجد کا نام شہر کی مناسبت سے مارسیلے مسجد تجویز کیا ہے، اس مسجد میں سات ہزار نمازیوں کیلئے اپنے رب کے حضور سجدہ شکر بجالانے کی گنجائش موجود ہوگی۔ اس موقع پر مسلم انسٹی ٹیوٹ آف پیرس کے ریکٹر ڈاکٹر دلیل ابو بکر کا کہنا تھا کہ اسلام رواداری، برداشت، میانہ روی اور امن کا دین ہے، اور مارسیلے میں رہنے والے تمام مسلمان اپنی اپنی ذمہ داریوں سے بخوبی واقف ہیں۔ مارسیلے شہر اور اس کے گردونواح میں پچیس ہزار سے زائد مسلمان آباد ہیں، جو عارضی عبادگاہوں میں نماز ادا کر رہے ہیں۔ مقامی مسلم کمیونٹی کے مطابق شہر میں مسجد کی تعمیر کیلئے مسلم اکابرین چھ دہائیوں سے جدوجہد کر رہے تھے اور اس کا سنگ بنیاد فرانسیسی پارلیمنٹ اس فیصلے کے دوسرے روز رکھا گیا جس میں حجاب اور برقعہ پر پابندی عائد کی گئی ہے۔

دین سے متعلق مسلمانوں میں آگاہی پیدا کرنا علماء کی ذمہ داری ہے، مفتی منیب الرحمٰن

کراچی (مصطفائی نیوز) تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان کے صدر، مرکزی رویت ہلال کمیٹی کے چیئرمین علامہ مفتی منیب الرحمٰن نے کہا ہے کہ علماء کی ذمہ داری ہے کہ اصولی دینی مسائل اور پیش آمدہ امور کے بارے میں عامۃ المسلمین میں آگاہی پیدا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ہاں خالص علمی، فقہی اور فنی مسائل کی بابت جو جذباتی موقف اختیار کیا جاتا ہے، یہ درست نہیں ہے اور اس روش کو ترک کر کے ہی ہم علمی، فقہی اور فنی مسائل کا ایسا حل تلاش کرسکتے ہیں جو سب کیلئے قابل قبول ہو۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ دنوں جامعہ اسلامیہ معارف القرآن کی تقریب تقسیم اسناد سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں ادارے کے سربراہ مفتی خالد محمود، علامہ خلیل الرحمٰن چشتی نے بھی خطاب کیا۔ تقریب میں مولانا عبدالحفیظ معارفی، مفتی عبدالعلیم قادری، قاری محمد صدیق، علامہ اللہ بخش اویسی، علامہ ریاض سعیدی، قاری لیاقت حسین قریشی، قاری نذیر احمد، غفران احمد قادری، مولانا شفیق الرحمٰن، مولانا مصطفیٰ سرور اعظمی، قاری عبدالقیوم کے علاوہ علماء، مشائخ، اساتذہ، طلباء اور عوام نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ تقریب میں ادارۂ معارف القرآن کے فارغ التحصیل 40/علماء کرام، 133/حفاظ قرآن، 42/قراء کرام کی دستار بندی کی گئی۔ ادارۂ معارف القرآن کے چیئرمین شیخ الحدیث مفتی خالد محمود نے خطاب میں کہا کہ ملت اسلامیہ کے دور انحطاط میں دینی مدارس نے تعلیمات قرآن کے ذریعے عالم اسلام میں نئی روح پھونکی۔ انہوں نے کہا کہ دینی تعلیم دنیا و آخرت میں کامیابی کی ضامن ہے۔ علامہ خلیل الرحمٰن چشتی نے کہا کہ والدین کا اولاد کی بہترین تربیت قرآن وسنت کی تعلیمات سے آراستہ کرنا ہے۔

☆☆☆☆

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنا اثاثہ اسلام کیلئے وقف کردیا، علامہ شاہ تراب الحق

کراچی (مصطفائی نیوز) جماعت اہلسنت پاکستان کراچی کے امیر علامہ سید شاہ تراب الحق قادری نے کہا ہے کہ امت مصطفیٰ ﷺ کی افضل ترین شخصیت امیر المومنین سیدنا حضرت ابوبکر صدیق نے اپنا سارا اثاثہ دین اسلام کیلئے وقف کردیا، جنہوں نے نازک ترین حالات اور قلیل وسائل میں خلافت کے امور انجام دیئے۔ انہوں نے کہا کہ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے فہم و فراست سے جھوٹے مدعیان نبوت کیخلاف جہاد کر کے واصل جہنم کیا اور جھوٹے مدعیان نبوت کی سزائے موت کا فیصلہ قیامت تک کیلئے نافذ کردیا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جماعت اہلسنت پاکستان کراچی کے زیر اہتمام النساء کلب گلشن اقبال میں منعقدہ ماہانہ درس قرآن کے موقع پر سیدنا صدیق اکبر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اجتماع میں جماعت اہلسنت پاکستان کراچی کے نائب امیر، علامہ ابرار احمد رحمانی، حاجی حنیف طیب، مولانا محمد رئیس قادری، قاضی نورالاسلام شمش، محمد حسین لاکھانی، محمد احمد صدیقی، مولانا ناصر خان قادری، مولانا کامران قادری، قاضی ارشاد حسین اشرفی، مولانا عبدالحفیظ معارفی، غفران احمد قادری، الحاج سلیم الدین شیخ راجپوت، مولانا سید محمود حسین شاہ، مولانا شوکت علی سیالوی کے علاوہ علماء مشائخ اور عوام کی بڑی تعداد موجود تھی۔ علامہ سید شاہ تراب الحق قادری نے کہا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شخصیت حضور نبی کریم ﷺ کی بے شمار صفات کا مظہر تھی اسی لئے خلیفہ اول امیر المومنین سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو تمام صحابہ کرام میں نمایاں انفرادیت حاصل تھی۔ انہوں نے کہا کہ مسلم حکمران اسرائیل کیخلاف جرأتمندانہ موقف اختیار اور اعلانات و بیانات کی بجائے عملی اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ آج المیہ ہے کہ مسلم حکمران اسرائیلی جارحیت پر خاموش تماشائی بنے ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل بتدریج اسلامی ممالک کو ختم کرنے کے درپے ہے۔

حکومت مہنگائی کو قابو کرنے میں ناکام ہوگئی، مجلس درس پاکستان

کراچی (پ ر) مجلس درس پاکستان کے چیئرمین الحاج محمد سعید صابری نے کہا ہے کہ حکومت مہنگائی کے جن کو قابو میں کرنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے، دوسرے طرف نئی حج پالیسی نے عوام کے ہوش اڑا دیئے ہیں، روپے کی قدر میں کمی عرصہ دراز سے واقع ہورہی ہے اور ہر سال تقریباً 20 ہزار روپے تک کا اضافہ ہوتا رہا ہے لیکن اس سال 41 ہزار روپے کے اضافے سے عوام کا بجٹ آؤٹ ہوگیا ہے اور تشویش پائی جارہی ہے۔ سعید صابری نے صدر آصف علی زرداری، وزیر اعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وزیر مذہبی امور علامہ حامد سعید کاظمی سے کہا ہے کہ حکومت حج پالیسی پر نظر ثانی کرے اور بھارت، انڈونیشیا، بنگلہ دیش سے استفادہ کرتے ہوئے حج اخراجات میں کمی لائے اور حاجیوں کے اخراجات کے بوجھ کو کم کرنے کیلئے سبسڈی دینے کا اعلان کرے۔

☆☆☆☆☆☆☆

زکوٰۃ کے حکم پر عمل سے مفلسی کا خاتمہ اور معاشی خوشحالی ممکن ہے، مولانا بشیر فاروقی

کراچی (مصطفائی) سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ کے سرپرست مولانا بشیر فاروقی قادری نے کہا ہے کہ رازق اللہ کی ذات واحد ہے اور وہی روزگار کے ذرائع اور مواقع فراہم کرتا ہے، یہ امر خوش آئند ہے کہ سیلانی ویلفیئر نے روزگار پروگرام پر عمل کر کے سال 2009-10 کے دوران 13748 بیروزگار مستحق افراد کو روزگار فراہم کرایا جبکہ سینکڑوں افراد کو چھوٹے کاروبار کے ذریعے انہیں غربت کے دائرے سے نکال کر معاشی طور پر بحال کرایا، یہ سب اللہ کے حکم اور رحمت اللعالمین سرکار دو عالم ﷺ کے وسیلے سے ممکن ہوا، اگر ہم زکوٰۃ کے حکم پر صد فیصد عمل کریں تو ملک سے غربت، بیروزگاری اور مفلسی کا خاتمہ ہوجائے گا اور ملک معاشی خوشحالی کے دور میں داخل ہوسکتا ہے۔ وہ سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ کے اجلاس سے خطاب کررہے تھے۔ اجلاس میں حاجی یوسف لاکھانی، عامر اقبال مدنی اور دیگر نے شرکت کی۔

برسلز برقعہ پر پابندی، انتظامیہ کا مظاہروں کی اجازت دینے سے انکار

برسلز (اے پی پی) بیلجیئم کے دارالحکومت برسلز کی انتظامیہ نے برقعہ پر مجوزہ پابندی کے خلاف احتجاجی مظاہروں کی اجازت دینے سے انکار کردیا۔ بیلجیئم کے ذرائع ابلاغ کی رپورٹ کے مطابق مقامی مسلمانوں نے دارالحکومت میں گزشتہ دنوں احتجاجی مظاہرہ کی اجازت کیلئے مقامی انتظامیہ کو درخواست دی تھی۔ برسلز کے میئر فریڈی تھیلی مانز نے اس درخواست کو مسترد کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ احتجاجی مظاہرے سے برسلز کے مکینوں کے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہوں گے اس کیلئے ان مظاہروں کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ واضح رہے کہ بیلجیئم کی پارلیمنٹ میں ارکان کی اکثریت نے عوامی مقامات پر مسلم خواتین کی طرف سے برقعہ پہننے پر پابندی کی تجویز کی حمایت کی ہے تاہم ابھی تک پارلیمنٹ نے اس کی باقاعدہ منظوری نہیں دی۔ اس سلسلے میں مسلم ممالک پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ مسلمانوں کے عالمی مسائل حل نہ ہونے کے خلاف عالمی سطح پر آواز اٹھائیں تاکہ مسلمان ایک طاقت بن جائیں۔

عالمی منڈی میں پٹرولیم کی قیمتوں میں ریکارڈ کمی، حکومت عوام کو فائدہ نہیں دینا چاہتی

کراچی (ٹی وی رپورٹ) گزشتہ دنوں جیو ٹی وی کے پروگرام ''آج کامران خان کے ساتھ'' میں میزبان نے انکشاف کیا ہے کہ عالمی منڈی میں پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 17 ڈالر فی بیرل کی ریکارڈ کمی کے باوجود پاکستان کی عوامی حکومت عوام کو اس کا فائدہ پہنچانے کو تیار نہیں ہے بلکہ لیوی کے نام پر بجٹ میں مزید 5 فیصد پیٹرولیم ٹیکس لگانے کی منصوبہ بندی کررہی ہے۔ کامران خان نے تفصیلات بتاتے ہوئے کہا کہ پاکستان کے عوام کے لیے شاذ و نادر ہی کبھی کوئی اچھی خبر آتی ہے لیکن اگر کوئی اچھی خبر آتی بھی ہے تو عوامی حکومت یہ کوشش کرتی ہے کہ یہ خبر پاکستانی عوام تک نہ پہنچے مگر اس بار پاکستانی عوام تک اچھی خبر پہنچ چکی ہے لیکن حکومت اسے پلٹنے کی کوشش کررہی ہے۔ کامران خان نے بتایا کہ تاریخ میں پہلی بار دنیا بھر میں تیل کی قیمت میں ریکارڈ کمی ہوئی ہے، نتیجتاً پاکستانی عوام کو اس کا فائدہ ملنا چاہیے تھا، پاکستانی عوام کو پٹرول اور ڈیزل لازماً سستا ملنا چاہیے تھا کیونکہ اگر پٹرول ڈیزل سستا ہوگا تو عوام پر مہنگائی کا بوجھ کم ہوگا لیکن اس فائدے کو پاکستانی عوام تک پہنچنے سے کیسے روکا جائے حکومت نے اس کے لیے ترکیبیں سوچنا شروع کردی ہیں۔ رپورٹ کے مطابق پچھلے چند ہفتوں کے دوران عالمی مارکیٹ میں تیل کی قیمت میں ریکارڈ 17 ڈالر فی بیرل کمی سے عالمی منڈی میں تیل کی قیمت 67 ڈالر فی بیرل پر پہنچ چکی ہے اور پاکستان میں اگلے ماہ تیل کی قیمت میں 5 سے 6 روپے فی لیٹر کمی ہونی چاہیے۔ مگر عالمی منڈی میں تیل کی کم ہوتی قیمت کے اثرات کو زائل کرنے کے لیے حکومت پاکستان پٹرولیم ٹیکس میں 5 روپے اضافے کے حیلے بہانے ڈھونڈ رہی ہے تاکہ قیمتوں کو موجودہ سطح پر بحال رکھا جاسکے۔ کامران خان نے مزید بتایا کہ حکومت کی کوشش ہے کہ آئندہ بجٹ میں پٹرولیم مصنوعات پر ٹیکس مزید اضافہ کردیا جائے تاکہ پاکستان کے غریب عوام کو نہ ہی سستا پٹرول ملے اور نہ ہی مہنگائی میں کمی ہو! ''نواز شریف کی زرداری حکومت کے خلاف تازہ ترین چارج شیٹ!'' پر کامران خان نے تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ مبصرین اسے حکومت کے خلاف چارج شیٹ قرار دے رہے اور مسلم لیگ (ن) کے سربراہ کے اس بیان کے بعد موجودہ حکومت کا وجود خطرے میں نظر آتا ہے۔

پاکستان کی سلامتی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، ثروت اعجاز قادری

کراچی (مصطفائی نیوز) سربراہ سنی تحریک محمد ثروت اعجاز قادری نے کہا ہے کہ عالم اسلام کی واحد ایٹمی قوت پاکستان قائم رہنے کیلئے بنا ہے اور یہ قائم رہے گا۔ دہشت گردوں کے ناپاک عزائم پوری قوم اپنے شعور سے خاک میں ملا دے گی۔ پاکستان کے خلاف سازشیں کرنے والے سن لیں پاکستانی قوم اپنے وطن عزیز کے ایک ایک انچ کی حفاظت کرنا جانتی ہے ہم پاکستان کی بقاء و سلامتی کیلئے بھی کسی قسم کی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ ماضی میں انتہا پسندی کو فروغ دیا گیا، کالعدم جماعتیں دہشت گردی کررہی ہیں۔ ان خیالات کا اظہار سربراہ سنی تحریک نے یوم تکبیر کے موقع پر مرکز اہلسنت پر منعقد کیے گئے سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ عالم اسلام کی واحد ایٹمی قوت کو ناکام ریاست قرار دینے کیلئے عالمی سطح پر سازشیں کی جارہی ہیں، ماضی میں انتہا پسندی اور دہشت گردی کو فروغ دیا گیا اور آج بھی ملک کی جڑوں کو کھوکھلا کرنے کیلئے کالعدم انتہا پسند مذہبی جماعتیں آزادی کے ساتھ دہشت گردی کر رہی ہیں، آج بھی لاہور میں دہشت گردی کے واقعات میں 80 افراد جاں بحق ہوگئے۔ دہشت گردوں کا کوئی دین مذہب نہیں ہوتا اور بے گناہ لوگوں کی جان و مال سے خون کی ہولی کھیلنے والے انسان کہلانے کے قابل بھی نہیں ہیں۔ ثروت اعجاز قادری نے کہا کہ ملک میں دہشت گردی، خودکش حملے، انتہا پسندی ڈالروں کے عوض اسلام کے نام نہاد ٹھیکیدار کررہے ہیں جنہوں نے پاکستان بنتے وقت پاکستان کی مخالفت کی اور آج پاکستان کو ناکام ریاست بنانے کیلئے اپنے بیرونی آقاؤں کے اشاروں پر دہشت گردی کی کارروائیوں میں مصروف عمل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان ہمارے اکابرین کی نشانی اور امانت ہے اس کی سالمیت کی حفاظت کیلئے ہم کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے۔ ہم بانیان پاکستان کی اولاد اعلان کرتے ہیں کہ ہم نے پاکستان بنایا تھا اور اس کی حفاظت بھی ہم کریں گے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

نبی کریم ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہوئے آپ کی تعلیمات کو عام کیا جائے، پروفیسر مقصود الٰہی

کراچی (پ ر) اسلامی روحانی مشن کے سرپرست اعلیٰ پروفیسر مقصود الٰہی نے کہا ہے کہ رسول اکرم ﷺ کی آمد کا ذکر کرنا اور آمد کا مقصد بیان کرنا روز حشر ہماری بخشش کا سبب بنے گا، ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلامی روحانی مشن کے زیر اہتمام انو بھائی پارک ناظم آباد میں منعقدہ میلاد رسول ﷺ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، پروفیسر مقصود الٰہی نے کہا کہ ضرورت اس امر کی ہے کہ نوجوان طبقہ اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور نبی اکرم ﷺ کے دین کی سربلندی کیلئے جان ومال اور وقت کی قربانی سے دریغ نہ کرے اور سنت نبوی ﷺ پر عمل کرتے ہوئے آپ کی تعلیمات کو عام کرے، اس موقع پر مولانا فیروز الدین رحمانی، مولانا عمران، مولانا حبیب الرحمٰن، مولانا خالد جمیل، مولانا احمد حسین، حاجی خیر الدین، حافظ محمد جمال صدیقی، علامہ سلمان طیب، محبوب الٰہی، مسعود الٰہی، اصغر علی، حاجی محمد اسحٰق احمد، چوہدری محمد گل ریز خان اور محمد یعقوب نے بھی خطاب کیا۔

☆☆☆☆☆

بارشوں کے دوران ہلاکتیں، حکومتی دعوے دھرے رہ گئے، مرکزی جے یو پی

کراچی (پ ر) مرکزی جمعیت علمائے پاکستان کے سربراہ صاحبزادہ فضل کریم، پیر اکرم شاہ، پروفیسر محمد احمد صدیقی، علامہ غلام محمد سیالوی نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ حالیہ بارشوں کے دوران کرنٹ لگنے اور دیگر واقعات میں 15 افراد کی ہلاکت باعث تشویش ہے، حکومتی دعوے دھرے رہ گئے، انہوں نے کہا کہ بارش کی شدت کے باعث جاں بحق ہونے والے افراد کے ورثاء کی مالی امداد کی جائے، ساحلی علاقوں کے قریب رہائش پذیر کچی آبادیوں کے مکینوں کی امداد و بحالی کو بہتر انداز سے ممکن بنایا جائے، متاثرین کو اشیائے خورد ونوش سرکاری سطح پر فراہم کی جائیں۔ انہوں نے جماعت کے خادمین، کارکنوں اور اے این آئی کے رضاکاروں کو ہدایت کی کہ متاثرہ علاقوں میں مصیبت زدہ افراد کی امداد و بحالی کیلئے دینی، ملی و سماجی فرض ادا کریں اور ہر ممکن امداد فراہم کریں۔

☆☆☆☆☆

امدادی سامان کے قافلے پر اسرائیلی حملہ کھلی دہشت گردی ہے، شاہ تراب الحق

مسلم امہ کے تحفظ کے لیے دفاعی فورس تشکیل دی جائے جو عملی طور پر اسلامی ممالک کے دشمنوں سے نبرد آزما ہو سکے

کراچی (مصطفائی نیوز) جماعت اہلسنت پاکستان کراچی کے امیر علامہ سید شاہ تراب الحق قادری نے کہا ہے کہ غزہ کے محصور فلسطینیوں کے لیے امدادی سامان کے بحری قافلے فریڈیم فلوٹیلا پر اسرائیلی حملہ کھلی دہشت گردی ہے۔ انہوں نے کہا کہ او آئی سی کا قیام ہی اسرائیل کی جارحیت کے خلاف ہوا تھا لہٰذا او آئی سی کی ذمہ داری ہے کہ اسرائیل کے خلاف ٹھوس موقف اختیار کرے۔ مسلم امہ کے تحفظ کے لیے دفاعی فورس تشکیل دی جائے جو عملی طور پر اسلامی ممالک کے دشمنوں سے نبرد آزما ہو سکے انہوں نے کہا کہ عالمی برادری غزہ کے مظلوم انسانوں سے اظہار یکجہتی کے لیے اسرائیل کی جارحیت کے خلاف اقتصادی وسفارتی تعلقات کو فوری ختم کرے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے دفتر جماعت اہلسنت کراچی میں علماء و مشائخ، خطباء اور ذمہ داران کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

☆☆☆☆☆☆☆

بجٹ آئی ایم ایف اور عالمی بنک کے مفادات کا ترجمان ہے، مرکزی جے یو پی

کراچی (مصطفائی نیوز) مرکزی جمعیت علماء پاکستان کے رہنماؤں پروفیسر محمد احمد صدیقی، عفیف حسن علوی، علامہ غلام محمد سیالوی نے قومی بجٹ پر وزیر خزانہ کے خطاب کو حقائق کے منافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ موجودہ بجٹ نہ قومی ہے اور نہ ہی جمہوری، انہوں نے کہا کہ بجٹ منی بجٹوں کا شاخسانہ ہے اور آئی ایم ایف ورلڈ بینک کے مفادات کا ترجمان ہے۔ ان رہنماؤں نے کہا کہ وزراء کی تنخواہوں میں 10 / فیصد کمی عوام کو بیوقوف بنانے کے مترادف ہے مہنگائی پر تشویش کا اظہار تو کیا گیا اس کی روک تھام و سدباب کے لئے کوئی ٹھوس حکمت عملی اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ سب سے بڑھ کر حیرت وافسوس کی بات یہ ہے کہ پیداوار کی اضافے کا حجم ایک سے لیکر دو فیصد تک ہے شاید دنیا میں اس کی کوئی مثال نہیں ملتی۔ انہوں نے یہ بھی اظہار کیا کہ درون خانہ یہ بجٹ بیرونی دباؤ پر تیار کیا گیا ہے جس میں بیرونی وعدوں کو پورا کرنا ہوگا۔ توانائی کے بحران کے بارے میں اس کے نرخوں کو کم کرنے بجلی کے بحران کے حل کے لئے کوئی عملی اقدام کا اعلان نہیں کیا گیا جو کہ اس وقت صنعت ومعیشت کا بنیادی اہم مسئلہ ہے مرکزی جے یو پی کے رہنماؤں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ قومی بجٹ پر نظر ثانی کی جائے اور ملک وقوم کی خواہشات اور ملکی مفادات کا آئینہ بنایا جائے۔

☆☆☆☆

WWW.NAFSEISLAM.COM

حکمران خلافت راشدہ پر عمل کریں تو ہمارے مسائل حل ہو جائیں، حنیف طیب

کراچی (مصطفائی نیوز) تحریک عوام اہلسنت پاکستان کے زیر اہتمام صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے نظام مصطفیٰ پارٹی کے سربراہ سابق وفاقی وزیر حاجی محمد حنیف طیب نے کہا کہ آج اگر ہمارے حکمران خلافت راشدہ کے طور طریقے کو اپنانے میں مخلص ہو جائیں تو ہمارا ملک اقوام عالم کیلئے قابل رشک بن جائے گا اور ہمارے مسائل بھی حل ہونگے، وہ گلشن ظہور (لائنز ایریا) میں صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کانفرنس سے خطاب کررہے تھے جس کی صدارت تحریک کے چیئرمین محمد عاطف حنیف بلونے کی۔ علاوہ ازیں قاری محمد ریاض الدین قادری، مولانا محمد سجاد عباسی، سید سمیع اللہ حسینی نے بھی خطاب کیا۔ حاجی محمد حنیف طیب نے کہا کہ ہمارے ماضی کے اکثر و بیشتر حکمران ذہنی طور پر مغرب کے غلام رہے ان کا تعلق چاہے کسی صوفی گھرانے ہی سے کیوں نہ ہو لیکن اکثریت نے اسلام کا مطالعہ ہی نہیں کیا اس لئے ان کے ذہن میں یہ بات رچی بسی ہے کہ ہمارے سیاسی، معاشی اور معاشرتی مسائل کیلئے ہمیں مغرب سے ہی رجوع کرنا پڑے گا۔ انہوں نے کہا کہ اگر ان حکمرانوں نے خلفائے راشدین کی سیرت کا مطالعہ کیا ہوتا تو آج ہاتھ میں کشکول اٹھائے دنیا بھر سے بھیک نہ مانگ رہے ہوتے۔ حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے نئے نئے مسائل کو اسلام کی ہدایات اور اپنے احباب سے مشاورت سے حل کیا اور بیت المال کی ایک ایک کوڑی کو امانت سمجھتے ہوئے استعمال کیا۔ انہوں نے اقتدار کو رعب و دبدبے کی خاطر استعمال نہیں کیا بلکہ عاجزی کا پیکر بنکر امت مصطفیٰ کی خدمت کو اپنا شعار بنایا۔

☆☆☆☆

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی دینی خدمات ناقابل فراموش ہیں، شاہد غوری

کراچی (مصطفائی نیوز) سنی تحریک کے محمد شاہد غوری نے کہا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سیرت وکردار کا ایک روشن باب ہیں آپ رضی اللہ عنہ کی زندگی نبی کریم کی اطاعت ومحبت اور دین کی اشاعت میں بسر ہوئی صدیق اکبر عشق رسول کے پیکر اور سب سے پہلے جانثار تھے آپ رضی اللہ عنہ کی دینی و مذہبی خدمات ناقابل فراموش ہیں عقیدہ ختم نبوت کا تحفظ اور تدوین قرآن آپ رضی اللہ عنہ کے عظیم کارنامے ہیں۔ سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نے اقتدار کو امانت اور ذمہ داری تصور کیا اور اپنے آپ کو حاکم کی بجائے خادم سمجھا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نیو کراچی میں سیدنا صدیق اکبر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکمران اگر یہود و نصاریٰ کی پالیسیوں کو مسترد کر کے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کے نقش قدم پر چلیں تو یقیناً مہنگائی، بے روزگاری ودیگر بحرانوں سے نجات حاصل ہو سکتی ہے۔ موجودہ بجٹ 2010-11 عوام دوست ہے اور نہ ہی جمہوری ضرورت اس امر کی ہے کہ بیرونی اشاروں کی بجائے ملک وقوم کی خدمت سے سرشار ہو کر صداقت کے ساتھ بجٹ بنایا جائے تو ہم چند سالوں میں آگے کی طرف جا سکتے ہیں۔ شاہد غوری نے کہا کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنے دور خلافت میں ختم نبوت کا تحفظ کیا اور آج بھی عاشقان رسول ان باطل قوتوں کے خلاف برسرپیکار ہیں اور تحفظ ختم نبوت کیلئے ہر قسم کی قربانی دینے کیلئے تیار ہیں۔ دہشت گردی کسی بھی قسم کی ہو اور کسی کے ساتھ بھی ہو قابل مذمت ہے اور اس کی مذمت ہر پرامن فرد کرتا ہے مگر اس کا مقصد یہ نہیں کہ ختم نبوت کے منکروں کو اپنا بھائی کہا جائے مسلم لیگ (ن) کے سربراہ نواز شریف نے انہیں اپنا بھائی کہہ کر مسلمانوں کی دل آزاری کی ایسے لوگوں کو بھائی کہنا ملک وملت سے بغاوت کے مترادف ہے انہوں نے کہا کہ یہود و نصاریٰ قادیانیوں کے ذریعے پاکستان میں نیا فتنہ کھڑا کرنا چاہتے ہیں اسے روکنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔

اہلسنت ایک پرامن جماعت ہے جس نے پاکستان کی تخلیق میں بنیادی کردار ادا کیا۔ سید ریاض حسین شاہ

راولپنڈی (مصطفائی نیوز) جماعت اہلسنت کے ناظم اعلیٰ علامہ سید ریاض حسین شاہ صاحب نے کہا کہ اہلسنت ایک پرامن جماعت ہے جس نے پاکستان کی تخلیق میں بنیادی کردار ادا کیا۔ ملک میں نظام مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا نفاذ جماعت اہلسنت کی خواہش تھی اور جمہوری طریقے سے وہ اس کی جدوجہد بھی کرتی رہی تاہم کبھی حکومتی قوانین کی خلاف ورزی نہیں کی۔ روس کے خلاف جنگ میں جنرل ضیاء الحق کی مخالفت پر جیلیں بھی کاٹیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان نے طالبان کو پیدا نہیں کیا بلکہ یہ امریکہ کے پیٹ سے پیدا ہونے والے لوگ ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قبائلی علاقوں میں ہمارے تین سے چار سو علماء کو شہید اور مزارات کو نقصان پہنچایا گیا۔ علماء کی لاشوں کو قبروں سے نکال کر درختوں سے لٹکایا گیا۔ علمائے اہلسنت کو طیش دلانے کے لیے ڈاکٹر سرفراز نعیمی کو شہید کر دیا گیا مگر ہم کوئی لشکر تشکیل نہیں دیں گے، ہم سمجھتے ہیں کہ ایسی صورت میں علماء ومشائخ کی ذمہ داری ہے کہ وہ قافلہ اسلام کو درست رخ پر ڈالیں۔ اسلام کی اقدار کا تحفظ اور پاکستان کا استحکام ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ حکومت دہشت گرد عناصر سے سخت ہاتھوں سے نمٹے۔

☆☆☆☆☆

جمہوری دور میں کرپشن کے تمام سابقہ ریکارڈ ٹوٹ گئے، ثروت قادری

کراچی (مصطفائی نیوز) سربراہ سنی تحریک محمد ثروت اعجاز قادری نے کہا ہے کہ مہنگائی و بیروزگاری میں اضافہ، کرپشن پر قابو نہ پانا اور ملک کی دولت لوٹنے والوں سے قومی دولت واپس نہ لینا حکمرانوں کا یہ رویہ سمجھ سے بالاتر ہے۔ موجودہ جمہوری دور میں آمرانہ دور کے کرپشن کے تمام ریکارڈ ٹوٹ گئے ہیں۔ عوام نے جمہوریت کی بالادستی کیلئے ووٹ دیئے اور جمہوری دور میں عوام کا استحصال کیا جارہا ہے۔ ان خیالات کا اظہار سربراہ سنی تحریک نے مرکز اہلسنت پر معززین کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ مہنگائی و بے روزگاری کے خاتمے کے دعویدار موجودہ حکمران عوام کو سہولتیں فراہم نہیں کر سکتے تو ان سے دو وقت کی روٹی بھی نہ چھینیں۔ مہنگائی، کرپشن، بے روزگاری کے خاتمے کے بغیر ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ موجودہ حکمران عوام کو خوشحالی دینے کی بجائے ویلیو ایڈڈ ٹیکس کا نفاذ کر کے عوام کو معاشی بدحالی کی طرف لے جارہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آخر ملک کی لوٹی گئی دولت کو واپس لینے کیلئے کیوں اقدامات نہیں کیے جارہے، ایسا لگتا ہے کہ حکمران بھی آمروں کی صف میں کھڑے ہوگئے جو عوام کے حقوق کو غصب کر کے صرف اپنی جیبیں بھر رہے ہیں۔

☆☆☆

اقوام متحدہ امریکی مفادات کے تحفظ کا ادارہ بن گیا، فضل کریم

کراچی (مصطفائی نیوز) مرکزی جمعیت علمائے پاکستان کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی صاحبزادہ فضل کریم کی اپیل پر فلسطین میں امدادی قافلے پر اسرائیلی حملے، جارحیت، دہشت گردی کے خلاف ملک بھر میں یوم احتجاج منایا گیا۔ مساجد مدارس میں علمائے کرام مشائخ عظام نے احتجاجی اجتماعات سے خطاب کیا جبکہ مرکزی جمعیت علمائے پاکستان کے زیراہتمام کراچی پریس کلب پر اسرائیلی جارحیت کے خلاف منعقدہ احتجاجی ریلی میں عوام نوجوانان اسلام کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔ احتجاجی ریلی میں مفتی فیاض الحسن صابری، مفتی امین نقشبندی، مولانا ہارون امجدی، مفتی غلام مرتضیٰ مہروی، اے این آئی پاکستان صوبہ سندھ کے رہنما ولی محمد شاہ نے قراردادیں مذمت پیش کیں جو کہ درج ذیل ہیں۔ مرکزی جے یو پی کے زیراہتمام منعقدہ احتجاجی ریلی کے شرکاء فلسطین میں فضائی امدادی قافلے میں اسرائیل کے حملے دہشت گردی زور مذمت کرتے ہیں۔ شرکاء اس جارحانہ سفاکانہ اقدام کو بدترین جارحیت دہشت گردی قرار دیتے ہیں۔ شرکاء ریلی امریکی اسرائیلی گٹھ جوڑ کو عالمی امن کے لیے خطرہ قرار دیتے ہیں۔ احتجاجی ریلی کے شرکاء اقوام متحدہ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ اسرائیل کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ شرکائے ریلی اس امر پر شدید حیرت وتشویش کا اظہار کرتے ہیں کہ وہ امریکی مفادات کے تحفظ کا ادارہ بن کر رہ گیا، شرکاء مطالبہ کرتے ہیں کہ اقوام متحدہ اپنا دوہرا معیار ختم کرے اور فلسطین میں اسرائیلی حملے بربریت دہشت گردی کے ذریعے بے گناہوں کے قتل عام کا نوٹس لیکر عالمی قوانین کے تحت اقدامات عمل میں لائے۔

سیلانی ٹرسٹ کے تحت ایف بی ایریا میں 50 ویں مفت دسترخوان کا افتتاح

کراچی (پ ر) سیلانی ویلفیئر انٹرنیشنل ٹرسٹ کے تحت فیڈرل بی ایریا میں ٹرسٹ کے سرپرست مولانا بشیر فاروقی نے 50 ویں مفت دسترخوان کا افتتاح کیا اس سے قبل کراچی کے مختلف 49 مقامات پر دسترخوان پر لوگوں کو مفت کھانے کی پہلے ہی سہولت میسر ہے مولانا بشیر فاروقی نے کہا کہ مہنگائی، بے روزگاری اور غربت کے اس دور میں تقریباً 40 ہزار افراد کو عزت وتکریم کے ساتھ دسترخوانوں اور گھروں پر پیٹ بھر کر کھانا کھلانا سیلانی ٹرسٹ کے رضا کاروں کا بڑا کمال اور ٹرسٹ کی تنظیم کے نظم وضبط کا مثالی مظاہرہ ہے۔ مولانا بشیر فاروقی نے کہا ہے کہ فلاحی تنظیموں کو لوگوں کی مدد کرنے کی کیلئے مسلسل کام کرنے کی ضرورت ہے۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

محتاجی سے بچنے کیلئے حلال روزی کمانا عبادت ہے' مولانا عمران عطاری

کاروبار کرنے میں اچھی نیتوں کا اظہار کیا جائے' تاجروں کے تربیتی اجتماع سے بیان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) تبلیغ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوت اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطاری نے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں تاجروں کے تربیتی اجتماع سے بیان کرتے ہوئے کہا کہ روزی کے نو حصہ تجارت میں بقیہ ایک حصہ دیگر کاموں میں ہے' راست گو اور ایمان دار تاجر شہداء کیساتھ اس طرح اٹھایا جائے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں کے چاند کی مانند چمکدار ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کوئی شخص ایسا نہیں جو بددیانتی اور جھوٹ کو برا نہ سمجھے' کوئی بھی نہیں چاہتا کہ اس کے ساتھ بددیانتی کی جائے یا اس کے ساتھ جھوٹ بولا جائے' ایک تاجر کیلئے یہ امر بے حد ضروری ہے کہ وہ کاروبار کرنے میں اچھی نیتوں کا بھی اظہار کرے' اپنے آپ اور اہل خانہ کو محتاجی سے بچانے کیلئے حلال روزی کمانا عبادت ہے اور اسکے حصول کیلئے نکلنا اللہ عزوجل کی راہ میں ہے جبکہ مال بڑھانے اور دوسروں پر تکبر کرنے اور بڑائی بیان کرنے کیلئے کمائے گئے مال پر کوئی حوصلہ افزائی نہیں بلکہ گناہ کے ساتھ ساتھ گرفت ہوگی۔ محنت' مشقت اور تجارت کرنے والے اگر اچھی نیتیں کرلیں تو عظیم ثواب حاصل کرسکتے ہیں چنانچہ جو شخص طلب رزق حلال کے حصول کیلئے ذلت کی جگہ کھڑا ہوگا اس کے گناہ درخت کے پتوں کی مانند جھڑیں گے۔ اگر ہم نے شریعت پر عمل کیا تو وہ دن دور نہیں کہ جب ہر مسلمان اپنے مسلمان بھائی کا خیر خواہ بنے گا اور معاشرہ بہتری کی طرف گامزن ہوجائے گا' انہوں نے کہا کہ دین کی خیر خواہی دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے لہٰذا ہمیں چاہئے کہ اپنا محاسبہ کریں اور وقت کے مصرف پر غور وتفکر کرتے رہیں کہ کہیں وقت ضائع نہ ہوجائے۔

☆☆☆☆☆

شان رسالت میں گستاخی کرنیوالا ہلاک وبرباد ہوگا' عمران عطاری

کراچی (مصطفائی نیوز) دعوت اسلامی کی مرکزی مجلس شوریٰ کے نگران مولانا محمد عمران عطاری نے عالمی مدنی مرکز فیضان مدینہ میں ہفتہ وار اجتماع سے بیان کرتے ہوئے کہا کہ آج بدبخت لوگ سرکار صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان اقدس میں گستاخیاں کررہے ہیں اور گستاخانہ خاکے بنانے کی دعوت دی جارہی ہے یہ لوگ اسلام کے بدترین دشمن ہیں اور مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کررہے ہیں یاد رکھیں کہ جس نے بھی اللہ عزوجل کے حبیب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان عظمت میں گستاخی کی وہ ہلاک وبرباد ہوگا اور دنیا وآخرت کی ذلت ورسوائی اس کا مقدر ہوگی۔ آج مسلمان عشق رسول کے جوش وجذبے میں کفار کی مصنوعات کا تو بائیکاٹ کرتے ہیں مگر ان کے کلچر اور عادات و اطوار اور حلیہ کا بائیکاٹ بہت کم لوگ کرتے ہیں لہٰذا مسلمانوں کو چاہئے کہ میدان عمل میں آئیں اور اپنے تقویٰ وپرہیزگاری' کردار وگفتار میں سنتوں پر عمل کرکے دشمنان اسلام کی جانب سے اسلام کیخلاف کی جانے والی سازشوں کا جواب دیں۔

گستاخانہ خاکوں کے خلاف ملک بھر کی طرح سوک کلاں گجرات میں مذہبی سماجی،طلباء تنظیموں کا بھرپور احتجاج

گجرات (مصطفائی نیوز) ملک بھر کی طرح گستاخانہ خاکوں کے خلاف ملک بھر طرح سوک کلاں گجرات میں بھی مذہبی سماجی ،طلباء تنظیموں کا بھرپور احتجاجی مظاہرہ کیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ دنوں جماعت اہل سنت، اے ٹی آئی میلاد مصطفیٰ کمیٹی کے زیر اہتمام ایک بڑا جلوس دربار بابا اللہ یار سے شروع ہوا اور پورے گاؤں کا چکر لگا کر جامع مسجد نور مصطفیٰ میں ایک احتجاجی جلسہ منعقد ہوا۔ جلوس کی قیادت کرنے والوں میں الحاج محمد اکرم نوری ،سرپرست اعلیٰ جماعت اہلسنت ،ڈاکٹر محمد اکرم مصطفائی سیکریٹری اطلاعات جماعت اہل سنت گجرات ،قاری محمد لطیف جلالی ،پیر سید مختار احمد ہاشمی ،مہر شبیر حسین ،قاری محمد امتیاز الحسن ،ہارون اظہر بٹ ناظم اے ٹی آئی ،چوہدری بلال احمد مدنی ،الحاج قاری فدا حسین اور دیگر شامل تھے۔ اس موقع پر جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے قاری محمد یعقوب قادری صدر جماعت اہل سنت جلالپور جٹاں نے کہا کہ قوم کا ایک ایک بچہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نام پر قربان ہونے کو تیار ہے۔ مگر ہمارے حکمران بے غیرت بن چکے ہیں۔ جو امریکہ کی غلامی میں مست ہیں۔ جبکہ قوم جاگ چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ غازی علم الدین شہید اور عامر چیمہ کے وارث ابھی زندہ ہیں۔ گستاخانہ خاکے شائع کرنے والے دنیا کو جنگ کے میدان

میں دھکیلنا چاہتے ہیں۔ امام الانبیاء صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ناموس کی خاطر ہم جانیں قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ انہوں نے مزید کہا کہ حکمران بے حسی چھوڑیں اور توہین آمیز خاکوں کے مرتکب ممالک کا مکمل بائیکاٹ اور ان کے سفیروں کو ملک بدر کریں۔ اور عالمی سطح پر اس کا مستقل سدباب کیا جائے۔ اس موقع پر مصطفائی فاؤنڈیشن ضلع گجرات سے الحاق شدہ تمام تعلیمی اداروں کے اساتذہ کرام ،طلباء وطالبات نے بھرپور احتجاج کیا۔ جلوس کی قیادت مصطفائی ماڈل اسکول سوک کلاں میں ڈاکٹر محمد اکرم مصطفائی ، مصطفائی ماڈل ہائی اسکول سوک کلاں بھلیسر موڑ میں میاں عنصر احمد ، مصطفائی ماڈل اسکول جوڑا کرنانہ میں عبدالمناف قادری ،جناح سٹینڈرڈ ہائی اسکول چک کالا میں سر مظفر مہدی، الفلاح ماڈل ہائی اسکول کنجاہ میں سر محمد افضال رانجھا ، جناح کیڈٹ ہائی اسکول ٹانڈہ میں سر محمود احمد نے کی۔ تمام شرکاء بشمول پرنسپلز اساتذہ کرام ،طلباء وطالبات نے بھرپور محبت رسول ﷺ کا مظاہرہ کیا۔ شرکاء نے نعرے بازی کرتے رہے اس موقع پر تمام طلباء وطالبات نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے۔ جن پر نعرے درج تھے، گستاخ رسول کی سزا پھانسی ہے۔ غازی علم الدین شہید اور عامر چیمہ شہید کے وارث ابھی زندہ ہیں، غلامی رسول میں موت بھی قبول ہے۔ اس موقع پر مشترکہ قراردادیں بھی پیش کی گئیں۔

ایسی آزادی اظہار رائے جس سے لوگوں کے بنیادی انسانی حقوق متاثر ہوتے ہوں' اس کی اجازت نہ تو کوئی مذہب دیتا ہے اور نہ ہی کسی ملک کا دستور، سید محمد اسحاق نقوی

مظفر آباد، بٹیاں بالا (مصطفائی نیوز) جماعت اہل سنت آزاد کشمیر کے سیکریٹری جنرل علامہ سید محمد اسحٰق نقوی نے کہا ہے کہ ایسی آزادی اظہار رائے جس سے ایک قوم کے ڈیڑھ ارب سے زائد لوگوں کے بنیادی انسانی حقوق متاثر ہوتے ہوں' اس کی اجازت نہ تو کوئی مذہب دیتا ہے اور نہ ہی کسی ملک کا دستور۔ جہاں تک امریکہ کا تعلق ہے تو اس کا دستور ہی دنیا سے نرالا ہے۔ وہ چونکہ مسلمانوں سے سخت پرخاش رکھتا ہے اور انہیں ستانے کا کوئی موقع ہاتھوں سے جانے نہیں دیتا اس لئے اس کے لئے مسلمانوں کے نبی ﷺ کی توہین ایک عام بات ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مصطفائی نیوز کے نمائندوں سے بات چیت کے دوران کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ امریکہ کو معلوم ہونا چاہئے کہ دنیا کے ڈیڑھ ارب مسلمان اس طرح کی ناپاک جسارت کو برداشت نہیں کر سکتے اور جب بھی ایسی کوئی جسارت ہوگی تو اس کے خلاف شدید ردعمل ہوگا۔ کیا امریکہ کا سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ یہ بتانا پسند کرے گا کہ اگر دنیا بھر کے مسلمان عیسائیوں اور یہودیوں کے مذہبی جذبات بھڑکانا شروع کردیں ان کے مذہبی اعتقادات پر حملے شروع کردیں تو کیا وہ مسلمانوں کی اس آزادی اظہار رائے کو قبول کرلے گا؟ ہولوکاسٹ کے حوالے سے جب ایرانیوں نے ترکی بہ ترکی جواب دینا شروع کیا تھا تو اس وقت امریکہ کو تکلیف کیوں ہوتی تھی؟ ایک ایسے ملک کے لوگ آزادی اظہار رائے کو کیا جانیں جہاں نواسہ نانی سے شادی کر کے دھڑلے سے اپنے اس مکروہ عمل کا دفاع بھی کرتا ہے۔ ایک ایسے ملک کی حکومت آزادی اظہار رائے اور بنیادی انسانی حقوق کو کیا سمجھے جہاں کلبوں میں عورتوں کو ننگا کر کے نچایا جاتا ہے اور سینکڑوں ہزاروں لوگ اس برہنگی کا تماشہ دیکھتے ہیں۔ ایک ایسے ملک کو آزادی اظہار رائے کا کیا پتہ جہاں ہم جنس پرستوں کے جلوس نکلتے ہوں اور سڑکوں پر اخلاق باختگی کے مظاہرے ہوتے ہوں۔ امریکہ تو وہ ملک ہے جو اخلاقیات واقدار سے بہت پہلے دامن چھڑا چکا ہے لیکن خدا کا شکر ہے کہ ایشیا کے لوگ آج بھی بڑی حد تک اپنے کلچر اور مذہبی اقدار کا خیال رکھتے ہیں۔

مصری علماء کا فتویٰ

فیس بک سے فائدہ اٹھانے والا گناہ کا مرتکب ہوتا ہے

فیس بک کی ایجاد کے بعد سے طلاقوں کی شرح میں اضافہ کے ساتھ شادی شدہ افراد میں بے وفائی بڑھی ہے

فیس بک جوڑوں کو شادی سے ماورا دوسروں سے تعلقات قائم کرنے کی حوصلہ افزائی دیتی ہے جو کہ شریعہ کے خلاف ہے

قاہرہ: مصر کے علماء دین نے نیٹ ورکنگ انٹرنیٹ سائٹ فیس بک کے خلاف فتویٰ دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس سے فائدہ اٹھانے والا گناہ کا مرتکب ہوتا ہے۔ مصر کے عالم دین شیخ عبدالحمید الاطرش نے کہا ہے کہ مشہور سماجی نیٹ ورکنگ سائٹ کا استعمال حرام ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیس بک کی ایجاد کے بعد سے طلاقوں کی شرح میں اضافہ کے ساتھ شادی شدہ افراد میں بے وفائی بڑھی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فیس بک سے خاندان تباہ ہو رہے ہیں کیونکہ یہ جوڑوں کو شادی سے ماورا دوسروں سے تعلقات قائم کرنے کی حوصلہ افزائی دیتی ہے جو کہ شریعہ کے خلاف ہے۔ عبدالحمید الاطرش جو کہ قاہرہ کی الازہر یونیورسٹی کے سابق سربراہ بھی رہ چکے ہیں' نے مزید کہا کہ فیس بک کی وجہ سے مسلم خاندانوں کو خطرات لاحق ہیں کیونکہ گھر کا ایک فرد باہر کمانے جاتا ہے تو پیچھے دوسرا آن لائن گپ شپ کر کے نہ صرف شریعہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہوتا ہے بلکہ اپنا وقت بھی ضائع کرتا ہے۔ انہوں نے مصر میں ہونے والی پانچ طلاقوں کا حوالہ دیا جو فیس بک کے استعمال کی وجہ سے اختلافات پیدا ہونے پر واقع ہوئیں۔ الاطرش نے کہا کہ سیٹلائٹ ٹی وی کی طرح فیس بک دو دھاری تلوار ہے اس لئے اس کو استعمال کرنے والا گناہگار ہے۔

فیس بک

کا غیر شائستہ فیس

آپ نے کبھی غور کیا کہ facebook کا f کیپیٹل (F) کیوں نہیں ہے؟ وہ اس لیے کہ پھر ''صلیب'' کیسے بنے گی! میں آج بھی facebook کی حمایت کرنے والوں سے صرف اتنا پوچھنا چاہوں گا کہ اگر آپ کے پڑوس میں کوئی گستاخ رہتا ہو اور وہ دن ورات آپ کے سیدی، مرشدی احمد مجتبیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان ارفع و اعلیٰ میں (معاذ اللہ) ہذیان بکتا ہو تو کیا آپ اُسے پڑوس میں رہنے دیں گے یا اُس کے پڑوسی بن کر رہیں گے؟ یقیناً آپ کا جواب ''نفی'' میں ہی ہوگا تو پھر مجھے بتایئے کہ ایک ایسی غلیظ سائٹ پر ''سماجی تعلق'' کے نام پر اپنا صفحہ بنانے کی ضرورت ہی کیا ہے جس میں گستاخ پڑوسیوں کے بدبودار نظریات کی سڑاند سے دماغ پھٹ جائے ... محبت رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس امر کی متقاضی نہیں کہ اس ویب سائٹ پہ جا کر نبی عظیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا دفاع کیا جائے بلکہ مظہر عقیدت تو یہی ہے کہ ہمیشہ کے لیے اس ویب سائٹ سے اپنا تعلق توڑ لیا جائے!... نفس تو روکے گا، حیلے بہانوں سے دامن بھی کھینچے گا اور مثبت پہلوؤں کی منظر کشی بھی کرے گا مگر یاد رکھیے کہ جس عظیم المرتبت ہستی پر اللہ اور اُس کے ملائکہ درود پڑھتے ہوں اُنہیں ہم گناہ گاروں کے ایسے کسی دفاع کی ضرورت نہیں کہ جس کے سبب شیطان آنکھوں سے دماغ میں گھس جائے۔

مراسلہ: محمد ندیم کراچی

WWW.NAFSEISLAM.COM

ایسے ادارے بہت کم ہیں جو دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم پھیلا رہے ہیں،

وفاقی وزیر مذہبی امور حامد سعید کاظمی کا شہید فاروق کبیر کے صاحبزادے عثمان کبیر کی کاوشوں کو زبردست خراج تحسین

والدین اپنے بچوں کو حافظ قرآن کے ساتھ عالم دین بنائیں، شاہ عبد الحق قادری

کراچی (مصطفائی نیوز) 9 مئی 2010ء بروز اتوار آرٹس کونسل میں اقراء اکیڈمی کی اپنے 30 طلباء کی حفظ قرآن اور 20 طلباء کو ناظرہ مکمل کرنے پر تقریب اسناد ودستار بندی منعقد کی گئی جس کے مہمان خصوصی وفاقی وزیر مذہبی امور حامد سعید کاظمی ودیگر مہمانان گرامی میں شاہ عبد الحق قادری، مفتی شیخ الحدیث سید منور علی شاہ جیلانی، صاحبزادہ عبد القادر جیلانی، شاہد غوری، (مرکزی رہنما سنی تحریک) اقبال محمد علیمی (کنوینر VMP) مفتی وشیخ الحدیث محمد اسماعیل ضیائی، پروفیسر محمد اکبر خان (کنوینر VMP ایجوکیشن ٹیم) دھوم ٹی وی کے نادر شیخ، حنیف بلڈر، حنیف بلوچ، فیاض کبیر، ودیگر عمائدین بڑی تعداد میں طلباء وطالبات اور ان کے والدین نے شرکت کی۔ تقریب کا آغاز تلاوت قرآن پاک اور نعت رسول مقبول ﷺ سے ہوا۔ اقراء اکیڈمی کی جانب سے تمام مہمانان گرامی کو خوش آمدید اور ان کی کثیر تعداد میں آمد پر شکریہ ادا کیا گیا۔ اپنی صدارتی تقریب میں (سید حامد سعید کاظمی وفاقی وزیر مذہبی امور نے کہا کہ ایسے ادارے بہت کم ہیں جو دنیاوی تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم کو فروغ دے رہے ہیں۔ انہوں نے شہید فاروق کبیر کی کاوشوں کو زبردست خراج تحسین پیش کرتے ہوئے شہید کے صاحبزادوں عثمان کبیر، فیاض کبیر کو اپنے والد کے مشن اور خواب کو پایہ تکمیل کی تلقین کی انہوں نے ایسے پروگرامز میں اپنی شرکت کو اپنے لئے باعث افتخار قرار دیا۔ اور اپنے بھرپور تعاون کی یقین دہانی کروائی۔ تقریب سے خطاب میں شاہ عبد الحق قادری نے فرمایا کہ چند سال پہلے جو پودا شہید فاروق کبیر نے لگایا تھا اب وہ تناور درخت کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ انہوں نے شہید فاروق کبیر کے صاحبزادوں کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا جو اپنے والد کے مشن کو بڑی جانفشانی سے آگے بڑھا رہے ہیں۔ انہوں نے والدین سے خاص درخواست کی کہ وہ اپنے بچوں کو بجائے کسی کے آلہ کار بنانے ان کو حافظ قرآن اور عالم دین ضرور بنائیں۔ کیونکہ اب بارود اور درود والوں کا مقابلہ ہے۔ والدین بچوں کی ساری ذمہ داری اساتذہ پر ڈالنے کے بجائے خود بھی دلچسپی لیں۔ انہوں نے اقراء اکیڈمی کی مزید ترقی کیلئے خصوصی دعا فرمائی۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے دیگر مقررین نے اپنی آمد کو باعث فخر قرار دیتے ہوئے شہید فاروق کبیر کی تعلیمی ودینی خدمات پر زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ اور اپنی بھرپور حمایت کا یقین دلایا۔ تقریب میں چھوٹے معصوم بچوں نے خوبصورت تقاریر، نعتیں اور آج کے دور کی صحیح عکاسی کرنے والے ٹیبلو "اپنے ماں باپ کا دل نہ دکھا" پیش کئے۔ جنہیں حاضرین محفل نے خوب سراہا۔ اور بچوں کو زبردست خراج تحسین پیش کیا۔ تقریب میں حفظ قرآن مکمل کرنے والے 38 طلباء اور ناظرہ مکمل کرنے والے 120 طلباء کی خصوصی دستار بندی اور اسناد سے نوازا گیا۔ اقراء اسلامک اکیڈمی جو 1983ء قائم کی گئی جہاں عام تعلیم کے ساتھ دینی تعلیم پر خصوصی اور خاص توجہ دی جاتی ہے۔ جس کے اسکول میں چار ہزار سے زائد اور مدرسہ میں ایک ہزار سے زائد طالب علم زیر تعلیم ہیں اور سال بہ سال ان کے اعزاز میں ایسی تقاریب کا انعقاد کیا جاتا ہے۔

آرٹس کونسل میں فیض رضا اقراء اسلامک اکیڈمی حفظ وناظرہ کل ذے اسکول کی تقریب تقسیم اسناد ودستار فضیلت سے وفاقی وزیر برائے مذہبی امور، شاہ عبد الحق قادری، منور حسین شاہ جیلانی، سید عبد القادر شاہ جیلانی، شوکت حسین سیالوی، حنیف بلال، فیاض کبیر اور عثمان کبیر، فیصل کبیر، خطاب کر رہے ہیں۔

وادی سوات میں اسکول بیگ گفٹ کی تقسیم

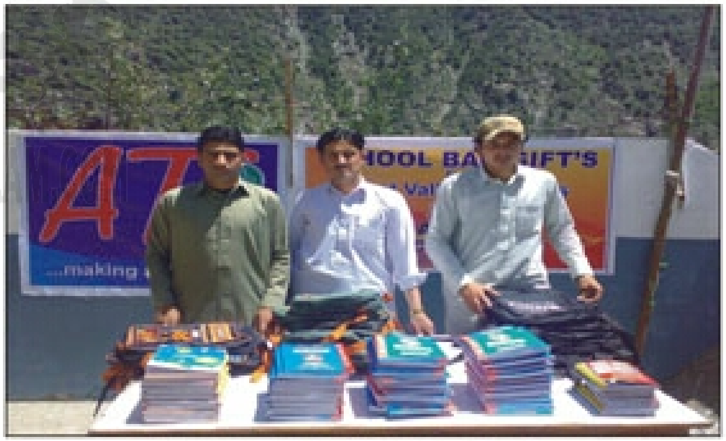

گستاخانہ خاکوں کی اشاعت کیخلاف
ملک بھر کی طرح مصطفائی ماڈل اسکول گجرات ودیگر برادر اسکولوں کے نونہال سراپا احتجاج ہیں

WWW.NAFSEISLAM.COM

فروغ علم وہنر مصطفائی فاؤنڈیشن، پاکستان

راولپنڈی میں اسکول بیگ گفٹ کی تقسیم

مصطفائی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام ضلع جھنگ کے تعلیمی اداروں میں ہینڈ پمپ کی تنصیب، واٹر کولر و دیگر تعلیمی معاونات کی فراہمی

بتعاون: المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی پنجاب، المصطفیٰ ٹرسٹ انٹر نیشنل، المصطفیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی جھنگ، 6-B فوڈ انڈسٹری لاہور

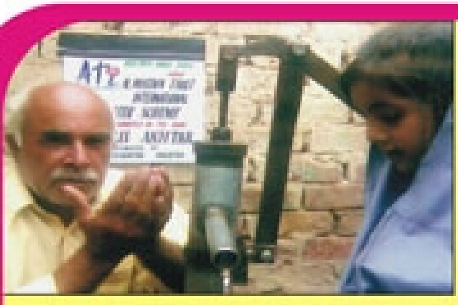

توہین رسالت کو ایک حربے کے طور پر استعمال کرتے اور ایک بڑا تماشہ لگانے سے پہلے مرضی کا ماحول بناتے ہیں۔

لیکن شاید وہ اس ازلی وابدی حقیقت سے ناآشنا ہیں کہ راہ گم کردہ اور سوختہ لوگ چودہ صدیوں سے ایسے متعفن حربوں میں ملوث رہے ہیں۔ وہ آسمان کی طرف منہ کر کے تھوکتے اور خود اپنا چہرہ غلیظ کرتے رہے۔ اسم محمد ﷺ کی آب وتاب میں کوئی کمی نہیں۔ دہر میں اس کا اجالا بکھرتا جا رہا ہے۔ عشق کی لو تیز تر ہو رہی ہے۔ عقیدت کی سرمستیاں بڑھ رہی ہیں۔ مدینہ کی کشش فزوں ہو رہی ہے۔ سبز گنبد کی آغوش افق تا افق پھیلتی جا رہی ہے۔ اسلام دنیا میں انتہائی سرعت سے پھیلنے والا مذہب بن چکا ہے اور مغرب کی تمام تر مکروہات کا واحد نتیجہ یہ نکلا ہے کہ اسلام سے وابستگی بڑھ رہی ہے اور محمد عربی ﷺ کی محبت وعقیدت کا رنگ گہرا ہوتا چلا جا رہا ہے۔

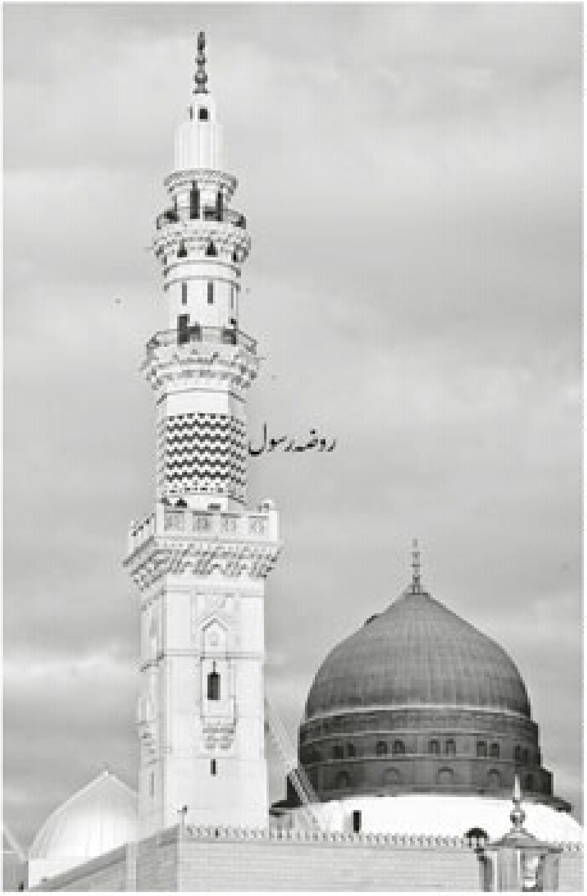
روضہ رسول

شاید نامرادی کی گھاٹیوں میں بھٹکتے یہ سیاہ بخت اور تیرہ باطن لوگ نہیں جانتے کہ ہر مسلمان کے دل ودماغ میں محمد عربی ﷺ کا درجہ ومقام کیا ہے؟ یا شاید وہ بہت اچھی طرح

کسی فیس بک' پر میرے حضور ﷺ کو خاکہ کشی کا موضوع بنانے والی عورت' جو کوئی بھی ہے' اس لائق نہیں کہ میں نوک قلم پر اس کا نام لاؤں۔ اس نے اس حیا باختہ مہم کا اعلان کیا۔ ردعمل دیکھ کر وہ پسپا ہو گئی لیکن اہلِ اسلام سے بغض رکھنے اور محمد عربی ﷺ کے حوالے سے مسلمانوں کے نازک ترین جذبات پر ضرب لگانے والوں کی کمی نہیں۔ انہیں اپنے ذہن و فکر کی غلاظتوں کیلئے ایک کوڑادان چاہیئے۔

جانتے ہیں اور اسی آگہی کی بنیاد پر آئے دن ایسی مکروہ سازشوں کے جال بنتے رہتے ہیں تاکہ مسلمانوں کے لہو میں بارود بویا جائے' انہیں اُس ہستی کے حوالے سے مشتعل کیا جائے جس سے محبت وعقیدت کو وہ اپنی جان' اپنے مال اور اپنی اولاد سے کہیں زیادہ گراں قیمت اثاثہ خیال کرتے ہیں۔ فتنے اٹھانے' نہایت ہنر کاری کے ساتھ چنگاریوں کو ہوا دینے' خاص طور پر مسلم نوجوانوں کے دل ودماغ میں تلاطم بپا کرنے' نفرتوں کے الاؤ بھڑکانے اور ماحول کو آتش ناک بنا کر اپنی خون خواری کے جواز تلاش کرنے والے یہ لوگ انتہائی مذموم اور مکروہ اہداف کیلئے

کسی فیس بک' پر میرے حضور ﷺ کو خاکہ کشی کا موضوع بنانے والی عورت' جو کوئی بھی ہے' اس لائق نہیں کہ میں

ہمارے حکمرانوں کی ترجیحات ذرا مختلف ہوتی ہیں۔ وہ محمد عربی ﷺ کے حضور گستاخی کو بھی مالی مفادات اور بین الاقوامی تعلقات کی عینک سے دیکھتے ہیں۔

نوک قلم پر اس کا نام لاؤں۔ اس نے اس حیا باختہ مہم کا اعلان کیا۔ ردعمل دیکھ کر وہ پسپا ہو گئی لیکن اہل اسلام سے بغض رکھنے اور محمد عربی ﷺ کے حوالے سے مسلمانوں کے نازک ترین جذبات پر ضرب لگانے والوں کی کمی نہیں۔ انہیں اپنے ذہن وفکر کی غلاظتوں کیلئے ایک کوڑادان چاہیئے۔ اس ناپاک مہم پر ردعمل فطری تھا۔ سب سے زیادہ توانا آواز پاکستان میں اٹھی۔ نوجوانوں نے پرجوش مہم چلائی۔ رائے عامہ کو بیدار کیا۔ میڈیا کو توجہ دلائی۔ ہمارے حکمرانوں کی ترجیحات ذرا مختلف ہوتی ہیں۔ وہ محمد عربی ﷺ کے حضور گستاخی کو بھی مالی مفادات اور بین الاقوامی تعلقات کی عینک سے دیکھتے ہیں۔ وہ اس وقت روبہ عمل آئے جب لاہور ہائی کورٹ نے ایک حکم جاری کر دیا۔ کہا جاتا ہے کہ مذکورہ فیس بک اور ویب سائٹ اب بھی بلیک بیری فونز پر دستیاب ہے۔ کیا اس کا کوئی بھی سدباب ممکن نہیں؟ جامی نے کہا تھا

نسخہ کونین را دیباچہ اوست
جملہ عالم بندگان و خواجہ اوست

(آپ ﷺ کتاب دوجہاں کا دیباچہ ہیں۔ آقا صرف آپ ﷺ ہیں اور ساری دنیا آپ ﷺ کے غلام کا درجہ رکھتی ہے۔) اور مشرق ومغرب کی درگاہوں سے سیراب ہونے والے عظیم عاشق رسول' علامہ اقبال' کا کلام کیا گداز پیدا

وقت آگیا ہے کہ انفرادی کوششوں اور جزوی احتجاجی مظاہروں سے آگے نکل کر ایک جامع حکمت عملی تیار کیجائے۔ اس موضوع پر اسلامی کانفرنس کو متحرک کیا جائے۔ آخر وہ کس مرض کی دوا ہے؟

کر دیتا ہے فلسفے کی گتھیاں سلجھانے اور بڑے بڑے علمی مسائل کی گرہ کشائی کرنے والا شاعر جب سرزمین حجاز کی طرف جا نکلتا اور شہیر جاناں کا رُخ کرتا ہے تو اس پر کیسی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔

در دل مسلم مقام مصطفیٰ ست
آبروئے ما زنام مصطفیٰ ست
بوریا ممنون خواب راحتش
تاج کسریٰ زیرِ پائے امتش
در شبستانِ حرا خلوت گزید
قوم و آئین حکومت آفرید
در نگاہ او یکے بالا و پست
با غلام خویش بریک خواں نشست
روز محشر اعتبار ماست او
در جہاں ہم پردہ دار ماست او
ما کہ از قید وطن بیگانہ ایم
چوں نگاہ نور چشیم و یکیم

ایک بات سختی کے ساتھ پلے باندھ لینی چاہیے کہ ہم کسی طور سازشوں کے اس جال میں نہ آئیں جو ہمیں مشتعل کر کے اپنے مفادات کی بھٹی کا ایندھن بنانا چاہتے ہیں۔

من چہ گویم از تولائش کہ چیست
خشک چوبے در فراق او گریست
خاک یثرب از دو عالم خوشتر است
اے خنک شہرے کہ آں جا دلبر است

(مصطفیٰ کریم ﷺ کا مقام مسلمان کے دل میں ہے۔ ہماری عزت و آبرو آپ ﷺ کے اسم مبارک سے ہے۔ آپ ﷺ راحت و آرام کیلئے ایک خستہ حال بوریے پہ احسان فرماتے تھے اور کسریٰ (شہنشاہ ایران) کا تاج آپ کی امت کے پاؤں تلے رُلتا تھا۔ آپ ﷺ نے غار حرا میں خلوت گزینی اختیار کی اور پھر ایک ملت، ایک آئین اور ایک حکومت تخلیق فرمائی۔ آپ ﷺ کی نگاہوں میں نہ کوئی بالا تھا نہ پست۔ سب ایک تھے۔ اور وہ اپنے غلام کے ساتھ بیٹھ کر ایک ہی دستر خوان پہ کھانا کھاتے تھے۔ قیامت کے دن ہمیں آپ ﷺ ہی کی شفاعت پہ اعتبار ہوگا اور اس جہان میں بھی ہمارے گناہوں کی پردہ پوشی کرنے والے آپ ﷺ ہی ہیں۔ ہم مسلمان ہیں اور ہم وطن کی حد بندیوں سے آزاد ہیں جس طرح دو الگ الگ آنکھوں کا نور ایک ہی ہوتا ہے۔ میں آپ ﷺ سے اپنی محبت و عقیدت کے بارے میں کیا عرض کروں۔ آپ ﷺ تو وہ ہیں جس کے فراق میں سوکھی ہوئی لکڑی کا تنا بھی گریہ وزاری کرنے لگا تھا۔ میرے لئے یثرب کی خاک دونوں جہانوں سے بہتر ہے۔ آہ! کیا دل و نگاہ کو ٹھنڈک دینے والا شہر ہے کہ جہاں میرا محبوب محو خواب ہے...) محمد عربی ﷺ سے ہمارا رشتہ کیا نزاکتیں رکھتا ہے؟ اقبالؒ ہی نے رب العالمین کے حضور عرض گزاری تھی۔

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روز محشر عذرہائے من پذیر
گر تو می بینی حسابم ناگزیر
از نگاہ مصطفیٰ ﷺ پنہاں بگیر

(اے رب ذوالجلال! تیری ذات اقدس دونوں جہانوں سے غنی ہے اور میں ایک فقیر خستہ جاں ہوں۔ حشر کے دن تو میری گذارشات کو پذیرائی بخشتے ہوئے میری معافی قبول فرمالینا۔ اگر میرے نامہ اعمال کو دیکھنا لازم ہی ٹھہرے تو مجھ پہ اتنا کرم کرنا کہ محمد مصطفیٰ ﷺ کی نظروں سے چھپائے رکھنا)

اقبال کے یہ دو جاودانی اشعار اُنکی کسی کتاب میں ہیں نہ کلیات میں یہ ایک الگ کہانی ہے جو میں کسی دن بیان کرونگا لیکن اس عرضی کی کتنی ہی تفسیریں لکھی جائیں تشنگی باقی رہے گی۔

یہی ہے مسلمان کے قلب و نظر میں محمد عربی ﷺ کا مقام شاید مغرب کے یہ بدخو اور بدسرشت لوگ اس حقیقت سے آگاہ نہیں اور یا پھر وہ آگاہ ہیں اور جان بوجھ کر تہذیبوں کے تصادم کی فضا

تمام اسلامی ممالک جمع ہوں۔ ایک جامع قرار داد اور مربوط لائحہ عمل مرتب کیا جائے۔ اقوام متحدہ کو بتایا جائے کہ اگر وہ واقعی امن عالم سے دلچسپی رکھتی ہے تو بارود پاشی کرنے والے عناصر کو لگام ڈالنے کا اہتمام کرے۔ اظہار رائے کی آزادی کا مطلب کسی کو گالی دینے اور اُسکے جذبات بھڑکانے کی کھلی چھٹی دینا نہیں۔

پیدا کرنا چاہتے ہیں تاکہ اُن کی اسلحہ سازی کی صنعت جوان رہے اور مسلمانوں پہ پیہم ضربیں لگاتے رہنے کے جواز فراہم ہوتے رہیں۔ شاید وقت آگیا ہے کہ انفرادی کوششوں اور جزوی احتجاجی مظاہروں سے آگے نکل کر ایک جامع حکمت عملی تیار کیجائے۔ اس موضوع پر اسلامی کانفرنس کو متحرک کیا جائے۔ آخر وہ کس مرض کی دوا ہے؟ تمام اسلامی ممالک جمع ہوں۔ ایک جامع قرار داد اور مربوط لائحہ عمل مرتب کیا جائے۔ اقوام متحدہ کو بتایا جائے کہ اگر وہ واقعی امن عالم سے دلچسپی رکھتی ہے تو بارود پاشی کرنے والے عناصر کو لگام ڈالنے کا اہتمام کرے۔ اظہار رائے کی آزادی کا مطلب کسی کو گالی دینے اور اُسکے جذبات بھڑکانے کی کھلی چھٹی دینا نہیں۔ امریکہ سمیت ایک دنیا ہماری پشت پر انتہا پسندی کے تازیانے برسا رہی ہے ہمارے دینی مدارس کو دہشت گردی کے سرچشمے قرار دیا جا رہا ہے لیکن کوئی بتائے کہ مغرب کے اس روّیے کو کیا نام دیا جائے جو آئے روز دانستہ طور پر مسلمانوں کی دل آزاری کیلئے کوئی نہ کوئی مکروہ سرکس لگاتا رہتا ہے؟ مسلم ممالک کو مشترکہ حکمتِ عملی اپناتے ہوئے اس نکتے پر بھی غور کرنا چاہیے کہ ایسے مکروہات میں ملوث ممالک کے معاشی مفادات پر کسطرح ضرب لگائی جاسکتی ہے۔ ایک بات سختی کے ساتھ پلے باندھ لینی چاہیے کہ ہم کسی طور سازشوں کے اس جال میں نہ آئیں جو ہمیں مشتعل کر کے اپنے مفادات کی بھٹی کا ایندھن بنانا چاہتے ہیں۔

نگا ہے یا رسول اللہ نگا ہے

اوریا مقبول جان

> آئین کے تحت یہ ملک اللہ کا ہے، حکومت صدر یا وزیراعظم کی ہے اور حکم امریکہ بہادر کا ہے۔ ایسی قیادت کا ایک عجیب و غریب اثر ہوتا ہے۔ ایک زہر ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ قوموں میں سرایت کر جاتا ہے

اس قوم کے زوال، تباہی، خستہ حالی اور پریشانیوں کا نوحہ تو ایک مدت سے رویا جا تا رہا ہے۔ یہ نوحہ خواں آنسوؤں میں ڈوبے لفظ لکھتے رہے ہیں۔ اور فریاد سے پر نغمے تحریر کرتے رہے ہیں۔ حالی نے جب مدو جزر اسلام کے عنوان سے اپنی مشہور مسدس تحریر کی تو اس میں دنیا کے تاریخی نقشے پر اپنے عروج وزوال کی کہانی تحریر کرتے ہوئے وہ اس دعا پر یوں لگتا ہے دل سے رو پڑے ہوں گے۔

اے خاصہ خاصان رسول وقت دعا ہے
امت پہ تیری آ کے عجب وقت پڑا ہے
وہ دین جو نکلا تھا بڑی شان سے وطن سے
پردیس میں وہ آج غریب الغربا ہے

حالی کا نوحہ خلافت عثمانیہ کے زوال کے بعد کا نوحہ ہے۔ جب اس پوری مسلم امت کو یوں کاٹ دیا گیا تھا جیسے میز پر رکھ کر کیک کاٹا جاتا ہے۔ یہ حجاز ہے تو یہ عراق، شام ہے تو اردن۔ اس تقسیم کا بنیادی مقصد اس امت کی تقسیم اس لئے تھی کہ اس خطے میں تیل دریافت ہو چکا تھا اور اگر سلطنت عثمانیہ جیسی بڑی اور طاقت ور قوت کے ہاتھ میں تیل کی دولت بھی آ جاتی تو پھر اس دنیا کے نقشے پر ان سے بڑی کوئی طاقت نہ ہوتی۔ اس لئے جہاں تیل زیادہ تھا اس حصے کو مختصر ترین حکومتوں میں تبدیل کر دیا گیا۔ صرف متحدہ عرب امارات میں ہی سات ریاستیں تھیں۔ اس کے علاوہ اس پٹی میں کویت، بحرین، قطر اور مسقط جیسے ایک ایک شہر پر مشتمل ملک وجود میں لائے گئے۔ اور یہ سب اتحادی فوجوں کی ہاتھوں مسلمانوں کی ذلت آمیز شکست کے بعد ہوا۔ حیرت کی بات یہ ہے کہ اس وقت اس برصغیر میں ایک قیامت خیز تحریک تھی۔ اس خلافت کو بچانے کے لئے متحرک تھی۔ یہ لوگ خود غلام تھے لیکن خلافت عثمانیہ کو بچانے کے لئے اپنے قابض حکمرانوں سے لڑ رہے تھے۔ لیکن اس پورے قومی جذبے کے سامنے جس میں گاندھی اور سوامی شردھانند جیسے کٹر ہندو بھی مسلمانوں کا ساتھ دے رہے تھے اس برصغیر میں ایک ایسا طبقہ وجود میں آیا جس نے فوج میں بھرتی ہو کر عراق میں عثمانی فوجوں کے ساتھ جنگ کی اور حجاز کی مقدس سرزمین پر خانہ کعبہ پر گولیاں چلائیں۔ اور اسے فتح کر کے اتحادی فوجوں کا پرچم اس سرزمین پر لہرا دیا۔ اس کے بعد اس ملک میں جاگیروں، جائیدادوں، تمغوں اور اعزازات کا ایک سلسلہ چل نکلا، کوئی خان بہادر ہوا تو کوئی نواب، کسی کو وکٹوریہ کراس ملک تو کسی کو ملکہ برطانیہ کی خاص سند۔ اس دن سے لے کر آج تک اس قوم کے عوام کی رائے ایک طرف اور ان لوگوں کی غلامی اور کاسہ لیسی کی روح دوسری طرف ہی رہی۔ پہلے انگریز نے انہیں ایک نامزد کردہ قسم کی اسمبلی کا رکن بنا کر اس قوم کی تقدیر ان کے ہاتھ میں دے دی۔ کسی کو اعزازی بھرتی کرنے کا کام سونپ دیا گیا۔ یوں جب یہ لوگ عطا کردہ جاگیروں اور حاصل کردہ عہدوں کے حوالے سے اپنے اپنے علاقوں میں طاقت، اقتدار اور قوت حاصل کر کے فرعونوں کی مسند پر جا بیٹھے، ان کا حکم آخری اور اس کی خلاف ورزی کی سزا انتہائی بھیانک ہونے لگی۔ تو پھر اقبال کی ابلیس کی مجلس شوریٰ کے اس شعر کے مطابق جس میں ابلیس اپنے حواریوں سے کہتا ہے:

ہم نے خود شاہی کو پہنایا ہے جمہوری لباس
جب کبھی آدم ہوا ہے خود شناس و خود نگر

یعنی ان کی قیادت پر جمہوریت کی مہر تصدیق ثبت کر دی گئی۔ یہی لوگ اپنے اثر و رسوخ، عطا کردہ جائیدادوں اور حاصل کردہ عہدوں کے طفیل اسمبلیوں میں پہنچے اور اس ملک کے سیاہ و سفید کے مالک بن گئے۔ آج کی قیادت کا شجرہ نسب تلاش کریں تو آپ کو کہیں نہ کہیں کوئی خان بہادر، کوئی اعزازی مجسٹریٹ، کوئی نواب، سردار، تمن دار یا وکٹوریہ کراس حاصل کرنے والا جانثار فوجی ضرور ملے گا۔ آج بھی اس ملک کی سیادت اور قیادت انہی لوگوں کے ہاتھ میں ہے۔ لیکن آج سے ڈیڑھ سو سال پہلے بھی اس کا ذہین ترین طبقہ اپنی حالت پر ماتم کرتا تھا۔ نوحہ کناں تھا اور آج بھی ہے۔ اس منافقانہ قیادت نے ایک ایسا بیج اس قوم میں بویا کہ جس کی جڑیں دور دور تک پھیل گئیں۔ یہ قیادت اللہ پر یقین رکھتی تھی۔ لیکن حاکم انگریز کو مانتی تھی۔ وہ نعرہ

جو اس ملک کے در و بام پر ذلت و رسوائی سے تحریر تھا کہ ملک اللہ کا ہے، حکومت بادشاہ کی اور حکم کمپنی بہادر کا، آج دو سو سال گزرنے کے بعد بھی یہی منافقانہ نعرہ ہمارے ملک پر حکمران ہے۔ صرف الفاظ بدل گئے ہیں۔ آئین کے تحت یہ ملک اللہ کا ہے، حکومت صدر یا وزیر اعظم کی ہے اور حکم امریکہ بہادر کا ہے۔ ایسی قیادت کا ایک عجیب و غریب اثر ہوتا ہے۔ ایک زہر ہوتا ہے جو آہستہ آہستہ قوموں میں سرایت کر جاتا ہے۔ جسے سیدنا حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے ایک قول میں کسی خوبی سے سمجھایا ہے۔ آپ نے فرمایا: "لوگ اپنے بادشاہوں کے راستے پر چلتے ہیں" یوں اس قوم میں وہ منافقت آہستہ آہستہ جڑ پکڑنے لگی۔ سب کہتے تھے کہ بادشاہ حقیقی تو اللہ کی ذات ہے لیکن حکم ہے وہاں پر برادری کا، خاندان کا، دوست کا چلنا شروع ہوا۔ پھر اپنی ذات سب پر مقدم ہوگئی۔ اپنے نفس کی حکمرانی غالب آ گئی۔ یہی وہ مقام تھا جب اقبال نے شکوہ جیسی نظم میں اس امت کے زوال کا رونا رویا تو جو الہامی جواب انہوں نے جواب شکوہ میں تحریر کیا اس کا یہ شعر ہمارے زوال اور مغرب کے عروج کی کہانی بیان کرنے کے لئے کافی ہے۔

عدل ہے فاطر ہستی کا ازل سے دستور
مسلم آئیں ہوا کافر تو ملیں حور و قصور

یعنی جب کافر مسلمانوں جیسی اعلیٰ اقدار اختیار کر لیتا ہے تو پھر وہی اللہ کی جانب سے مراعات کا مستحق قرار دیا جاتا ہے اور اگر مسلمان ان اقدار کو چھوڑ دیتے ہیں تو ذلت و رسوائی ان کا مقدر ہو جاتی ہے۔ کیونکہ اللہ عادل ہے۔ اس قوم کی اخلاقی زبوں حالی کا ماتم نہیں کرنا چاہتا کہ اب یہ مقام ماتم سے آگے نکل چکا ہے۔ اب ہم بد دیانت، چور، کرپٹ شخص کا ببانگ دہل دفاع کرتے ہیں۔ ہم اپنی اخلاقی برائیوں اور جنسی بے راہ رویوں کو انسانی حقوق کا نام دیتے ہیں۔ ہمارا پورے کا پورا انتظامی ڈھانچہ گر کر تباہ برباد ہو چکا ہے۔ ہمارے چپڑاسی سے وزیر تک کوئی شخص اگر ایماندار نظر آ جائے تو اسے عجائب گھر کی زینت بنانے کو جی چاہتا ہے۔ کہ کہیں ہم پھر اسے دوبارہ نہ دیکھ سکیں۔ ہماری نفرتوں کا یہ عالم ہے کہ ہم صرف ہاتھ باندھ کر پڑھنے یا ہاتھ کھول کر پڑھنے پر نمازیوں کو فاسق اور واجب القتل قرار دے دیتے ہیں۔ دنیا میں کہیں بھی ظلم ہوتا تھا مغرب کے فلسفی و دانشور اس کی مخالفت میں اٹھ کھڑے ہوتے تھے۔ سارتر اور برٹینڈرسل کی مثال مشہور ہے۔ ہمارے پڑوس میں لاکھوں لوگ ذبح کر دیئے جاتے ہیں ہم خاموش تماشائی بنے بیٹھے رہتے ہیں۔ ہماری حالت اقبال کی اس رباعی کی طرح ہو چکی ہے:

مسلمان بخویشاں در ستیزند
بجز نقش دوئی بردل نہ ریزند
بنالنداز کسے خشتے بگیرد
ازاں مسجد کہ خود ازوے گریزد

مسلمان اپنے بھائیوں اور دوستوں سے لڑتے ہیں ان کے دلوں میں اختلاف کے سوا کوئی اور نقش موجود نہیں۔ اگر مسجد کی ایک اینٹ بھی کوئی اٹھا کر لے جائے تو یہ احتجاج کرتے ہیں۔ لیکن خود اس مسجد سے کوسوں دور بھاگتے ہیں" اللہ کی نشانیوں میں سے ایک نشانی یہ بھی ہے کہ وہ ظالم اور نا اہل حکمرانوں کا عذاب مسلط کر دیتا ہے۔ لیکن قوم میں جب اجتماعی طور پر نا قابل اصلاح ہو جائیں تو پھر وہاں ایک ایسا عذاب مسلط ہوتا ہے ایک ایسی سرجری کی جاتی ہے جس سے کینسر کی تمام رسولیاں کاٹ کر پھینک دی جاتی ہیں۔ شاید اس آپریشن کا وقت آن پہنچا ہے۔ اس لئے کہ گزشتہ تین سالوں سے اس قوم کو اس کے نوحہ خواں اللہ سے معافی و استغفار کی درخواست کرتے رہے۔ ہم اجتماعی استغفار کے شاید قائل نہیں۔ کہ سب سے سامنے ہمارا سر کیوں جھکے۔ ہم کیوں اللہ کے سامنے خود کو کمزور کہیں۔ ایسے میں میرے اللہ کا ایک ہی فیصلہ ہوا کرتا ہے۔ نہ جھکنے والے سروں کو توڑ دیا جائے۔ اس آفت و عذاب کی آمد پر صرف ایک جانب نظر اٹھتی ہے۔ ایک طرف سے دعا کی درخواست چاہتا ہوں جو اقبال نے چاہی تھی:

مسلمان آں فقیر کج کلا ہے
امید از سینہ او از سوز آہے
دلش نالد، چرانالد، نداند
نگاہے یا رسول اللہ نگاہے

مسلمان ایک کج کلاہ فقیر ہے لیکن اس کا سینہ سوز و آہ سے خالی ہو چکا ہے۔ دل روتا ہے، کیوں روتا ہے۔ کوئی خبر نہیں۔ بس اے سید الانبیاء ﷺ آپ کی ایک نگاہ درکار ہے۔ ہم پر نگاہ کرم کیجئے ہمارے نسبت آپ سے ہے ہم آج بھی آپ پر مر مٹنے کو تیار ہوتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

Muslehuddin
Computer Institute & Coaching Centre
IX, X, XI, XII
ARTS & COMMERCE
Sunday Classes
B Com I & II
Ms Office: MS Word, MS Excel, MS Power Point, Internet
Graphics: Photoshop CS, Freehand 10.0, Corel Draw, Inpage
Web Designing: Flash, Dreamweaver, Photoshop CS, ImageReady CS
Programing
Peachtree (Latest) 2 Months, C # 1 Month
Oracle 9i 3 Months
Visual Fox Pro 9.0 3 Months
Timing at: 07:00pm to 12:00am
Address Darul Kutub Hanfia 3rd Floor, Hanfia Chowk, Near Bismillah Masjid Kharadar, Karachi-74000
0321-2273672, 0313-9221770, 0333-3244731
Managed By : Anjuman Talaba-e-Islam

حج و عمرہ کے بہترین پیکج کیساتھ
جمال حرمین ٹریول اینڈ ٹورز
حج و عمرہ سروس (پرائیویٹ) لمیٹڈ
(ماسٹر ٹریز حجاج منظور شدہ وزارتی مذہبی امور)
چیف ایگزیکٹیو الحاج محمد اسماعیل غازیانی
Contact
021-2215027
0300-2278625
آفس نمبر 11 مہا برینہ سینٹر، ڈاکٹر ضیاء الدین روڈ پاکستان چوک، کراچی

نشانِ منزل

ممتاز احمد ربانی
Email:mumtazrabbani@yahoo.com

او آئی سی کا کردار

روشن تعلیمات کی بدولت مغربی ممالک سمیت دنیا بھر میں اسلام بہت تیزی سے پھیل رہا ہے اور لوگ دیگر مذاہب و ادیان سے منہ موڑ کر اسلام کے دامن عافیت میں پناہ لے رہے ہیں

اس وقت اسلام دنیا کا وہ واحد مذہب ہے جو نہ صرف نفرت وتشدد پسندانہ رویوں کی سختی سے مخالفت کرتا ہے بلکہ اپنے ماننے والوں کی پہلی کوالیفیکیشن یہ بیان کرتا ہے کہ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ محفوظ رہیں کسی کے خلاف ہتھیار اٹھانا تو دور کی بات ہے دین اسلام اس رویے کو بھی ہرگز پسند نہیں کرتا کہ مسلمان کی زبان سے کوئی ایسی بات نکلے جو دوسروں کے لئے تکلیف کا باعث ہو۔ایسی ہی روشن تعلیمات کی بدولت مغربی ممالک سمیت دنیا بھر میں اسلام بہت تیزی سے پھیل رہا ہے اور لوگ دیگر مذاہب وادیان سے منہ موڑ کر اسلام کے دامن عافیت میں پناہ لے رہے ہیں کیونکہ غیر جانبدار محققین اس بات کو تسلیم کر چکے ہیں کہ اسلام کے علاوہ اور کوئی مذہب اپنے اندر یہ صلاحیت نہیں رکھتا کہ اسے مکمل ضابطہ حیات (Complete code of life) کہا جا سکے۔ یہی وہ صداقت ہے جس کا سامنا کرنے کی اسلام مخالف قوتوں میں ہمت ہے نہ اسے برداشت کرنے کا حوصلہ۔اسی وجہ سے آئے روز مغرب میں دشمنان اسلام حضرت سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ کے خلاف جھوٹ اور منافقت پر مبنی منفی پراپیگنڈا کر کے اپنی اسلام دشمنی کا ثبوت دیتے رہتے ہیں۔حالیہ دنوں میں ایسی ہی غلیظ حرکت ایک امریکی کارٹونسٹ مولی نورس نے سوشل ویب سائٹ ''فیس بک'' پر گستاخانہ خاکے شائع کر کے کی جسے بعض

جب تک مسلمانوں کے دلوں میں ان کے نبی ﷺ کی محبت موجود ہے اس وقت تک انہیں دنیا کی کوئی طاقت شکست سے دوچار نہیں کرسکتی

شرپسند عناصر آزادی اظہار رائے کا نام دے کر مسلمانوں کے زخموں پر مزید نمک چھڑک رہے ہیں یہ محض اتفاق نہیں بلکہ ایک سوچی سمجھی منظم سازش ہے جس کے تحت کبھی یورپی اخبارات میں تو کبھی وہاں کے میڈیا چینلز کے ذریعے تو کبھی انٹرنیٹ کی بدنام زمانہ ویب سائٹس پر کچھ عرصے بعد گستاخانہ خاکے شائع کر کے مسلمانوں کی پیغمبر اسلام سیدنا محمد مصطفی ﷺ سے عقیدت ومحبت اور دینی غیرت وحمیت کو جانچنے کی مذموم کوششیں کی جاتی ہیں ۔جس سے ان کی خواہش یہ ہوتی ہے کہ ایسی قبیح حرکتیں کر کے وہ مسلمانوں کے دلوں سے جناب سیدنا محمد مصطفی ﷺ کی محبت نکالنے میں کامیاب ہو جائیں گے جس کے نتیجے میں دینی غیرت و حمیت خود بخود ان کے دلوں سے ناپید ہو جائے گی اور وہ مٹی کا ڈھیر ثابت ہوں گے ، کیونکہ ان کا مذہبی پیشوا (ابلیس) انہیں یہ سبق سکھا گیا ہے کہ جب تک مسلمانوں کے دلوں میں ان کے نبی ﷺ کی محبت موجود ہے اس وقت تک انہیں دنیا کی کوئی طاقت شکست سے دوچار نہیں کرسکتی اسی بات کو مفکر اسلام ڈاکٹر علامہ محمد اقبالؒ نے ضرب کلیم میں ''ابلیس کا فرمان اپنے سیاسی فرزندوں کے نام'' کے عنوان سے بیان کیا ہے۔

وہ فاقہ کش کہ موت سے ڈرتا نہیں ذرا
روحِ محمد اس کے بدن سے نکال دو
فکر عرب کو دے کر فرنگی تخیلات
اسلام کو حجاز و یمن سے نکال دو
افغانیوں کی غیرت دیں کا ہے یہ علاج
ملا کو اس کے کوہ و دمن سے نکال دو
اہل حرم سے ان کی روایات چھین لو
آہو کو مرغزار ختن سے نکال دو
اقبال کے نفس سے ہے لالے کی آگ تیز
ایسے غزل سرا کو چمن سے نکال دو

لیکن شاید ابلیس اور اس کے سیاسی فرزندوں کو اس بات کی خبر نہیں کہ مسلمان اپنے نبی ﷺ کو کائنات کی ہر چیز سے بڑھ کر چاہتے ہیں اور محبت رسول ﷺ کو اپنے ایمان اور عقیدے کی تکمیل کے لئے ضروری سمجھتے ہیں بمصداق ''تم میں سے اس وقت تک کوئی شخص مومن نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے والدین اپنی اولاد اور کائنات کی ہر چیز سے بڑھ کر مجھے محبوب نہ سمجھے'' بقول حکیم الامت ؎

بمصطفیٰ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست

ابلیس اور اس کے سیاسی فرزندوں کو اس بات کی خبر نہیں کہ مسلمان اپنے نبی ﷺ کو کائنات کی ہر چیز سے بڑھ کر چاہتے ہیں اور محبت رسول ﷺ کو اپنے ایمان اور عقیدے کی تکمیل کے لئے ضروری سمجھتے ہیں

مسلمان غربت وافلاس، مہنگائی و بے روزگاری اور ہر قسم کی اذیت و تکالیف تو برداشت کرسکتے ہیں لیکن اپنے پیارے آقا سیدنا محمد مصطفی ﷺ کی ناموس پر آنچ نہیں آنے دیں گے،

اگر به او نه رسیدی تمام بولہبی است

اس لئے مسلمان غربت و افلاس ، مہنگائی و بے روزگاری اور ہر قسم کی اذیت وتکالیف تو برداشت کرسکتے ہیں لیکن اپنے پیارے آقا سیدنا محمد مصطفی ﷺ کی ناموس پر آنچ نہیں آنے دیں گے، دنیا کی تاریخ مسلمانوں کے اس کردار وعمل سے بڑی اچھی طرح واقف ہے کہ اس قوم کے پاس عاشق صادق غازی علم دین شہید" اور عاشق صادق غازی عامر شہید چیمہ" ایسے بے شمار غیرت مند اور جری جوان ہمہ وقت ناموس رسالت ﷺ پر قربان ہونے کے لئے تیار ہیں۔ اس لئے عالمی امن کی خواہاں طاقتوں کو آگے بڑھ کر اپنا مثبت کردار ادا کرنا ہوگا، گستاخانہ خاکوں کی اشاعت سمیت ہر ایسی مذموم حرکت جس کا دانستہ یا نادانستہ مقصد اسلام کا مذاق اڑانا اور مسلمانوں کے دلی جذبات کو ٹھیس پہنچانا اوران کے غیظ وغضب کو دعوت دینا ہو، ایسی ہر کوشش کا قلع قمع کرنا ہوگا اوران مذموم حرکتوں کے پیچھے چھپے عناصر کو بے نقاب کر کے انہیں عبرتناک سزا دینا بھی عالمی امن کی خواہشمند طاقتوں کی ذمہ داری ہے۔

ایسے مواقع پر اسلامی سربراہ کانفرنس کو نہ صرف ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے بلکہ ایسی کسی بھی اسلام مخالف کوشش کا منہ توڑ جواب دینا بھی اس کی اولین ذمہ داری ہے تاکہ آئندہ اس قسم کے واقعات کا ہمیشہ کے لئے سدباب ہوسکے اور عالمی سطح پر ایسے واقعات میں ملوث افراد کو ان کے ممالک میں کڑی سے کڑی سزا دلوانے کے لئے ان ممالک کے سربراہان پر دباؤ ڈالنا بھی او آئی سی کے فرائض منصبی میں شامل ہے۔ اب وقت آچکا ہے کہ اس ادارے کو مذمتی قراردادوں سے اوپر اٹھ کر اور بند کمروں کی سیاست سے باہر نکل کر فعال طریقے سے برابری کی سطح پر اپنے مطالبات تسلیم کروانا ہوں گے بصورت دیگر اسلام مخالف کوششوں میں ملوث ممالک اور اداروں سے سفارتی اور سوشل بائیکاٹ کے لئے عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ اگر تمام مسلم ممالک او آئی سی کے پلیٹ فارم سے پوری کمٹمنٹ کے ساتھ اس پر عمل پیرا ہو جائیں تو پھر کبھی بھی گستاخانہ خاکوں کی اشاعت ایسا غلیظ کام ہوگا اور نہ ہی کسی کو امن وسلامتی کے مذہب اسلام کا مذاق اڑانے کی جراءت ہوگی۔

اس قسم کے واقعات کا ہمیشہ کے لئے سدباب ہوسکے اور عالمی سطح پر ایسے واقعات میں ملوث افراد کو ان کے ممالک میں کڑی سے کڑی سزا دلوانے کے لئے ان ممالک کے سربراہان پر دباؤ ڈالنا بھی او آئی سی کے فرائض منصبی میں شامل ہے۔

Offset, Panaflex Printing
& General Order Supplier

ASRA PRINTERS

Muhammad Ameen

2, Riffat Manzil Near Al-Momin Plaza Burns Road Karachi.
Ph: 0212639532 Cell: 0321-9269245

کراچی اسٹیٹ

کراچی شہر میں اپنی جائیداد کی خرید وفروخت اور کرائے پر لینے / دینے کیلئے با اعتماد نام

پروپرائیٹر: ندیم ہارون

دکان نمبر 2 رفعت منزل کیمبل روڈ آف برنس روڈ نزد شیل پٹرول پمپ کراچی

Contact: 0321-9241196 021-2214212

فیس بک کے بارے میں

facebook چند حقائق پیش خدمت ہیں

آج کی دنیا میں انٹرنیٹ سے سروکار رکھنے والے تقریباً تمام مسلم نوجوان مختلف اہداف و مقاصد کی خاطر انٹرنیٹ گروپ تشکیل دیتے ہیں یا کسی گروپ کے ممبر بن جاتے ہیں۔ حال ہی میں فیس بک کی ممبر شپ عمومی رجحان بن کر رہ گئی ہے اور انٹرنیٹ صارفین نہ صرف خود فیس بک کی ممبر شپ حاصل کرتے ہیں بلکہ اپنے یاروں، دوستوں اور عزیزوں یا دیگر کو بھی ممبر شپ کی دعوت دیتے ہیں کیوں کہ فیس بک کے ذریعے رابطہ کرنا، تبادلہ خیال کرنا، دوستی بڑھانا، تبلیغ کرنا، تفریح کرنا وغیرہ بہت آسان ہے تاہم کسی نے شاید کم ہی اپنے آپ سے پوچھا ہو کہ فیس بک اتنی ساری سہولیات کیوں فراہم کرتا ہے؟ کیا فیس بک نیٹ ورک صرف اس لئے فراہم کیا گیا ہے کہ دنیا والوں کو خالصتاً ایک مواصلاتی ذریعہ بطور مفت یا بعنوان خیرات طور پر فراہم کرنا چاہتا ہے؟ یا یہ کہ اس نیٹ ورک سے بعض لوگ عظیم ترین فوائد اٹھا رہے ہیں اور صارفین صرف اور صرف غفلت کی وجہ سے اپنے تمام راز و رموز ان کے سپرد کر دیتے ہیں؟

یہ جذباتی نعروں کا مجموعہ نہیں ہے بلکہ حقائق پر مبنی رپورٹ ہے جو مسلم نوجوانوں خاص طور پر اردو صارفین کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے؛ توجہ فرمائیں: اسرائیلی جاسوسی امور کے ایک اسرائیلی ماہر نے کہا ہے کہ "اسرائیل فیس بک اور دیگر سوشل / سماجی نیٹ ورکس کے ذریعے اطلاعات اور معلومات اکٹھی کرتا ہے اور جاسوس بھرتی کرتا ہے!۔

"ایران میں خفیہ جنگ" نامی کتاب کا مؤلف اور معلومات حاصل کر کے ان پر دباؤ ڈالا جاتا ہے تاکہ اگر وہ جاسوسی کی صلاحیت رکھتے ہوں تو اسرائیل کے لئے جاسوسی کریں اور یہ روش بڑی حد تک مؤثر ہے اور کئی لوگ کچھ دنوں میں جاسوسی کے لئے تیار ہو جاتے ہیں گو کہ اسرائیلی ایجنسیوں کا خیال ہے کہ یہ روش لمبے عرصے کے لئے جاسوس بھرتی کرنے کے لئے زیادہ مؤثر نہیں ہے اور اس روش پر جاسوسی کے لئے آمادہ کئے جانے والے افراد طویل عرصے تک اسرائیل کے لئے کام نہیں کر سکتے!!!۔

جاسوسوں کو پکڑتی ہے انہیں فوری طور پر پھانسی دے دیتی ہے۔ چنانچہ برگمین کا کہنا ہے کہ وہ وسائل اور امکانات جو تاریخ کے دوران اسرائیل کی مدد کے لئے بروئے کار لائے جاسکتے تھے اس وقت دستیاب نہیں ہیں [یعنی کوئی فلسطینی جاسوسی کے لئے تیار نہیں ہوتا] چنانچہ اسرائیل کی جاسوسی ایجنسیوں نے نئی روش اپنائی ہے اور انٹرنیٹ میں سماجی نیٹ ورکس کو استعمال کر رہی ہیں۔

البتہ فیس بک کی انسانی ہمدردی اسرائیل کے لئے جاسوسی کی حد تک محدود نہیں ہے بلکہ حال ہی میں اسرائیل کے سدا

> ہوشیار! ارنگارنگی، تفریح، جنسی لذتیں اور وہ بھی مجازی دنیا میں، کہیں آپ کو اسلام دشمن طاقتوں کے جال میں نہ پھنسائیں!
>
> یاد رکھیں کہ آپ کے ساتھ انٹرنیٹ کی غیر حقیقی دنیا میں گفتگو اور بات چیت کرنے والا شخص وہی نہیں ہے جو آپ کو بتا رہا ہے؛ اگر آپ مرد ہیں تو وہ عورت بن کر آپ سے بات چیت کرتا ہے لیکن عین ممکن ہے کہ وہ کوئی نفسیات شناس ماہر انٹیلی جنس افسر ہو۔
>
> آپ کے پاس قرآن و اسلام اور پیغمبر اسلام کی تعلیمات موجود ہیں، آپ رنگوں کی اس مجازی دنیا کے منتظمین سے افضل و برتر ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ مجازی دنیا آپ کو غلامی پر آمادہ کرے! گو کہ آپ کو آج تک پسماندہ رکھا گیا ہے لیکن یاد رکھیں کہ آپ ہی نے اس دنیا کو مدنیت سے روشناس کرایا تھا!

صیہونی روزنامے ایدیعوت آحرونوت (Yedioth Ahronoth) کے سیاسی و فوجی امور کا تجزیہ نگار "رونن برگمین" (Bergman Ronen) کہتا ہے: انٹرنیٹ میں سماجی نیٹ ورکس کی نگرانی کرنا، کم از کم توقع ہے جو انٹیلی جنس سروسز سے کی جاسکتی ہے؛ اسرائیل ذاتی معلومات و کوائف سے جو انٹرنیٹ میں بوفور پائے جاتے ہیں ایسے افراد کا سراغ لگاتا ہے جو اس ریاست کے لئے ممد و معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ اور اگر آج سے 50 برس بعد شین بیتھ (BethShin) کی خفیہ فائلیں کھول دی جائیں تو معلوم ہوگا کہ اسرائیلی انٹیلی جنس سروسز اور اسرائیلی افواج کے انٹیلی جنس شعبے کے زیر استعمال جاسوسی کے وسائل ان حساس آلات سے کہیں زیادہ متنوع اور مختلف النوع ہیں جو جیمز بانڈ کی تخیلاتی فلموں میں نظر آتے ہیں تاہم یہ نئی روش بہت مفید اور آسان ہے۔

برگمین کا کہنا ہے کہ انٹرنیٹ صارفین کی ذاتی

شاید برگمین یہ کہنا چاہتا ہو کہ جن افراد کو انٹرنیٹ کے ذریعے جاسوس کے عنوان سے بھرتی کیا جاتا ہے حقیقی دنیا میں بھی ان کا تعاقب کیا جائے اور انہیں باقاعدہ جاسوس بنایا جائے تا کہ طویل عرصے تک اسرائیل کی خدمت کر سکیں اور عالم اسلام پر صیہونی تسلط کے سلسلے میں اسرائیل کا ہاتھ بٹائیں!

یہ رپورٹ برگمین ہی کے حوالے سے بی بی سی نے بھی شائع کی تھی اور بی بی سی نے اپنی ویب سائٹ پر لکھا تھا کہ اسرائیل فیس بک کے ذریعے جاسوس اور مخبر بھرتی کرتا ہے۔

بی بی سی نے غزہ اور فلسطین میں فیس بک کی سرگرمیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے لکھا کہ عرصے سے مغربی کنارے اور غزہ پٹی پر اسرائیل کے لئے ایک انٹیلی جنس نیٹ ورک اسرائیل کے لئے جاسوسی کر رہا تھا جبکہ قدیم الایام سے اسرائیل کے لئے جاسوسی کرنے والے افراد بہت جلد رسوا ہو کر پکڑے اور مارے جاتے تھے اور حماس کی حکومت بھی جن

بہار و فادار دوست برطانیہ کے وزیر صحت نے بھی الزام لگایا ہے کہ فیس بک آلودہ اور ناجائز جنسی تعلقات کو فروغ دے کر خاص طور پر لندن میں آتشک سمیت جنسی تعلق سے پیدا ہونے والی دیگر بیماریوں کی ترویج کر رہا ہے۔

فرانس کے یہودی روزنامے «لو میگزین دو یسرائیل le d'israel» magazine نے بعض دستاویزات شائع کر کے انکشاف کیا ہے کہ "فیس بک" اسرائیل کا جاسوسی نیٹ ورک ہے جو اسرائیل کے لئے ایجنٹ اور جاسوس بھرتی کرتا ہے اور یہ وہ ذمہ داری ہے جو اسرائیل نے اس کو سونپ دی ہے۔

البتہ یہاں ایک بات کا اضافہ ضروری ہے اور وہ یہ کہ فیس بک اسرائیلی موساد کے علاوہ سی آئی اے CIA اور اسرائیل کی خدمت میں مصروف دیگر عالمی ایجنسیوں کی خدمت بھی کرتا ہے۔

فارس نیوز ایجنسی کے مطابق فرانس کے یہودی

روزنامے "لوماگازین دو یسرائیل" نے بعض مستند دستاویزات کی روشنی میں فیس بک ویب سائٹ کے پس پردہ حقائق سے پردہ اٹھا کر نئے حقائق کا انکشاف کیا ہے جن سے ظاہر ہوتا ہے کہ اسرائیل موساد اور امریکی سی آئی آے نے ٹارگٹ ممالک میں جاسوسی کرنے اور کرانے کی غرض سے اس ویب سائٹ کی بنیاد رکھی ہے اور اسرائیل اور امریکہ اسرائیلی جاسوسی روشوں کی بنیاد پر عام صارفین سے جاسوسی کرواتے ہیں جو اس کام کے خطرات سے ناواقف ہیں۔

یہ روزنامہ لکھتا ہے: انٹرنیٹ پر نہ جانتے ہوئے اسرائیل اور امریکہ کے لئے جاسوسی کرنے والے افراد تصور کرتے ہیں کہ "انھوں نے چیٹ روم میں اپنا تھوڑا سا وقت ہی ضائع کیا ہے اور یہ اتنی اہم بات نہیں ہے بلکہ کبھی تو وہ اس کو ایک لطیفہ تصور کرلیتے ہیں۔

فرانس کے اس یہودی روزنامے نے لکھا ہے: ہمیں اسرائیل کے ہاتھوں فیس بک کے ذریعے حاصل کی جانے والی بعض اہم معلومات "نہایت مطلع اور آگاہ" افراد سے حاصل ہوئی ہیں۔

اس روزنامے نے فیس بک کے انتظام میں اسرائیلی کردار کی سطح کے بارے میں معلومات فراہم کی ہیں اور بات یہاں تک پہنچی ہے کہ پیرس میں مقیم صیہونی سفیر نے الزام لگایا ہے کہ "مذکورہ یہودی روزنامے نے اسرائیل کے خفیہ راز افشاء کردیئے ہیں اور یہ راز دشمن کے سامنے فاش نہیں ہونے چاہئیں"۔

تاہم لوماگازین نے اسرائیل کے اس اقدام اور فیس بک سے ناجائز فائدہ اٹھانے کو انٹرنیٹ کے ذریعے جاسوسی کا نام دیا ہے۔

لوماگازین نے اپنی دستاویزات کی روشنی میں لکھا ہے کہ "اسرائیلی ریاست فیس بک کے ذریعے عالم عرب اور عالم اسلام میں اس ویب سائٹ کے صارفین کے ذاتی کوائف و اطلاعات حاصل کرلیتی ہے اور مسلم نوجوانوں کی یہ ذاتی معلومات موساد، شین بیتھ اور دیگر ایجنسیوں کے لئے کام کرنے والے علم النفس کے ماہرین (Psychiatrists) کے سپرد کرتی ہے۔

ادھر معروف نفسیات شناس اور پرووانس یونیورسٹی میں علم النفس کے پروفیسر اور "انٹرنیٹ کے خطرات" نامی کتاب کے مصنف "جیرلڈ نیرو" نے فیس بک پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھا ہے کہ "میری کتاب میں جن نیٹ ورکس کی پس پردہ کاروائیاں فاش کردی گئی ہیں، ان نیٹ ورکس کا حصہ ہیں جن کا انتظام اسرائیلی نفسیاتی ماہرین کے ہاتھوں میں ہے اور ان کا مقصد یہ ہے کہ تیسری دنیا بالخصوص عرب اسرائیل تنازعے کے متعلقہ علاقوں اور جنوبی امریکہ میں رہنے والے نوجوانوں کی شناخت حاصل کرنا اور ان کی صلاحیتوں کی درجہ بندی کرنا اور انہیں اسرائیلی مقاصد کے لئے استعمال کرنا ہے۔

علم النفس کے اس استاد کا کہنا ہے: انٹرنیٹ صارفین میں سے بعض کا خیال ہے کہ "جب کوئی شخص چیٹ روم اور انٹرنیٹ کی دنیا میں آپ کے سامنے بیٹھا ہو اور مخالف جنس کے عنوان سے آپ سے بات کر رہا / رہی ہو اس پر سیاسی سرگرمی کا الزام لگانا درست نہیں ہے چنانچہ اطمینان سے نہیں کہا جاسکتا کہ ماحول جاسوسی کے لئے بالکل سازگار ہے حالانکہ فیس بک جیسی ویب سائٹس میں مصروف عمل افراد اس میں جنسی یا تفریحی گفتگو کا حربہ استعمال کرکے آپ کے ذہن و دل اور نفسیات کے اندر رسوخ کرجاتے ہیں اور یہ انسان انٹرنیٹ کی دنیا سے باہر آپ کے اتنے قریب بھی کبھی نہیں بیٹھ سکتے یا باہر کی حقیقی دنیا میں آپ ان کے اتنی قریب نہیں جاسکتے۔ وہ آپ کے کمزور نقاط اور آپ کی قوت کے نقاط کو اسی بات چیت اور چیٹ کے ذریعے بھانپ لیتے ہیں اور آپ کو بلیک میل کرتے ہیں اور آپ سے جاسوسی کرواتے ہیں"۔

گویا وہ ان حربوں کے ذریعے آخر کار آپ کو اپنا بنا لیتے ہیں اور آپ اپنوں سے غیر ہوکر ان کے اپنے بن جاتے ہیں اور دنیا کے ہولناک ترین جاسوسی نیٹ ورکس کے رکن بن جاتے ہیں۔

یاد رہے کہ یہ ضروری نہیں ہے کہ وہ آپ سے باقاعدہ جاسوسی کروائیں بلکہ بات چیت کے دوران آپ کے ساتھ جنسی یا تفریحی یا حتی علمی یا سائنسی گفتگو کرتے ہوئے بھی آپ سے بہت سے معلومات حاصل کرسکتے ہیں اور یہ بھی ممکن ہے کہ وہ ایک ہم عقیدہ اور ہم خیال فرد کے عنوان سے آپ سے بعض معلومات حاصل کرنا چاہیں اور آپ بھی بصد شوق اس کی آرزو برآوردہ کردیں یا حتی عین ممکن ہے کہ آپ سے گفتگو کرنے والا فرد بھی آپ کی طرح ناآگہی کا شکار ہو اور نیٹ ورکس کے مالکین آپ کے درمیان مخلصانہ گفتگو سے اپنے مقصد کی معلومات حاصل کریں۔ اور یہ بھی ممکن ہے کہ جن معلومات کا تبادلہ کر رہے ہیں وہ آپ کے خیال میں بالکل غیر اہم ہوں لیکن ان کے لئے بہت زیادہ اہمیت رکھتی ہوں۔

ماہانہ پوری دنیا میں دس لاکھ سے زائد افراد فیس بک ویب سائٹ میں ممبر بن جاتے ہیں لیکن اس میں ذاتی کوائف و معلومات اور پرائیویسی کے تحفظ کا حال دیکھئے کہ فیس بک کے مالکین یہ تمام اطلاعات و معلومات مکمل طور پر فاش کرکے یاھو، گوگل اور دیگر سرچ انجنوں کے سپرد کردیتے ہیں ان معلومات و کوائف میں صارفین کا نام، پتہ، ٹیلی فون نمبر، بایوڈیٹا وغیرہ شامل ہیں اور فیس بک والے یہ "خدمت" عالمی گائیڈ کی تشکیل کی دوڑ میں دوسرے نیٹ ورکس سے آگے نکلنے کی غرض سے کرتے ہیں۔

اور ہاں یہ معلومات صارفین کے انٹرنیٹ سے وابستہ قریبی رشتہ داروں اور دوستوں کے کوائف پر بھی مشتمل ہوتی ہیں۔ اس وقت صورت حال یہ ہے کہ روزانہ تقریباً دو لاکھ افراد پوری دنیا میں فیس بک سے استفادہ کرتے ہیں۔

فیس بک کے منتظمین کا کہنا ہے کہ اس وقت اس ویب سائٹ کے اراکین کی تعداد "چار کروڑ بیس لاکھ" ہے۔

لوماگازین دیسرائیل کے انکشافات 9 اپریل 2008 کو اردن کے روزنامے "الحقیق الدولی" کی رپورٹ سے مطابقت رکھتے ہیں۔

الحقیق الدولی نے "خفیہ دشمن" کی عنوان سے مرتب کردہ مفصل رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ نیٹ ورکس کی صورت میں چلنے والی ویب سائٹوں کے منتظمین اپنے صارفین کے کمزور نقاط سے بخوبی آگاہ ہوتے ہیں اور وہ ان ہی نقاط کی روشنی میں منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ مثلاً وہ معاشرتی آزادی، نوجوانوں کے مسائل، عورتوں کے مسائل وغیرہ جیسے موضوعات پر بحث شروع کرتے ہیں اور نشانے پر لئے ہوئے صارفین کے سامنے مجازی دنیا میں ایک ایسا روشن مستقبل رکھ دیتے ہیں جو صارفین کے لئے بالکل قابل حصول نظر آنے لگتا ہے اور موقع مناسب ہو تو ان سے استفادہ کرتے ہیں جیسا کہ مصر میں بھی ایسا ہی ہوا۔

فیس بک نے مصری نوجوانوں کو ذہنی طور پر تیار کیا اور پھر ان سے کہا کہ حکومت کے خلاف سول نافرمانی کریں۔

اور ہاں! حال ہی میں ایران میں امریکہ، اسرائیل، جرمنی، برطانیہ، فرانس، بی بی سی، ٹویٹر، فیس بک اور گوگل نے مل کر ایران میں بھی کلرڈ ریوالوشن کے لئے راستہ ہموار کرنے کی کوشش کی اور عظیم ترین، شفاف ترین اور منصفانہ ترین صدارتی انتخابات کو متنازعہ بنانے کی کوشش کرتے ہوئے آٹھ ماہ تک دارالحکومت تہران میں بلوے کرائے اور یہ بلوے البتہ عوامی حمایت نہ ہونے کے باعث بے نتیجہ رہے لیکن جہاں تک فیس بک، ٹویٹر، اور بی بی سی اور العربیہ نیٹ ورکس اور ان کے مالکین کا تعلق ہے تو انھوں نے اپنی پوری کوشش کردی۔

چنانچہ مسلم نوجوانوں کو جتنی ہوشیاری اور بیداری کی آج ضرورت ہے اتنی کبھی بھی نہ تھی اور شیشے کی اس دنیا میں اپنے اور اپنے ملکوں اور عالم اسلام کے مفادات کی حفاظت بیداری اور کیاست کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

کیا آپ فیس بک کے رکن ہیں؟ کیا آپ نے اپنے دوستوں کو رکنیت کی دعوت دی ہے؟

اور یہ کہ کیا فیس بک اور ٹویٹر کے مذکورہ بالا حقائق سے آگہی کے باوجود اب ہمیں کیا کرنا چاہئے؟ کیا ہمیں ایک دوسرے کو بیداری کی دعوت نہیں دینی چاہئے؟

ہوشیار! رنگارنگی، تفریح، جنسی لذتیں اور وہ بھی مجازی دنیا میں، کہیں آپ کو اسلام دشمن طاقتوں کے جال میں نہ پھنسائیں!

یاد رکھیں کہ آپ کے ساتھ انٹرنیٹ کی غیر حقیقی دنیا میں گفتگو اور بات چیت کرنے والا شخص وہی نہیں ہے جو آپ کو بتا رہا ہے: اگر آپ مرد ہیں تو وہ عورت بن کر آپ سے بات چیت کرتا ہے لیکن عین ممکن ہے کہ وہ کوئی نفسیات شناس ماہر اسرائیلی جنس افسر ہو۔

آپ کے پاس قرآن و اسلام اور پیغمبر اسلام کی تعلیمات موجود ہیں، آپ رنگوں کی اس مجازی دنیا کے منتظمین سے افضل و برتر ہیں کہیں ایسا نہ ہو کہ یہ مجازی دنیا آپ کو غلامی پر آمادہ کرے! گو کہ آپ کو آج تک پسماندہ رکھا گیا ہے لیکن یاد رکھیں کہ آپ ہی نے اس دنیا کو مدنیت سے روشناس کرایا تھا!

یاد رکھیں کہ دشمن ایک طرف سے سخت جنگ اور دہشت گردی کے ذریعے آپ کا خون کر رہا ہے اور دوسری طرف سے ذرائع ابلاغ اور انٹرنیٹ کے ذریعے آپ کے خلاف نرم جنگ میں مصروف ہے اور یہ بھی یاد رکھیں کہ دشمن بھی آپ ہی کی طرح زد پذیر ہے اور آپ اسی انٹرنیٹ سے استفادہ کرکے اسلام کی حفاظت بھی کرسکتے ہیں جس کے لئے کمربستہ ہونا۔ آپ مسلم نوجوانوں ہی کا کام ہے۔ پس کمر باندھ لیں اور اپنی زد پذیری کو دشمن پر وار کرنے کی قوت میں بدل دیں۔ یقین کریں آپ یہ سب کچھ کرسکتے ہیں صرف توکل اور ارادے کی ضرورت ہے۔

راولپنڈی اسکول بیگ گفٹ کی تقسیم

مصطفائی فاؤنڈیشن وطن عزیز کی ایک فلاحی تنظیم ہے جو کہ زندگی کے مختلف شعبوں میں پاکستانی شہریوں کی مدد کر رہی ہے۔ جس میں خواہ یتیم بے سہارا بچوں کی فلاح ہو، یا تعلیمی اداروں کی تربیت ہو اس سلسلے کی ایک کڑی اساتذہ کرام کی تربیت ایک اہم کارکردگی ہے۔ اساتذہ کرام کی تربیت کے پروگرام وقتاً فوقتاً ترتیب دینا مصطفائی فاؤنڈیشن کی ایک اہم کاوش ہے۔

اساتذہ کرام کو تدریس میں معاونت کرنے کے لئے ایک پروگرام مورخہ 31 مئی 2010 بروز سوموار مصطفائی ماڈل سکول سسٹم چیلیز کالونی راولپنڈی میں منعقد ہوا۔ اس پروگرام کی میزبانی کا شرف پرنسپل مصطفائی ماڈل سکول سسٹم جناب منیر احمد مصطفائی جنرل سیکریٹری المصطفیٰ ویلفیئر ایجوکیشنل سوسائٹی راولپنڈی کو حاصل ہوا۔ پروگرام کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت سے ہوا جس کی سعادت مس نگینہ کو حاصل ہوئی جس کا تعلق برائٹ وے ماڈل سکول افشاں کالونی سے ہے۔ ان کے بعد نعتِ رسول مقبول ﷺ کی سعادت پاکستان نیشنل سکول سسٹم کی ٹیچرز نے حاصل کی اس کے بعد مختصر مگر جامع انداز میں ٹیچرز ٹریننگ ورکشاپ کے اغراض و مقاصد سے ڈائریکٹر مصطفائی سکولز محترم حافظ محمد اقبال ملک صاحب نے آگاہ کیا۔

ٹیچرز ٹریننگ ورکشاپ نے تین لیکچرز ماہرین تعلیم جن میں سے سب سے پہلے محمد زبیر حنفی نے لیکچر دیا جو کہ انصار آئیڈیل ماڈل سکول قصائی چوک ٹیچ بھاٹہ میں وائس پرنسپل کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں۔ انہوں نے ٹیچر، والدین اور ادارے کے کردار پر روشنی ڈالی اور کلاس میں ٹیچرز کے مسائل پر بحث کی۔

ورکشاپ کے دوسرے سپیکر محترم جناب مقبول احمد ڈار صاحب صدر المصطفیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی ضلع راولپنڈی تھے جو کہ گلوبل سکول سسٹم میں پرنسپل کے فرائض سرانجام دے رہے ہیں انہوں نے بہت ہی احسن انداز میں ادارے، طلباء اور والدین کے تعلق کو واضح کیا جس میں انہوں نے ٹیچرز کے کردار اور فرائض پر گفتگو کی۔ ٹیچرز کو ان کے پرائمری، مڈل اور سیکنڈری طریقہ تعلیم سے آگاہ کیا۔ ان کو یہ بھی باور کرایا کہ وہ ادارے کی ترقی میں کس طرح اپنا کردار ادا کر سکتے ہیں۔ انہوں نے لیکچر کے اختتام پر چند مفید سوالات کے جوابات دے کر شرکاءِ محفل کے دل جیت لیے۔ مقبول احمد ڈار صاحب کے لیکچر کے بعد مصطفائی ماڈل سکول سسٹم کی انتظامیہ اور مصطفائی فاؤنڈیشن کی جانب سے تمام شرکاء کے لئے ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا۔

ٹیچرز ٹریننگ کے دوسرے مرحلے میں وطن عزیز کے ممتاز ماہر تعلیم

رپورٹ: ڈاکٹر محمد جہانگیر

محترم جناب راشد حمید کلیامی سابق ممبر پرائم منسٹر لٹریسی کمیشن و پرنسپل قاسم بال سکول سسٹم نے انتہائی خوبصورت انداز میں اردو کی ٹیچنگ کے باریک نقاط ذہن نشین کرائے۔ ان کا لیکچر الفاظ کے جوڑ توڑ کرنے کے طریقے پر مشتمل تھا۔ آخر میں کچھ سوالات پوچھے گئے جن کا بہت خوبصورت انداز میں سامعین کو مطمئن کیا۔ پروگرام کے اختتام پر مصطفائی فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر خواجہ صفدر امین صاحب نے محفل کے شرکاء کا شکریہ ادا کیا اور حاضرین محفل سے ان کی رائے لی اور پروگرام کے اختتام پر اللہ رب العزت کے حضور وطن عزیز کی ترقی کے لئے دعا کی۔ اس پروگرام میں مختلف سکول کے پرنسپلز صاحبان نے شرکت کی۔ پاکستان نیشنل سکول سسٹم سے جناب حافظ محمد اقبال صاحب برائٹ وے ماڈل سکول سے جناب ڈاکٹر محمد جہانگیر اعوان صاحب، المارج فاؤنڈیشن سکول سے محترمہ مس نورین شیخ صاحبہ، نعیم اسلامیہ ماڈل سکول سے جناب محمد نعیم اکبر صاحب، حرا ماڈل سکول سے محترمہ مس فوزیہ صاحبہ، دی سن بال سکول سے محترمہ مس فائزہ صاحبہ، فاطمۃ الزہرہ ماڈل اسلامک سکول سے جناب حافظ تصور صاحب، اور ان کے علاوہ ان سکولز سے کثیر تعداد میں اساتذہ کرام نے پروگرام میں شرکت فرما کر ٹیچرز ٹریننگ ورکشاپ کو کامیاب بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔

MEDICARE mana

MEHAK TRADERS

SURGICAL ,DISPOSABLE & HEALTH CARE PRODUCTS

54-Market, Katchi Gali No.1,Denso Hall Karachi

Mobile:0300-2285273 , 0300-2885332 , 0300-9285273

Email:mehaktraders@yahoo.com

MEDICARE

Mana & Co

Importer & Distributor of surgical , Disposal & Health care Products

Room # 204, 2nd floor,New Medicine Market, Katchi gali #1,Near Densohall karahci

Tel:+92 21 247 7238, 244 6361, Mob:0300-928 5273

ٹیچرز ٹریننگ ورکشاپ

مصطفائی فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام المصطفیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی ضلع منڈی بہاؤالدین تعاون سے ٹیچرز ٹریننگ ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا جس میں ضلع بھر سے تقریباً 9 مصطفائی سکولز کے پرنسپلز اور سٹاف نے شرکت کی۔ جس میں قادر آباد سے جناب ندیم طاہر صاحب اور جملہ سٹاف ڈھوک نواں لوک سے جناب عنصر محمود ساہی صاحب اور جملہ سٹاف آہلہ سے پیر امتیاز صاحب اور جملہ سٹاف کالا شادیاں سے جناب ساجد محمود صاحب اور جملہ سٹاف مگھو چنڈی سے جناب عبدالرسول صاحب اور جملہ سٹاف لیدھر سے جناب محسن رضا صاحب اور جملہ سٹاف منڈی بہاؤالدین سے جناب محمد امین منجرا صاحب اور جملہ سٹاف چیلیانوالہ اسٹیشن سے جناب ملک عابد صاحب اور جملہ سٹاف اور ڈھوک جوڑی سے جناب مختار احمد صاحب اور جملہ سٹاف اور المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی ضلع منڈی بہاؤالدین سے جناب جہانگیر رضا صاحب نے شرکت کی۔ جس میں پرنسپلز اور ٹیچرز کی کل تعداد تقریباً 100 کے قریب تھی۔ جس میں کلیدی لیکچر PHD سکالر جناب سلیم اللہ جندران صاحب نے ایک اچھے استاد پر تقریباً 2 گھنٹے پر محیط تھا دیا کہ ایک اچھے اُستاد میں کیا خصوصیات ہونی چاہئیں۔ اس کے بعد جناب مہدی خان گوندل صاحب نے چھوٹی کلاسوں کو اُردو پڑھانے اور سکھانے کے گر بتائے اور آخر میں جناب ڈاکٹر میاں محمد صدیق صاحب (چیئر مین مصطفائی ماڈل اسکول) نے ایک تفصیلی لیکچر دیا جس میں انہوں نے جدید اصطلاحات پیش کیں اور ٹیچرز کو ایک Gold کی مانند قرار دیا کہ جسے زنگ نہیں لگتا۔ اُن کے لیکچر پر ہی اس پُر وقار تقریب کا اختتام ہوا اور بعد ازاں منڈی بہاؤالدین کے پُر فضا مقام Taste Point پر شرکاء ٹریننگ کے لیے ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا اور یہ ٹریننگ تقریباً 10:30 بجے شروع ہو کر 230 بجے اختتام پذیر ہوئی۔ اس کے بعد تمام اسکولز کے پرنسپل کی آدھے گھنٹے کی میٹنگ TastePoint پر منعقد ہوئی جس میں یہ عزم کیا گیا کی ایسی ٹریننگ سال میں شیڈول کے مطابق ضرور ہونی چاہئیں۔ ان سے بہت سی جدید اصطلاحات کا پتہ چلتا ہے اور ٹیچرز کو بہت زیادہ رہنمائی ملتی ہے۔ ٹیچرز ان ٹریننگ کو حاصل کر کے ایک نئے جوش اور جذبے سے اپنی اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے اہل ہو جاتے ہیں۔ اور زیادہ اچھے طریقے سے اپنی کلاس کو Manage کر سکتے ہیں۔ آخر میں تمام پرنسپلز حضرات نے مصطفائی فاؤنڈیشن المصطفیٰ ایجوکیشنل سوسائٹی کے ندیم طاہر، عنصر ساہی، اور امین منجرا کا خصوصی طور پر شکریہ ادا کیا۔ ورکشاپ کے اختتام پر عنصر ساہی نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ ایسی ٹریننگ ورکشاپ کا انعقاد ملک بھر میں ٹارگٹ 10 شہروں میں کیا جا رہا ہے۔ اساتذہ کرام کی تربیت کیلئے یہ تربیتی پروگرام جاری رہیں گے اس موقع پر انہوں نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ بہت جلد مصطفائی فاؤنڈیشن کی ایک معائنہ ٹیم ضلع منڈی بہاءالدین کے تمام منسلک اداروں کا تفصیلی دورہ کرے گی جس میں اسکول کی پوزیشن، ریکارڈ، اور بچوں کی قابلیت کا امتحان لیا جائے گا۔

☆☆☆☆

المصطفیٰ فری آئی کیمپ

(انجینئر شکیل احمد پراچہ)

المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی چھانگا مانگا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم اور سرکار دو عالم کی نگاہ عنایت سے گزشتہ 20 سالوں سے سماجی بھلائی کے کاموں میں مصروف عمل ہے۔ جو صحت، تعلیم اور معاشرتی بہبود کے شعبوں میں نمایاں خدمات سرانجام دے رہی ہے۔ المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی چھانگا مانگا نے علاقہ کے غریب امراض چشم کے مریضوں کے لیے فری آئی کیمپ کا انعقاد کیا۔ جس میں مندرجہ ذیل اداروں نے سوسائٹی کو مالی معاونت اور فنی خدمات فراہم کیں، المصطفیٰ ٹرسٹ انٹرنیشنل، سوسائٹی فار دی پریوینشن اینڈ کیور آف بلائنڈنس (کراچی) بمقام۔ رورل ہیلتھ سنٹر چھانگا مانگا بتاریخ۔ 2,3,4 اپریل 2010 جمعہ، ہفتہ، اتوار میڈیکل ٹیم: ڈاکٹر اختر شاہین (آئی سرجن، ماہر امراض فیکو طریقہ علاج حجاز ہسپتال گلبرگ لاہور) پیرا میڈیکل سٹاف۔ ٹیکنیشنز۔ عبدالخالق شاہ۔ محمد عدنان۔ پرویز احمد۔ کیمپ کے پہلے دن تقریباً 150 مریضوں کا فری چیک اپ اور ادویات تقسیم کی گئی ان میں سے 5 مریضوں کو آپریشن کے لیے ریفر کیا گیا اور پہلے دن دو مریضوں کا کامیابی سے آپریشن ہوا۔

کیمپ کے دوسرے دن تقریباً 248 مریضوں کا فری چیک اپ اور ادویات دی گئی جن مریضوں کو آپریشن کے لیے ریفر کیا گیا، ان میں سے 13 مریضوں کا آپریشن دوسرے روز ہوا۔ کیمپ کے تیسرے دن یہ کوشش کی گئی کے جو مریض آپریشن کے لیے رہ گئے تھے ان تمام مریضوں کے آپریشنز کیے جائیں۔ تیسرے روز 20 مریضوں کا کامیابی سے آپریشن کیا گیا۔ اس کے علاوہ کچھ نئے مریضوں کی آنکھوں کا چیک اپ کیا گیا ادویات دی گئی جن کی تعداد تقریباً 70 تک تھی اس کے باوجود کچھ مریض آپریشن سے رہ گئے ان کی تعداد 20 تھی جن کی ایک فہرست مرتب کر کے حجاز ہسپتال گلبرگ لاہور کے M\S ڈاکٹر انور احمد بگوی کو فیکس کی گئی کیمپ کے تینوں روز المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کے عہدیداران راؤ محمد اسحاق۔ رانا محمد شفیق شاہد۔ محمد افضل چوہدری۔ انجینئر شکیل احمد پراچہ۔ محمد آصف رضا۔ ناصر جاوید طور۔ ارشد گیلانی۔ مدثر اقبال تابش۔ شرافت علی قادری۔ ملک محمد منشاء نے انتہائی جانفشانی سے خدمات دیں ان کے علاوہ انجمن طلبہ اسلام کے کارکنان میاں قربان حسین۔ محمد بلال۔ سلیم بھٹی۔ میاں ادریس۔ اسد علی نے بھی رضا کارانہ کام کیا اور تمام کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا کیمپ کے دوران مختلف سماجی، سیاسی اور سرکاری شخصیات نے وزٹ کیا جن میں رانا عقیل اسلم خاں نے تین روزہ فری آئی کیمپ کا افتتاح کیا اور المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کو مبارکباد دی۔ ڈپٹی ڈسٹرکٹ آفیسر سوشل ویلفیئر چونیاں عباد علی جتالہ نے افتخار احمد SWS کے ہمراہ کیمپ کا وزٹ کیا اور سوسائٹی کے عہدیداران، کارکنان کی جانب سے دکھی انسانیت کی خدمت کے لیے کیمپ کے انعقاد کو بڑی کاوش قرار دیا اور کہا کہ میں ان کے جذبوں کو سلام پیش کرتا ہوں گورنمنٹ ہائی سکول چھانگا مانگا کے سینئر ہیڈ ماسٹر ملک محمد لطیف عاجز نے سینکڑوں مریضوں کی آنکھوں کے چیک اپ اور ادویات کی

WWW.NAFSEISLAM.COM

فراہمی کو دیکھ کر دلی مسرت کا اظہار کیا اور دعا کی اللہ تعالیٰ ہر انسان کو خدمت خلق کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ڈویژنل فاریسٹ آفیسر قصور محمد صدیق ڈوگر نے کہا المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کی طرف سے لگایا جانے والا فری آئی کیمپ دکھی انسانیت کی خدمت کے لیے بہت ہی اچھا کام ہے جس کی ہر معاشرے میں اشد ضرورت ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کار خیر میں شریک تمام افراد بمعہ ڈاکٹر صاحبان کو دنیا و آخرت میں اس خدمت کا صلہ عطا فرمائے۔ چونیاں بار کے سابق صدر رانا کنور ممتاز ایڈووکیٹ نے کہا کہ یہاں آکر اس بات پر بہت خوشی ہوئی کہ سینکڑوں مریضوں کا علاج معالجہ اور آپریشن مفت کیے جا رہے ہیں۔

ڈپٹی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر تحصیل چونیاں محمد علی بھٹی نے کہا کہ سوسائٹی نے کیمپ کے انعقاد کے لیے شاندار انتظامات کر کے بلا تفریق مذہب و ملت آپریشن کی سہولت ان کے گھر تک فراہم کی ہے۔ مرکزی سیکرٹری اطلاعات انجمن اساتذہ پاکستان سید ارشد گیلانی نے فلاح انسانیت کے لیے المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کی خدمات کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اسے انسانیت کی معراج قرار دیا اور کہا کہ میرا کیمپ میں بطور کارکن کام کرنا باعث فخر ہے۔ اسسٹنٹ وائس پریذیڈنٹ بنک آف پنجاب شہزاد احمد بھٹی نے کیمپ کا وزٹ کیا اور کہا کہ المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی معاشرے میں مثبت کردار ادا کرنے والے لوگوں کا ایک ادارہ ہے مریضوں سے ملاقات کے بعد کہا کہ اس کا عملی مظاہرہ آئی کیمپ کی صورت میں دیکھ کر مجھے دلی مسرت محسوس ہوئی ہے۔ المصطفیٰ فری آئی کیمپ میں چھانگا مانگا کے پرنٹ اور الیکٹرونک میڈیا کے صحافیوں رانا فضل رسول، ملک اصغر علی، علی احمد بھٹی، وارث علی ہوتی، آغا ریاض احمد، رانا رفاقت علی، رانا منصور احمد، طارق شاہین، افضل مجاہد نے وزٹ کیا۔ اور انتظامات کو مثالی قرار دیا۔ فری آئی کیمپ کے انعقاد میں رورل ہیلتھ سنٹر چھانگا مانگا کے ایم ایس ڈاکٹر فاروق احمد چیمہ کا تعاون اور انتظامات مثالی تھے۔ ہسپتال کی عمارت کو المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی اور المصطفےٰ ٹرسٹ انٹرنیشنل کے بینروں سے مزین کیا گیا تھا اور کیمپ سے آگاہی کے لیے علاقہ بھر میں پوسٹرز اور بینرز آویزاں کیے گئے تھے۔ جس بناء پر 470 مریضوں نے استفادہ کیا اور 35 مریضوں کی آنکھوں کے آپریشن کیے گئے۔ مریضوں کی نشست و برخاست کے لیے شامیانے، کرسیاں اور پینے کے ٹھنڈے پانی کا وسیع انتظام تھا۔ المصطفیٰ ویلفیئر سوسائٹی کا فری آئی کیمپ علاقہ میں امراض چشم کے مریضوں کے لیے بہت بڑی نوید ثابت ہوا۔

چھٹی سالانہ
یارسول اللہ ﷺ کانفرنس
4 جولائی 2010
بروز اتوار
9 بجے صبح
بمقام
عیدگاہ گراؤنڈ اٹھمقام ضلع نیلم آزاد کشمیر
بیاد قائد ملت حضرت امام شاہ احمد نورانی صدیقی رحمۃ اللہ علیہ
خصوصی خطاب
کنز العلماء، مفکر اسلام، علامہ ڈاکٹر محمد اشرف آصف جلالی
زیر اہتمام جمعیت علماء جموں کشمیر و مرکزی جماعت اہلسنت
الداعی الی الخیر مولانا شیخ عبدالرحمن صدیقی نگدر ضلع نیلم آزاد کشمیر

CARE SCHOOL SYSTEM
Nursery to Matric

"A Healthy, Capable, Confident & Caring Child is your Aim
CARE School System is your Partner."
محدود نشستوں پر
نرسری، پریپ، پرائمری کلاسوں میں داخلے جاری ہیں
ناظرہ قرآن مجید (لازمی)، حفظ القرآن (اختیاری)،
معیاری اور صحیح روح کے مطابق دینی تعلیم
اور
ماڈرن ایجوکیشن ساتھ ساتھ.......
- کشادہ، روشن اور ہوادار کمروں پر مشتمل شاندار عمارت
- تعلیمی ماہرین کی زیر نگرانی اعلیٰ تعلیمی و تربیتی ماحول
- تجربہ کار اور تعلیم یافتہ اسٹاف
- کمپیوٹر لیب اور لائبریری
- Early Childhood Development کے مطابق ترتیب دیا گیا نصاب و سرگرمیاں
- میڈیکل چیک اپ اور والدین کو رپورٹ کی فراہمی
- تعلیمی و تفریحی دورے
ایک مکمل اسکول
مربوط، منظم اور متحرک تعلیمی و تربیتی نظام
ایک معیاری تربیت گاہ
داخلہ فری
انتہائی مناسب ماہانہ فیس
Visiting Hours 10am to 12 noon
متصل فاروقی مسجد بالمقابل گرین ٹاؤن، شاہ فیصل کالونی نمبر 3، کراچی
0321-2771272 021-7777457

خواتین کا صفحہ

بیٹی رحمت ہے

انچارج صفحہ: ڈاکٹر عفت صدیقی

پیارے آقا علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ جس نے دولڑکیاں پائی اور ان کی اچھی تعلیم وتربیت کی تو وہ دونوں اسے جنت میں داخل کروائیں گی اور دوسری جگہ یوں ارشاد فرمایا کہ جس گھر میں تین لڑکیاں ہوں اس گھر میں رحمتیں نازل ہوتی ہیں، اسلام نے ہر باپ کو مزاج عطا کیا ہے کہ جب بازار سے کوئی کھانے پینے کی چیز لاؤ تو پہلے لڑکی کو دو بعد میں لڑکے کو دو، کیونکہ لڑکی کا دل نرم ونازک ہوتا ہے۔ یہ امر مبنی برحقیقت ہے کہ دنیا کے تمام مذاہب وادیان کا جائزہ لیا جائے تو کوئی ایسا مذہب سوائے مذہب اسلام کے نہیں ہے جس نے بیٹی کے بارے میں عمدہ فکر ومزاج، عزت ووقار اور ان کے ساتھ ہمدردی وغمگساری کا جذبہ دیا ہے۔ اسلام نے صرف ان کو سپرد خاک ہونے سے بچایا ہی نہیں بلکہ عالم رنگ وبو کی زینت قرار دے دیا اور ان کی عمدہ تعلیم وتربیت کو جنت میں جانے اور دیگر اخروی نعمتوں سے شادکام ہونے کا ذریعہ قرار دیا۔ لہٰذا بیٹیوں کی خاطر داری دل جوئی زیادہ کریں۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ارشاد نبوی ہے کہ جس کے گھر لڑکی پیدا ہو پھر وہ اس کو زندہ دفن نہ کرے نہ ہی اس کو ذلیل سمجھے اور نہ ہی لڑکے کو اس پر اہمیت دے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل کرے گا۔ (ابوداؤد شریف)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جس نے دولڑکیوں کی پرورش کی یہاں تک کہ وہ بالغ ہوگئیں تو میں اور وہ قیامت کے دن اس طرح ہوں گے پھر آپ نے اپنی دو انگلیوں کو ملایا۔ (مسلم شریف)

بخاری وترمذی کی ایک روایت میں ہے کہ جولوگ اپنی لڑکیوں کو پیار ومحبت سے پرورش کریں گے تو وہ بچیاں بروز محشر جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جب تم اپنے بچوں میں کوئی چیز تقسیم کرو تو لڑکیوں سے شروع کرو کیونکہ لڑکوں کے مقابل میں لڑکیاں والدین سے زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہیں۔

عورت حاملہ ہونے کے بعد یہ تمنا کرے کہ لڑکا پیدا ہو اگر لڑکی پیدا ہو جائے تو اس کو زحمت نہ سمجھے، چہرہ افسردہ نہ کرے دل کو غمزدہ نہ کرے، حسرت وافسوس کے باعث اپنی ہتھیلی نہ ملے، ناامیدی ومایوسی کا چراغ نہ جلائے، یہ کسی مسلمان عورت کیلئے مناسب نہیں ہے۔

بلکہ خدا کا شکر ادا کرے کہ اس نے اس عظیم نعمت سے نواز دیا ہے۔ اور اس کی گود بھر دی ہے اس کے خاموش آنگن میں رنگت بھرنے والی بچی آچکی ہے، جو اس کے لئے رحمت بن کر آئی ہے اپنا رزق اپنے ساتھ لیکر آئی ہے، یہ تو خداوند قدوس کے قبضہ وقدرت میں ہے جس کو چاہے بیٹا دے جس کو چاہے بیٹی دے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: یھب لمن یشاء اناثا ویھب لمن یشاء الذکور۔ وہی شکم مادر ہیں صورت گری کا حکم دیتا ہے اس کی قدرت میں کسی کا کوئی دخل نہیں ہے اسکی عطا کردہ نعمت پر شکر ادا کرے سینے سے لگائے اس کو پیار ومحبت کی نظر سے دیکھے، اس کی تعلیم وتربیت کا پر خاص توجہ دے تا کہ وہ سرمایہ آخرت بنے اور جنت میں جانے کا سامان فراہم ہو، اس کو زحمت خیال کرنا اور اس کی پیدائش پر غمزدہ ہو جانا ایمان کی کمزوری کی علامت ہے جو کفار کا طریقہ کار ہوتا ہے، معاشرے میں پھیلی ہوئی ایسی بیماری ہے جس کی کڑی دور جاہلیت سے ملتی ہے دین اسلام سے اس کا کوئی رشتہ نہیں ہے جیسا کہ قرآن مقدس میں اس کی نشاندہی کی گئی ہے۔

بخاری وترمذی کی ایک روایت میں ہے کہ جولوگ اپنی لڑکیوں کو پیار ومحبت سے پرورش کریں گے تو وہ بچیاں بروز محشر جہنم سے آڑ بن جائیں گی۔ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں جب تم اپنے بچوں میں کوئی چیز تقسیم کرو تو لڑکیوں سے شروع کرو کیونکہ لڑکوں کے مقابل میں لڑکیاں والدین سے زیادہ محبت کرنے والی ہوتی ہیں۔

تاریخ کی کتابوں میں آتا ہے کہ عرب کے ابوحمزہ نامی آدمی نے ایک عورت سے شادی کی وہ لڑکے کے خواہش مند تھے لیکن ان کے یہاں لڑکی پیدا ہوگئی تو انہوں نے اپنی بیوی کے پاس آنا جانا چھوڑ دیا اور دوسرے مکان میں رہنا چھوڑ دیا۔ ایک سال کے بعد جب اس بیوی کے گھر کے پاس گزر ہوا دیکھا کہ وہ اپنی بچی سے دل لگی کر رہی ہے اور اشعار گنگنا رہی ہے بیوی کے اشعار کو سن کر ابوحمزہ اتنے متاثر ہوئے کے فوراً اس کے گھر گئے بیوی اور بچی کے سر کا بوسہ لیا اور اللہ تعالیٰ نے بیٹی کی شکل میں جو عطیہ عطا کیا تھا اس پر خوشی ورضامندی کا اظہار کیا۔

لہٰذا کسی مسلمان خواہ مرد ہو یا عورت اس کی شان نہیں ہے کہ وہ لڑکیوں کو برا سمجھے بلکہ لڑکیاں پیدا ہونا خوش قسمتی اور سعادت مندی خیال کریں اسی وجہ سے سورہ الشوریٰ کے موافق امام واثلہ بن الاشع رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں بیوی کی سعادت اور نیک بختی میں سے ہے کہ اس کے یہاں پہلے بچی پیدا ہو۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں پہلے لڑکیوں کا تذکرہ کیا اور لڑکوں کا تذکرہ بعد میں فرمایا۔

امام احمد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے بیٹے صالح فرماتے ہیں کہ جب بھی ہمارے یہاں لڑکی پیدا ہوتی تو فرماتے یہ بڑی خوشی کی بات ہے اس لئے کہ انبیائے کرام کو اکثر لڑکیوں کے باپ ہوا کرتے تھے خود ہمارے پیارے نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کی چار بیٹیاں تھیں۔

WWW.NAFSEISLAM.COM

بچوں کا صفحہ

ماں ناراض ہوجائے تو خدا ناراض ہوجاتا ہے

ماں کی فطرت ہے وہ اپنی خاطر کبھی کچھ نہیں کہتی، وہ اولاد کے دکھ سکھ اپنے سینے سے لگالیتی ہے اور ان کے لئے خیر کی دعائیں بھی کرتی ہے، بچہ جب باہر رہتا ہے ماں کا دھیان بھی باہر ہی رہتا ہے اس کی نظریں دروازہ پر ہی لگی رہتی ہیں۔

یہ لفظ اندر کائنات کی تمام تر مٹھاس، شیرینی اور نرماہٹ لئے ہوئے ہے، یہ دنیا کا سب سے پرخلوص اور چاہنے والا رشتہ ہے۔۔۔ ماں ٹھنڈک ہے۔۔۔ سکون ہے۔۔۔ محبت ہے۔۔۔ چاہت ہے۔۔۔ راحت ہے۔۔۔ پیکر خلوص ہے۔۔۔ اولاد کی پناہ گاہ ہے۔۔۔ درسگاہ ہے۔۔۔ بیٹا ایک پودا ہے جس طرح پودے کو سورج کی گرمی، ہوا کی نرمی، چاند کی چاندنی، کوئل کی راگنی اور زمین کی گود کی ضرورت ہوتی ہے اسی طرح بیٹے کو بھی باپ کی گرمی، ماں کی نرمی، پیار بھری لوریاں اور گود کی ضرورت ہوتی ہے، زیادہ گرمی ہو تب بھی پودا خراب ہوجاتا ہے زیادہ ٹھنڈ پڑجائے پھر بھی، اسی طرح بچے پہ زیادہ سختی کروگے بچہ ڈھیٹ ہوجائے گا، نرمی کروگے آوارہ ہوجائے گا، ہر غم کا مرہم ماں ہے، ماں دعا ہے جو سدا اولاد کے سروں پر رہتی ہے، ماں مشعل ہے جو بچوں کو راہ دکھاتی ہے، ماں نغمہ ہے جو دلوں کو گرماتا ہے۔۔ ماں مسکراہٹ ہے۔

ماں ایک گھنا درخت ہے، اس جیسا سایہ دار درخت کہیں نہیں ہے، دنیا کا ہر درخت اس وقت ختم ہوجاتا ہے جب اس کی جڑ ختم ہوجائے مگر ماں ایک ایسا درخت ہے یہ اس وقت ختم ہوتا ہے جب اس کا پھل (یعنی بیٹا) ختم ہوجائے

جو ماں کو تڑپاتا ہے وہ سکھ نہیں پاتا، ماں ناراض ہوجائے تو خدا ناراض ہوجاتا ہے، جس بچے کی ماں اس کے ظلم کی وجہ سے مرجائے اس پر رحمتوں کا دروازہ بند ہوجاتا ہے، ماں ٹھنڈی چھاؤں ہے، کعبہ ہے، بخشش کی راہ ہے، اللہ کے بعد ماں کا رتبہ ہے کیونکہ انبیاء بھی اس کی خدمت کرتے ہیں اور اس کی اطاعت ان کا دھرم ٹھہری، ماں کا پیار سمندر سے بھی گہرا ہوتا ہے، ماں جو پیار اپنے بچے سے کرتی ہے اس سے بڑھ کر دنیا میں خالص کوئی چیز نہیں، قربانی کے طریقے سب سے زیادہ ماں ہی جانتی ہے، اللہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد صبر کا سب سے اعلیٰ نمونہ ہے، ماں وہ مالی ہے جو اپنے پودوں کو خون دیکر پروان چڑھاتی ہے، ماں کی فطرت ہے وہ اپنی خاطر کبھی کچھ نہیں کہتی، وہ اولاد کے دکھ سکھ اپنے سینے سے لگالیتی ہے اور ان کے لئے خیر کی دعائیں بھی کرتی ہے، بچہ جب باہر رہتا ہے ماں کا دھیان بھی باہر ہی رہتا ہے اس کی نظریں دروازہ پر ہی لگی رہتی ہیں۔

ماں کیوں ہوتی ہے؟

اللہ تعالیٰ قدرت رکھتا ہے کہ جوان بچے کسی درخت میں سے نکال دے کسی پتھر میں سے نکال دے، جس طرح پتھر میں سے حضرت صالح علیہ السلام کی دعا سے گابھن اونٹنی نکلی تھی یا جیسے موسم برسات میں کئی کیڑے مکوڑے پیدا ہوجاتے ہیں یا حیوانوں اور انسانوں کے فضلہ میں کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں یہی سوال حضرت موسیٰ علیہ السلام نے کیا کہ ماں کیوں ہوتی ہے؟ اللہ تو بچے کسی درخت سے بھی تو پیدا کرسکتا ہے اللہ نے فرمایا تیری بات ٹھیک ہے مگر آ تجھے حکمت بتلاتے ہیں بلکہ دکھاتے ہیں، حکم ہوا چھپ کر سامنے والے درخت کی طرف دیکھو آپ علیہ السلام نے تعمیل کی تھوڑی دیر کے بعد درخت شق ہوا چار جوان نکلے کسی نے ایک دوسرے سے کلام کرنا تو کجا دیکھا تک نہیں اور اپنی اپنی سمت چل پڑے، اللہ تعالیٰ نے موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا دیکھا؟ ایک درخت سے پیدا ہوئے آپس میں ملے تک نہیں میں ماں اس لئے بناتا ہوں اس ایک ماں کی وجہ سے باپ کے رشتہ داروں سے تعلق جڑجاتا ہے کوئی چچا ہے، کوئی دادا ہے، کوئی چچی ہے کوئی دادی ہے کوئی پھوپھی ہے اور ماں کے رشتہ داروں سے بھی تعلق جڑجاتا ہے کوئی خالہ ہے کوئی نانی ہے کوئی خالو ہے کوئی نانا ہے کوئی ماموں ہے کوئی ممانی ہے ایک ماں کی وجہ سے ایک کنبہ تیار ہوجاتا ہے۔

ماں کی وجہ سے قدر و قیمت بڑھتی ہے

ایک آدمی جارہا تھا اس نے کھجور کھائی اور گٹھلی ایک کھیت میں پھینک دی وہاں شجر نخل اگ آیا، بتایئے وہ درخت کس کا ہوگا؟ گٹھلی پھینکنے والے کا یا جس کی زمین ہے؟ یقیناً اُسی کا ہوگا جس کی زمین ہے، نطفہ جب باپ سے جدا ہوتا ہے تو بے قیمت ہوتا ہے کوئی مالیت یا وقعت نہیں ہوتی بلکہ نکلے تو اسے پلید کردیتا ہے، اور جس پہ لگ جائے اسے دھونا پڑتا ہے۔۔۔ مگر جونہی وہ ماں کے رحم میں پہنچتا ہے تو اب اس نطفے کی قدر و قیمت بڑھنے لگتی ہے، وہ ولی بنا، قطب بنا، غوث بنا مسجد کا امام بنا، آپ جب بھی بولتے ہیں تو یوں بولتے ہیں ماں باپ کی خدمت کرو پہلے ماں پھر باپ، جب تکلیف پہنچتی ہے تو ماں ہی یاد آتی ہے، ماں ہوگی تو باپ ہوگے۔۔۔ ایک بندہ کہہ رہا تھا مختار شاہ باپ ہوگا تو ماں بنے گی میں نے کہا انسانیت کی تاریخ میں ایسی مثال موجود ہے کہ باپ نہ تھا لیکن ماں بن گئی حضرت مریم علیہ السلام تم کوئی مثال دکھادو کہ ماں نہیں تھی اور وہ باپ بن گیا۔ چپ کرگئے۔۔۔۔ میں نے کہا مانو کہ ماں ہی کہ وجہ سے قدر و قیمت بڑھتی ہے۔

مراسلہ: محمد داؤد، کراچی

بِسمِ اللّٰہِ وَالصَّلوٰۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیکَ یَا رَسُولَ اللّٰہِ صلی اللہ علیہ وسلم

A.I.M.S.

اکیڈمی آف اسلامک
اینڈ ماڈرن اسٹڈیز

Academy of Islamic and Modern Studies

Developing a Confident Muslim Youth — Academy of Islamic and Modern Studies

A.I.M.S. To Develop A Confident Muslim Youth

Montessori to O' Level / Matric

مع تحفیظ القرآن الکریم / ناظرہ

پری جونیئر سیکشن

Play Way اور Motessori Method کی خصوصیات کو یکجا کر کے اسلامی اقدار اور ماحول کے مطابق Activity Based Learning Method کے ذریعے 2.5تا5.5 سال کے بچوں اور بچیوں کے لئے خصوصی تعلیمی پروگرام۔

جونیئر سیکشن

بچوں اور بچیوں کے لئے حفظ/ناظرہ اور Practical اسلامی تعلیمات کے ساتھ کیمبرج نظامِ تعلیم۔

فاسٹ حفظ سیکشن

Fast Track حفظ میں 1 1/2 تا 2 سال کی قلیل مدت میں تکمیل حفظ القرآن اور پھر Rapid Classes کے ذریعے عمر کی مناسبت سے کیمبرج نظامِ تعلیم۔

سہولیات

- ایئر کنڈیشنڈ کلاسز برائے حفظ، کمپیوٹر لیب اور اسٹڈیز
- اسٹینڈبائی جنریٹر
- اپنے شعبوں کے ماہر ٹیچنگ اسٹاف
- ٹرانسپورٹ کی سہولت
- Mini Zoo
- مونٹیسوری ٹرینڈ ٹیچرز

اپنے بچوں اور بچیوں کو دنیاوی کامیابی کے ساتھ ساتھ اُخروی کامیابی کے لئے صحیح اسلامی اقدار سے روشناس کرایئے۔

مقاصد

- صحیح اسلامی روح کے مطابق ایک متحرک تعلیمی پروگرام کی فراہمی۔
- طلبہ کے قلوب میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شمع فروزاں کرنا۔
- جذبہ تحقیق کو اُجاگر کرنا۔
- بھرپور، مثبت اور صحت مند سرگرمیوں کے ذریعہ طلبہ کو ذہنی و جسمانی طور پر توانا رکھنا۔
- طلبہ میں بحیثیت مسلمان جذبہ خود اعتمادی و احساس تفاخر بیدار کرنا۔
- تیزی سے تغیر پذیر دنیا کا شعور دینا۔

QARI MUSLIHUDDIN
Campus - I

Boys I-A | Girls I-B
Grade I to Grade VIII
with Hifz / Nazra

MUSTAFA RAZA
Campus - III

Montessori, Prep. Junior, Prep. Senior with Quaida.

RAFIQUA NIAZI
Campus - II

Montessori, Prep. Junior, Prep. Senior
Grade I to Grade IV
with Hifz / Nazra

AIMS House, C-199/41 Block 14, Near Dar-ul-Sehat Hospital, Gulistan-e-Jauher, Karachi. Ph: 021-4018591-2 0321-2630336

AIMS House, A-10, Street # 1, Cosmopolitan Society, Near Mazar-e-Quaid, Karachi. Ph: 021-4922743-7059 0321-2447368, E-mail: aimsschool@cyber.net.pk

اوقاتِ کار: 8:30تا1:00 بجے
(جمعہ اور اتوار تعطیل)

اے انسان، تجھے جو بھلائی بھی حاصل ہوتی ہے اللہ کی عنایت سے ہوتی ہے، اور جو مصیبت تجھ پر آتی ہے وہ تیرے اپنے کسب و عمل کی بدولت ہے۔ (القرآن: سورۃ نساء)

MONTHLY KARACHI

MUSTAFAI NEWS

ماہنامہ مُصطفائی نیوز

مارچ 2010

Reg# SO.1297

۲۳ مارچ

تجدیدِ عہد کا دن

محبت پاکستان کا دن

کرپشن سے پاک پاکستان

کرپشن سے اجتناب کیجیے
کرپٹ افراد کو بے نقاب کیجیے
کرپٹ افراد کا احتساب کیجیے

مُصطفائی تحریک

سانحہ نشتر پارک، سوات میں قتل عام، مفتی سرفراز نعیمی کی شہادت

یہ آخر کب تک ہوتا رہے گا......؟

عیدِ میلادالنبی ﷺ خوشیوں اور مسرّتوں کا پیامبر

سانحہ فیصل آباد میں سپاہِ صحابہ کا عدم تنظیموں کا ملوث ہونا خارج از امکان نہیں

وزیر داخلہ رحمٰن ملک

میلادالنبی ﷺ کے جلوسوں پر حملے کی مذمت کرتے ہیں

میاں فاروق مصطفائی

طالبان

اسلام اور پاکستان

عید میلادالنبی ﷺ کے موقع پر مصطفائی رضا کاروں کی جانب سے

نادار و مستحق مریضوں میں
پھل، پھول اور دیگر تحائف کی تقسیم

سوادِ اعظم اہلسنت وجماعت

قائدین کو اپنا لائحہ عمل واضح کرنا ہوگا

انجمن طلبہ اسلام کا

ATI

تحفظِ پاکستان کنونشن

صدا سلامت پاکستان تا قیامت پاکستان

پاکستان بھر میں مصطفائی برادری کا اپنا ترجمان